



خدمت کی نعمتیں
رسول، نبی، مَبشَر
خادمین، اُستاد

ڈاکٹر اے۔ ایل۔ گل

مصنف کے بارے میں

اے۔ ایل (AL) اور جوئیس گل (JOYCE GILL) بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مقدس کے استاتذہ ہیں۔ اے۔ ایل کی رسولی سفری خدمت انہیں دُنیا کی اسی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے ہجوم میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔ اُن کی سرفہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ ان کی تحریریں جن کا بہت زبانون میں ترجمہ کیا گیا ہے، دُنیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سینئر یوں میں استعمال کی جا رہی ہیں۔

ان کی متحرک منادی، تعلیم، تحریر، ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کر رہی ہے۔

ان کے حمد و ستائش والے سیمینارز میں لوگ خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے اور ایماندار اس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ کیسے خدا کے قریبی اور سچے پرستار بنا جاسکتا ہے۔

گلبر (GILLS) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خدا کی عطا کردہ مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہوسکیں۔ بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر اپنی روزمرہ کی خدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔ دونوں اے۔ ایل (A-L) اور جوئیس (JOYCE) علم الہیات میں ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں۔ اے۔ ایل (A.L) نے ویژن کرپشن یونیورسٹی سے الہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ ان کی منسٹری ٹھوس خدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

ان کی خدمت خدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔ اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت و مسح، نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین (Slain) ہو رہے ہیں۔ اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر (A.L) اور جوئیس گل (JOYCE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے تاکہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

فہرست مظاہرین

05	خدمت کی نعمتیں	سبق نمبر 1
15	بزرگ اور پانچ رُخی خدمت	سبق نمبر 2
31	رسول کی خدمت	سبق نمبر 3
44	رسول کی خدمت (جاری)	سبق نمبر 4
56	نبی کی خدمت	سبق نمبر 5
69	نبی کی خدمت (جاری)	سبق نمبر 6
80	مُبشر کی خدمت	سبق نمبر 7
92	مُبشر کی خدمت (جاری)	سبق نمبر 8
104	پاسٹریا چرواہے کی خدمت	سبق نمبر 9
113	پاسٹریا چرواہے کی خدمت (جاری)	سبق نمبر 10
121	اُستاد کی خدمت	سبق نمبر 11
132	اُستاد کی خدمت (جاری)	سبق نمبر 12

استاذہ اور طالب علموں کے لئے کلام

افسیوں 8-12:4 میں پُلّس رسول نے لکھا کہ یسوع نے ”لوگوں کو نعمتیں دی ہیں“۔ یہ قیمتی نعمتیں مرد و زن کے لئے نہایت اہم ہیں جنہیں خُدا نے اپنے رسول، نبی، مُبشر، خادین اور اُستاد ہونے کے لئے بُلایا ہے۔ یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ آج اُس کی کلیسیا کے لئے یہ نعمتیں کیسے بحال کی جا رہی ہیں اور مقدسین کی خدمت کو لیس کرنے کے لئے یہ نعمتیں کیسے کام کر رہی ہیں۔ یہ بائبل بزرگ ہونے، پانچ رخی خدمت کی سمجھ فراہم کرتا ہے اور یہ خدمت کی نعمتیں ایک ساتھ کیسے مقامی کلیسیا میں کام کرتی ہیں۔

اس کتابچے میں پیش کردہ کچھ حقائق شاید روایتی عقائد اور نمونوں کو چیلنج کریں۔ ضروری ہے کہ ہم اس بات کو یاد رکھیں کہ جب خُدا اپنی کلیسیا میں بحالی کا کام سرانجام دے رہا ہے تو شیطان اس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے تقسیم اور اختلاف کو پیدا کرے گا۔ لہذا ذہن کھلا رکھ کر اپنی روحوں میں سیکھنے کے قابل ہونا چاہیے اور اسی وقت میں ہمیں اُن کے ساتھ محبت اور اتحاد قائم رکھنا ہے جو روایات اور نمونوں کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔

اس نصاب کو پڑھانے سے پہلے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اس کے متعلق آڈیو اور ویڈیو ٹیپ کو استعمال کریں۔ آپ خود کو جتنا زیادہ ایماندار کے اختیار اور روحانی جنگ کے متعلق خدا کے کلام کی سچائیوں سے معمور کریں، اُتنا زیادہ یہ سچائیاں آپ کے ذہن سے ہوتی ہوئیں آپ کی روح میں اُترتی جائیں گی۔ یہ نصاب آپ کو ایک خاکہ فراہم کرے گا تاکہ آپ یہ سچائیاں دوسروں میں منتقل کر سکیں۔

موثر تعلیم کے لئے شخصی مثالیں ضروری ہیں۔ لکھاری نے یہ مثالیں شامل نہیں کیں تاکہ استاذہ اپنی زندگی کے تجربات سے مثالیں پیش کریں، یا ایسے لوگوں کی مثالیں جن کو طالب علم اس سے جوڑ سکیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں جب ہم مطالعہ کر رہے ہیں یا سکھا رہے ہیں تو یہ پاک روح ہے جو ہمیں سب چیزیں سکھانے کے لئے آتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ پاک روح سے بھرنا اور راہنمائی حاصل کرنی ہے۔ یہ مطالعہ شخصی یا گروپ سٹڈی، بائبل اسکول، سنڈے اسکول اور خاندانی گروپ کے لئے بہترین ہے۔ یہ اہم ہے کہ مطالعہ کے دوران استاذ اور طالب علموں کے پاس اس نصاب کی کاپی موجود ہو۔

کتاب کی بہترین سمجھ کے لئے حاشیہ لگائیں، اس پر غور و خوص اور اسے ہضم کریں۔ ہم نے آپ کے نوٹس اور رائے کے لیے جگہ چھوڑی ہے۔ اس کی ترتیب اور اس طور سے ڈیزائن کی گئی ہے کہ آپ باآسانی حوالہ جات تلاش کریں اور جلد دوبارہ اسی جگہ کو تلاش کر سکیں۔ پُلّس نے تیمتھیس کو لکھا:

2- تیمتھیس 2:2 آیت۔ ”اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنیں ہیں اُس کو ایسے دیا نندار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔“

ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہر طالب کے لئے خدا کا منصوبہ ہے کہ وہ اُستاد بنے۔ یہ خیال زندگیوں اور خدمتوں میں افزائش اور مستقبل کے طالب علموں کو تعلیم دینے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سابقہ طالب علم بھی اس کتابچے کو استعمال کرتے ہوئے باآسانی دوسروں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔

سبق نمبر 1 خدمت کی نعمتیں

تعارُف

پانچ رُخی خدمتیں

افسیوں چوتھے باب میں پولس نے ہمیں بتایا ہے کہ جب یسوع نے اس زمین کو چھوڑا تو اُس نے آدمیوں کو نعمتیں دیں۔ یہ خدمت کی نعمتیں کہلاتی ہیں۔

افسیوں 8,11:4 ”اسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب وہ عالمِ بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمیوں کو انعام دئے۔ اور اُس نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔“
یہ پانچ خدمتیں ”صعود مسیح کی نعمتیں“ بھی کہلاتی ہیں کیونکہ یہ اُس وقت دی گئی تھیں ”جب وہ آسمان پر اُٹھایا گیا تھا“۔
خدمت کی نعمتیں مندرجہ ذیل ہیں:

☆ رسول

☆ نبی

☆ مبشر

☆ خادمین

☆ اُستاد

خُدا کا کبھی بھی یہ منصوبہ نہیں تھا کہ خدمت کی نعمتیں کھوئی جائیں۔ اب یہ خُدا کی طرف سے دُرست جگہ پر بحال کی جا رہی ہیں۔ یسوع کی یہ خدمت کی نعمتوں کا حوالہ پانچ رُخی خدمت سے دیا جاتا ہے۔

☆ کلیسیا کا حصہ

یسوع نے کہا ”میں اپنی کلیسیا کی تعمیر کروں گا“۔ وہ کلیسیا بنائے گا، ایمانداروں کا ایک متحد بدن۔ اُس نے مزید کہا کہ جو کلیسیا وہ بنائے گا وہ فتح مند اور غلبے والا ہوگا جس پر ”عالمِ ارواح کے دروازے“ (شیطان کی پوری بادشاہی کو پیش کرتا ہے) غالب آنے کے قابل نہ ہوں گے۔

متی 18:16 ”اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔“

پانچ رُخی خدمت کی مکمل بحالی اُس کام کا ایک اہم حصہ ہے جو آج یسوع اپنی کلیسیا کی تعمیر کرنے کیلئے کر رہا ہے۔

خُدا کا کلام یہ ظاہر کرتا ہے یہ فتح مند کلیسیا یسوع مسیح میں ہر ایک ایماندار سے بنی ہے، اُس کا بدن ایک ساتھ مل کر ایک ساتھ کام کرتا ہے، ہر ایک اس زمین پر پر زور طریقے سے خُدا کی بادشاہی کی وسعت کے لئے اپنا حصہ ادا کر رہا ہے۔

ہر ایماندار وہی کام کرے گا جو یسوع نے کئے جب وہ دو ہزار سال پہلے اس دُنیا میں رہا۔ خدمت کے کام میں ہر ایماندار کا ایک اہم کردار ہے یا اُس کلیسیا کی تعمیر کی خدمت کاموں میں جسے وہ تعمیر کر رہا ہے۔

یوحنا 12:14 ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔“

جب یسوع اس دنیا میں تھا تو اُس بارہ آدمیوں کو تیار کیا اور اپنے کاموں کو سرانجام دینے کیلئے بھیجا۔

متی 1:10 ”پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر اُن کو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں۔“

متی 7,8:10 ”اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو زندہ جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بد روحوں کو نکالنا۔ تم نے مُفت پایا مُفت دینا۔“

خُدا کا منصوبہ

کئی سالوں سے ہمارا خیال ہے کہ یسوع کے کاموں کو محدود لوگوں نے کیا جو خادین کہلاتے ہیں۔ ہم نے سوچا کہ خدمت کے تمام کام اُن کے ہاتھ سے ہی انجام پائے۔

☆ خدمت کی نعمتیں

بہر حال، یسوع کے پاس بہتر منصوبہ تھا۔ جب وہ اپنے باپ کے پاس صود فرما گیا تو اُس نے اپنے بدن کو

رسول، نبی، مُبشر، خادین اور اُستاد فراہم کئے۔

ہر خدمت کا ایک جیسا ہی مقصد تھا۔ اُنہیں یہ کرنا تھا:

☆ خدمت کے کام کے لئے لوگوں کو تیار کرنا

☆ مسیح کے بدن کی تعمیر کرنا

☆ مسیح کے بدن کو ایمان میں متحد کرنا

☆ ابنِ خُدا کے علم کو سیکھانا

☆ ایمانداروں کو بلوغت کی جگہ پہنچانا

☆ مسیح کی معموری میں لے جانا

افسیوں 12-13:4 ”تا کہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔“

ہر ایماندار

اُن کا کام خود ہی خدمت کے تمام کام کرنا نہیں تھا بلکہ انہیں کرنے کے لئے خُدا کے لوگوں کو تیار کرنا تھا۔ خُدا کا کلام ظاہر کرتا ہے کہ ہر ایماندار خُدا کی فوج میں ایک فوجی ہے۔ وہ جو خُدا کی طرف سے پانچ رُخی خدمت میں بُلّائے گئے ہیں وہ صفِ اول میں کھڑے ہونے والے فوجی نہیں ہیں جو یسوع مسیح کی انجیل سے دُنیا کو فتح کریں گے۔ اس کی بجائے وہ ”تر بیت دینے والے سار جینٹس“ ہیں جنہیں ایمانداروں کو تربیت دینی ہے تاکہ وہ خُدا کی فوج میں جنگجو فوجی بن جائیں۔ جب ہم رسول، نبی، مبشر، خادم اور اُستاد کی خدمت کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں اُس روایتی نظریہ کو ایک جانب رکھنا ہے کہ محض یہی وہ لوگ ہیں جنہیں بطور ”خُدا کے خادین“ کام کرنا ہے۔ اس کی بجائے آئیں اپنی توجہ ہر ایماندار کے لئے خُدا کے منصوبہ اور مقصد پر مرکوز کریں۔ ایسے ایماندار جنہیں پانچ رُخی خدمتوں کے متعلق سیکھایا جاتا ہے وہ بالغ ایماندار بن جائیں گے۔ وہ مضبوط، مستحکم، محبت میں چلنے والے، ایک دوسرے کی مدد کرنے والے بن جائیں گے بالکل ایسے جیسے ہڈیوں کو جوڑنے والی رگیں انسان کی مدد کرتی ہیں۔

افسیوں 14-16:4 ”تا کہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کو گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔ بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔ جس سے سارا بدن ہر ایک جوڑی کی مدد سے پیوستہ ہو کر اور گھٹ کر اُس کی تاثیر کے موافق جو بقدر ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے۔“ اس مطالعہ میں ہم پانچ رُخی خدمت کی ہر ایک خدمت کی نعمتوں پر غور کریں گے اور مقامی کلیسیا میں ان کے کام کو خُدا کے مطابق دیکھیں گے۔ یہ نعمتیں مردوزن ہیں جو خُدا کی طرف سے چُنے گئے ہیں اور یہ کلیسیا کے لئے اچھی نعمتیں ہیں۔

خطابات نہیں بلکہ کام

رسول، نبی، مبشر خادم اور اُستاد کلیسیا میں کوئی عہدے یا مقام کے خطابات نہیں ہیں۔ اس کی بجائے یہ کام ہیں۔ ہر خدمت کا کام مسیح کے بدن کی ترقی میں اپنا اہم حصہ رکھتا ہے۔

مثال کے طور پر، جب پولس نے اپنے خطوط لکھے تو زیادہ تر اُس نے یہ کہتے ہوئے آغاز کیا ”پولس ایک رسول“ خدمت کی نعمتوں یا مسیح کے بدن میں کام کے لئے رسول ہونے کیلئے اپنی ذات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اُس نے ”پولس رسول“ نہیں کہا جو کہ اُس کی رسالت

کے خطاب کی طرف اشارہ ہوتا۔

خدا کی طرف سے مقرر

خدمت کی نعمتیں خدا کی طرف سے مقرر کی گئی ہیں نہ کہ انسان کے انتخاب سے۔

کئی بار جب ہم اس بات کو جانتے ہیں کہ خدا روح میں کچھ کر رہا ہے تو ہم اُس کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آج کے دور میں ایسا ہو رہا ہے جب کچھ لوگ جگہ بہ جگہ جاتے ہیں اور مخصوص جغرافیائی علاقوں میں رسول مقرر کرتے ہیں۔ خدمت کی ہر نعمت خدا مقرر کرتا ہے۔ انسان اُس کے روح میں بڑھتے ہوئے ان نعمتوں کو پہچانتے ہیں۔

1 کرنتھیوں 12:27-28 ”اسی طرح تم مل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو۔ اور خدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیسرے استاد۔ پھر معجزے دکھانے والے۔ پھر شفا دینے والے۔ مددگار۔ منظم۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔“

رومیوں 12:3-8 ”میں اُس توفیق کی وجہ سے جو مجھ کو ملی ہے تم میں سے ہر ایک سے کہتا ہوں کہ جیسا سمجھنا چاہیے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کے نہ سمجھے بلکہ جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافق ایمان تقسیم کیا ہے اعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو ویسا ہی سمجھے۔ کیونکہ جس طرح ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضا ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں۔ اسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضا اور چونکہ اُس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں اس لئے جس کو نبوت ملی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے موافق نبوت کرے۔ اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے۔ اور ناصح ہو تو نصیحت میں۔ خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرے۔“

بطور خادم بلائے گئے

خدمت کی نعمتوں کی بلا ہٹ مسیح کی بدن کے لئے ایک خادم ہونے کی بلا ہٹ ہے۔ اسے کبھی بھی غرور یا اپنی

ذات کا اہم مقام نہ سمجھا جائے۔ ہمیشہ کی طرح یسوع ہمارا نمونہ ہے۔

1 یوحنا 13:9-17، 12 ”یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خدا کے پاس

سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دسترخوان سے اٹھ کر کپڑے اتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اس کے بعد برتن میں پانی ڈال کے شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رومال کمر میں باندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے۔ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔

اُس نے اُس سے کہا اے خداوند! کیا تو میرے پاؤں دھوتا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو میں کرتا ہوں تو اب نہیں جانتا

مگر بعد میں سمجھے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا کہ تو میرے پاؤں ابد تک کبھی نہ دھونے پائے گا۔ یسوع نے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تو میرے ساتھ شریک نہیں۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خُداوند! صرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔“

”پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ تم مجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ پس جب مجھ خُداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔“

یسوع نے خدمت کی ہر ایک نعمت کی تکمیل کی

جب خُداوند یسوع اس زمین پر تھا تو اُس نے خدمت کے ہر عمل کی تکمیل کی۔ مگر جب وہ باپ کے پاس واپس چلا گیا تو اُس نے یہ نعمتیں آدمیوں کو دیں تاکہ اُس کام کی تکمیل ہو سکے جس کی اُس نے شروعات کی تھی۔

رسول

خُداوند یسوع ”بھیجا ہوا“ ایک رسول تھا۔ وہ ہمارے اقراروں کے لئے رسول اور سردار کا ہن ہے۔

عبرانیوں 3:1 ”پس اے بھائیو! تم جو آسمانی بلاؤں میں شریک ہو۔ اُس رسول اور سردار کا ہن یسوع پر غور کرو جس کا ہم اقرار کرتے ہیں۔“

نبی

پُرانے عہد نامہ کے ماتحت خُداوند یسوع ایک نبی تھا۔

لوقا 4:24 ”اور اُس نے اُس سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔“

یوحنا 4:19 ”عورت نے اُس سے کہا اے خُداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو نبی ہے۔“

چرواہا

یسوع اچھا چرواہا تھا۔ یونانی سے اسی لفظ کا ترجمہ پاسٹر کیا گیا ہے۔

یوحنا 10:14 ”اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔“

1 پطرس 4:5

”اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مڑ جھانے کا نہیں۔“

1 پطرس 25:2

”کیونکہ پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی روحوں کے گلہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آ

گئے ہو۔“

مُبشّر

یسوع ایک مُناد --- ایک مُبشّر تھا۔۔۔ اُس نے بادشاہی کی انجیل کی مُنادی کی۔

لوقا 18:4

”خُداوند کا روح مُجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے

بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔“

اُستاد

خُداوند یسوع اُستادِ اعظم تھا۔

متی 35:9

”اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری

کی مُنادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔“

خدمت کی نعمتیں دورِ حاضرہ کے لئے ہیں

یسوع نے نعمتیں دیں

جب یسوع آسمان پر چڑھ گیا تو اُس نے ایمانداروں کو خدمت کی نعمتیں دیں۔

افسیوں 8:4

”اسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب عالمِ بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمیوں کو انعام دئے۔“

واپس نہیں لی گئیں

خدمت کی نعمتیں یسوع مسیح کی طرف سے ہم سب کو، ہر ایک ایماندار کو تباہ دی جاتی ہیں جب وہ بلوغت کے

درجہ تک جو کہ مسیح کی اپنی معموری ہے نہیں پہنچ جاتے۔

افسیوں 13:4

”جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ

بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔“

خدمت کی یہ نعمتیں کلیسیا میں جاری رہیں گی جب تک خداوند یسوع اپنی کامل اور مکمل دلہن کے لئے واپس نہیں آجاتا۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ خدمت کی تمام نعمتیں بشمول رسول اور نبی کو مسیح کے بدن میں کام کرنا ہے۔ جب ہم مسیح کے بدن پر نگاہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہم ’’مسیح کی معموری کے قد کے اندازہ‘‘ سے کتنے کم نکلتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مقامی کلیسیا میں ان خدمت کی نعمتوں کے پورے کام کی کس حد تک ضرورت ہے۔ کئی سالوں تک زیادہ تر کلیسیاؤں میں ایمانداران خدمت کی نعمتوں کی ایک، دو یا تین خدمتیں حاصل کر رہے ہیں۔ یہ تھوڑی حیرانی کی بات ہے کہ ہماری کلیسیاؤں میں ناچنگنگی پائی جاتی ہے۔

پرانے عہد نامہ میں

پرانے عہد نامہ میں ہارون کی کہانت کے دور میں ہارون اور اُس کے چار بیٹوں کے درمیان خدمت کی تقسیم تھی اور اُس عرصہ میں انہیں پانچ رُخی خدمت عطا کی گئی تھی۔ یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ انسانی بدن میں اُس کے تحفظ اور دیکھ بھال کے لئے پانچ حسین ہیں اور خدا نے بھی مسیح کے بدن کی محافظت اور دیکھ بھال کے لئے پانچ خدمت کی نعمتیں مہیا کی ہیں۔

خدمت کی نعمتوں کی وضاحت

رسول

یونانی لفظ ’’apostolos‘‘ کا ترجمہ ’’apostle‘‘ کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے ایک بھیجا گیا، ایک بھیجا ہوا۔

نبی

یونانی لفظ ’’propheteuo‘‘ کا ترجمہ ’’prophet‘‘ کیا گیا ہے جس کا مطلب واقعات کی پیشگی اطلاع، الٰہی الہام کے

تحت بولنا۔

مبشر

یونانی لفظ ’’euangelistes‘‘ کا ترجمہ ’’evangelist‘‘ کیا گیا ہے جس کا مطلب خوشخبریوں کا پیغام رساں ہے۔

خادم

یونانی لفظ ’’poimen‘‘ کا ترجمہ ’’pastor‘‘ کیا گیا ہے جس کا مطلب چرواہا، وہ جو ریوڑ پالنے کا رجحان رکھتا ہے، ریوڑ کی

رہنمائی اور مہیا کرتا ہے، نگران۔

اُستاد

یونانی لفظ ”didaskalo“ کا مطلب ہدایت دینے والا ہے۔

پانچ رُخی خدمت کی بلاہٹ کو پہچاننا

انسانوں کو یہ فیصلہ نہیں کرنا چاہیے کہ وہ خود کو یا دوسروں کو اپنی مرضی سے پانچ رُخی خدمت میں کے لئے مقرر کریں۔ خُدا اُن کو مقرر کرتا ہے۔ بہر حال، ہم دیکھتے ہیں کہ زیادہ تر خُدا اپنے رسولوں اور نبیوں کے وسیلہ بولتا اور مقرر کرنے کی خدمت سرانجام دیتا ہے۔

1 کرنتھیوں 28:12 ”اور خُدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیسرے اُستاد۔۔۔“

باطنی گواہی

وہ شخص اپنے باطن میں روح کی گواہی حاصل کرے گا۔

رومیوں 8:16, 14 ”اسی لئے کہ جتنے خُدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔“

مسح

خُدا کا مسح الہی بلاہٹ کا ایک ثبوت ہے۔ ایماندار کی زندگی میں ایک زوردار مسح اور پاک روح کی نعمتوں کا خاص بہاؤ ہوگا۔

خُدا راستہ بناتا ہے

اگر آپ خدمت کے لئے خُدا کی طرف سے چُنے گئے ہیں تو پھر اپنے اور دوسروں کے لئے خُدا کو تصدیق کرنے دیں۔ خود سے ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں۔

امثال 16:18 ”آدمی کا نذرانہ اُس کے لئے جگہ کر لیتا ہے اور بڑے آدمیوں کے حضور اُس کی رسائی کر دیتا ہے۔“

زبور 6:37 ”وہ تیری راست بازی کو نور کی طرح اور تیرے حق کو دو پہر کی طرح روشن کرے گا۔“

پانچ رُخی خدمت ایک ساتھ کام کرتی ہے

پانچ رُخی خدمت کو اکثر انسانی ہاتھ سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ رسول انگوٹھا ہے جو دوسری سب انگلیوں کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ شہادت کی اُنگلی نبی ہے جو کہہ رہی ہے ”لہذا خذ افرماتا ہے“ اور رسول کے قریب تر کام کرتی ہے۔ درمیانی اُنگلی کی طویل رسائی ہے اور یہ مُبشر ہے۔ شادی کی انگوٹھی والی اُنگلی خادم ہے جو لوگوں اور اُس کے درمیان خاص مُجبت کی علامت پیش کرتی ہے۔ چھوٹی اُنگلی اُستاد ہے جو پاسٹر کے ساتھ کام کرتی ہے اور اعتدال کے لیے نہایت ضروری ہے۔ جیسے کہ مکمل اور بہتر کام کیلئے تمام اُنگلیوں کی ضرورت ہے اسی طرح مقدسین کی تعمیر کیلئے تمام خدمتوں کی ضرورت ہے۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- افسیوں 11:4 کے مطابق خدمت کی پانچ نعمتوں کی فہرست تحریر کریں۔

2- افسیوں 12-16:4 کے مطابق خدمت کی ان پانچ نعمتوں کے افعال کیا ہیں؟

3- 1 کرنتھیوں 12:27-28 کے مطابق انہیں کون مقرر کرتا ہے جو ان خدمت کی نعمتوں کا حصہ ہیں؟

سبق نمبر 2 بزرگ اور پانچ رُخی خدمت

تعارف

مقامی کلیسیا میں دو عہدے ایسے ہیں جو خُدا نے تعمیر کئے تھے۔
فلپیوں 1:1 ”مسیح یسوع کے بندوں پُلُس اور تیمتھیس کی طرف سے فلپی کے سب مُقدسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں
نگہبانوں اور خادموں سمیت۔“

بزرگ

بزرگ کا عہدہ جو بپ بھی کہلاتا ہے اور یہ پیشوائی کے لئے ہے۔
اعمال 23:14 ”اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں اُن کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزہ سے دُعا کر کے اُنہیں خُداوند کے
سپر دِکھا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔“
1 تیمتھیس 3:1 ”یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے۔“

ڈیکن

ڈیکن کا عہدہ خدمت گذاری کے لئے ہے۔ یہ ایمانداروں سے چُنے جاتے ہیں اور رسولوں سے تصدیق کئے جاتے ہیں۔
1 تیمتھیس 10:3 ”اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔ اس کے بعد اگر بے الزام ٹھہریں تو خدمت کا کام کریں۔“
اعمال 6:2-4 ”اور اُن بارہ شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بلا کر کہا مناسب نہیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا
انتظام کریں۔ پس اے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چُن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں کہ ہم اُن کو اس کام
پر مقرر کریں۔ لیکن ہم تو دُعا میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے۔ اور اُنہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا۔ اُنہوں نے دُعا کر کے اُن
پر ہاتھ رکھے۔“

یونانی لفظوں کو سمجھنا

بزرگ

☆ Presbuteros

”Presbuteros“ کا مطلب بزرگ، بوڑھا شخص یا سینئر ہے۔ یہ ایک بوڑھا مرد یا عورت ہے جو اپنی عمر

میں بڑھ کر ایک سینئر ہے۔

ططس 2:3-2 ”یعنی یہ کہ بوڑھے مرد پر ہیزگار سنجیدہ اور متقی ہوں اور اُن کا ایمان اور محبت اور صبر صحیح ہو۔ اسی طرح بوڑھی عورتوں کی بھی۔۔۔“

اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ایسا کوئی جو عمر میں سب سے بڑا ہو۔

لوقا 25:15 ”لیکن اس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔۔۔“

اسے پُرانے عہد نامہ کے مقدسین کا حوالہ دینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

عبرانیوں 2:11 ”کیونکہ اُسی کی بابت بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی۔“

اسے یروشلیم میں ہیکل میں سینھیڈرن کے باضابطہ رہنماؤں کے لئے یا مقامی عبادت خانوں کے رہنماؤں کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔

اعمال 12:6 ”پھر وہ عام اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھار کر۔۔۔“

مرقس 22:5 ”اور عبادت خانہ کے سرداروں میں سے ایک شخص یا نر نام آیا۔۔۔“

مقامی کلیسیاؤں میں مقرر کردہ رہنماؤں کا استعمال کیا گیا تھا۔

اعمال 23:14 ”اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں اُن کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا۔۔۔“

1 تیمتھیس 17:5 ”جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سُناتے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند

عزت کے لائق سمجھے جائیں۔“

ططس 5:1 ”میں نے تجھے کریتے میں اس لئے چھوڑا تھا کہ تو باقی ماندہ باتوں کو درست کرے اور میرے حکم کے مطابق

شہر بہ شہر ایسے بزرگوں کو مقرر کرے۔“

یعقوب 14:5 ”اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے۔۔۔“

☆ Presbuterion

”Presbuterion“ کا مطلب ایک سیشن میں اکٹھے بزرگوں کی جماعت ہے۔

1 تیمتھیس 14:4 ”اس نعمت سے غاضل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے اور نبوت کے ذریعہ سے بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی

تھی۔“

New King James Version میں ”بزرگوں کی انجمن“ کا ترجمہ ”presbytery“ کیا گیا تھا۔

☆ Sumpresbuteros

”Sumpresbuteros“ کا مطلب شریک بزرگ یا ایک ساتھی بزرگ ہے۔

1 پطرس 1:5 ”تم میں جو بزرگ ہیں میں اُن کی طرح بزرگ اور مسیح کو دکھوں کا گواہ۔۔۔“

”Episkpos“ کا مطلب ایک نگران، ایک سپرنٹنڈنٹ یا ایک سرپرست ہے۔

نئے عہد نامہ میں یہ پانچ بار استعمال کیا گیا ہے۔ New King James Version میں اعمال 28:20 کے علاوہ اس کا ترجمہ ”Bishop“ کیا گیا ہے۔

اعمال 28:20 ”پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو۔۔۔“

فلپیوں 1:1 ”مسیح یسوع کے بندوں پؤس اور تیمتھیس کی طرف فلپی کے سب مقدسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں نگہبانوں اور خادموں سمیت۔“

1 تیمتھیس 2:3 ”پس نگہبان کو بے الزام۔۔۔“

ططس 25:2 ”کیونکہ نگہبان کو خدا کے مختار ہونے کی وجہ سے بے الزام ہونا چاہیے۔۔۔“

1 پطرس 25:2 ”کیونکہ پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب روحوں کے گلہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آگئے ہو۔“

”Episkope“ ”Episkopos“ کی اسم کی صورت ہے۔ یہ New King James

Version ایک بزرگ، ایک نگران، یا ایک بشپ کے عہدے کا حوالہ دیتا ہے۔

اعمال 20:1 ”کیونکہ زبور میں لکھا ہے کہ اُس کا گھرا جڑ جائے اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے اور اُس کا عہدہ دوسرا لے۔“

1 تیمتھیس 1:3 ”یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے۔“

”Episkopeo“ ”Episkope“ کی فاعلی صورت ہے اور اس کا مطلب نگران ہے۔

1 پطرس 2:5 ”کہ خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔۔۔“

نگران، بشپ اور بزرگ کے لفظ کے ہر ترجمہ میں ہم ایک قریبی تعلق دیکھتے ہیں۔ ”بزرگ“ زیادہ تر عبرانیوں

کی تحریروں میں استعمال کیا گیا ہے کیونکہ وہ اس عہدے کا تعلق عبادت خانہ کے بزرگوں اور رہنماؤں سے جوڑتے تھے۔
 ”نگران“ کا ترجمہ ”بشپ“ کیا گیا ہے، یونانی ایمانداروں سے کلام کرتے ہوئے New King James Version میں اکثر اس کا استعمال کیا گیا ہے کیونکہ رہنما کے لئے یہی لفظ تھا جس کا وہ آسانی سے تعلق جوڑ سکتے تھے۔
 ان دو الفاظ کے درمیان کلام کا کوئی بنیادی فرق نہیں ہے۔ کلیسیا میں اس کا ایک ہی عہدے سے حوالہ دیا گیا ہے۔ کچھ یونانی حکام یہ کہتے ہیں کہ ”بزرگ“ انسان کو پیش کرتا ہے اور ”نگران“ یا ”بشپ“ عہدے کو پیش کرتا ہے۔
 مقامی کلیسیا کے لئے خدا کے طریقہ کار میں کوئی کلیسیائی درجہ بندی نہیں ہے۔ ہر مقامی کلیسیا کو اس کلیسیا کی پیشوائی کے طور پر اپنے اپنے بزرگ رکھنے تھے۔
 جہاں تک تنظیم کا تعلق تھا ہر کلیسیا ایک دوسرے سے الگ اور خود مختار تھی۔

پولس کی مثال

پولس کلیسیا کے بزرگوں کے لئے افسس کو گیا مگر جب وہ آئے تو اس نے انہیں نگران کہا۔
 اعمال 17:20 ”اور اس نے میلپٹس سے افسس میں کہلا بھیجا اور کلیسیا کے بزرگوں کو بلا یا۔“
 اعمال 28:20 ”پس اپنی اور اس سارے گلہ کی خبر داری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔“
 ہم غور کرتے ہیں کہ تمام بزرگوں اور نگرانوں کو چرواہا بھی ہونا تھا حتیٰ کہ وہ اس بات میں پختہ تھے کہ کسی خاص خدمت کی نعمت ”چرواہا“ یا ایک ”خادم“ میں کام کریں گے۔

اسی بات کی اہلیت

اُن کی اہلیت جنہیں پولس پانچ آیت میں بزرگ کہتا ہے وہی اہلیت ہے جنہیں آیت سات میں نگران کہا گیا ہے اور اس سے پتا چلتا ہے کہ یہ ایک ہی عہدہ ہے۔
 ططس 5,7:1 ”میں نے تجھے کریتے میں اس لئے چھوڑا تھا کہ تو باقی ماندہ باتوں کو درست کرے اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر ایسے بزرگوں کو مقرر کرے۔ کیونکہ نگہبان کو خدا کا مختار ہونے کی وجہ سے بے الزام ہونا چاہیے نہ خوداری ہو۔ نہ غصہ ور۔ نہ نشہ میں غل مچانے والا۔ نہ مار پیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کالا لہی۔“

پطرس کی مثال

پطرس نے انہیں لکھا جنہیں وہ بزرگ کہتا ہے اور انہیں بتایا کہ وہ خدا کے ریوڑ پر چرواہے کا کام کریں اور ان پر بطور نگرانِ خدمت سرانجام دیں۔

1 پطرس 2:5-1 ”تم میں جو بزرگ ہیں میں ان کی طرح بزرگ اور مسیح کے دکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر ان کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خدا کی اپنی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔“

مقامی کلیسیا میں بزرگ

رسولوں سے مقرر کردہ

رسولوں نے ہر شہر کی ہر کلیسیا میں بزرگ مقرر کئے۔

اعمال 23:14 ”اور انہوں نے ہر ایک کلیسیا میں ان کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزہ سے دُعا کر کے انہیں خداوند کے سپرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔“

ططس 1:4-5 ”ایمان کی شراکت کے روح سے سچے فرزندِ ططس کے نام۔۔۔ میں نے تجھے کریتے میں اس لئے چھوڑا تھا کہ تو باقی ماندہ باتوں کو درست کرے اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر ایسے بزرگوں کو مقرر کرے۔“

فیصلہ کرنے میں مدد کی

رسول صلاح کاری کے لئے بزرگوں کے ساتھ اکٹھے ہوئے۔

اعمال 2:15 ”پس جب پولس اور برنباس کی اُن سے بہت تکرار اور بحث ہوئی تو کلیسیا نے یہ ٹھہرایا کہ پولس اور برنباس اور اُن میں سے چند اور شخص اس مسئلہ کے لئے رسولوں کے پاس یروشلیم جائیں۔“

اعمال 4:15 ”جب یروشلیم میں پہنچے تو کلیسیا اور رسول اور بزرگ اُن سے خوشی سے ملے اور انہوں نے سب کچھ بیان کیا جو خدا نے اُن کی معرفت کیا تھا۔“

اعمال 6:15 ”پس رسولوں اور بزرگ اُس بات پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے۔“

ظاہری طور پر بزرگ مقامی کلیسیا کی قیادت، پالیسی اور علمِ الہی کے اہم فیصلوں کا حصہ تھے۔

اعمال 22:15 ”اس پر رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا سمیت مناسب جانا کہ اپنے میں سے چند شخص چُن کر پولس اور

برنباس۔۔۔“

اعمال 4:16 ”اور وہ جن جن شہروں میں سے گذرتے تھے وہاں کے لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کے لئے پہنچاتے جاتے تھے جو یروشلیم کے رسولوں اور بزرگوں نے جاری کئے تھے۔“

کلیسیا کے امور میں ہدایت کی

بزرگوں نے مقامی کلیسیا کے امور میں ہدایت کی۔

عما 29-30:11 ”پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقدور کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لئے کچھ بھیجیں۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور برنباس اور ساؤل کے پاس بھیجا۔“

1 تیمتھیس 17:5 ”جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت کے لائق سمجھے جائیں۔“

جبکہ بزرگوں کی ایک قابلیت یہ ہے کہ وہ تعلیم دینے کے قابل ہوں نہ کہ مُنادی اور تعلیمی خدمت میں پھر پور ہوں۔“

پانچ رُخی بزرگ ہیں

تمام پانچ رُخی خادم بزرگ تھے۔ ہم اس کی مثالیں پطرس اور یوحنا میں دیکھتے ہیں۔

1 پطرس 5:5 ”تم میں جو بزرگ ہیں میں اُن کی طرح بزرگ اور مسیح کے دُکھوں کا گواہ ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر اُن کو نصیحت کرتا ہوں۔“

2 یوحنا 1:1 ”مجھ بزرگ کی طرف سے بزرگ زیدہ بی بی اور اُس کے فرزندوں کے نام جن سے میں اُس سچائی کے سبب سے سچی محبت رکھتا ہوں جو ہم میں قائم رہتی ہے اور ابد تک ہمارے ساتھ رہے گی۔“

وہ جنہیں یسوع نے مقامی کلیسیا کو بطور رسول، نبی، مُبشر، خادین اور اُستاد دیئے ہیں انہیں مل کر کام کرنا ہے تاکہ ”خدمت گزاری کے کام کیلئے مقدسوں کی تربیت کی جائے۔“ ان خدمت کے کاموں کا کلام میں کبھی بھی بطور ایک آفس حوالہ نہیں دیا گیا۔ بہر حال، ان میں سے ہر ایک کلیسیا میں بزرگ کے عہدے پر کھڑا ہوا۔

بزرگوں کی خدمت

بزرگوں کو ہر مقامی جماعت کی گلہ بانی کا کام اور ریوڑ کی خوراک کا بندوبست کرنا ہے جس کی نگرانی اُسے دی گئی

ہے۔

1 پطرس 5:3-1 ”تم میں جو بزرگ ہیں میں اُن کی طرح اور مسیح کے ڈکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر اُن کو یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ خُدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی اپنی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔ اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلہ کے لئے نمونہ بنو۔“

بزرگ پانچ رُخی خاد میں ہیں

جن کو خُدا نے پانچ رُخی خدمت کی نعمتوں میں رکھا ہے اور افسیوں چار باب میں بیان ہے اُنہیں مقدسوں کی تربیت کرنے کو ایک خاص فضل اور مسح عطا کیا گیا ہے۔ یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنہیں غلہ بانی، خوراک دینے اور ریوڑ کی نگرانی کرنے کو پُنا گیا ہے اُنہیں پانچ رُخی خدمت کے فضل اور مسح کی ضرورت ہوگی۔

مقامی کلیسیا کے بزرگ وہ تھے جنہیں خُدا نے پانچ رُخی خدمت میں بُلایا تھا۔ اُن میں سے ہر ایک بزرگ ہونے کی بائبل اہلیت پر پورا اُترتا تھا۔ اُن پر اچھی پیشوائی کی ذمہ داری عائد کی گئی تھی۔

1 تیمتھیس 5:17 ”جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت کے لائق سمجھے جائیں۔“

جبکہ بزرگوں کی ایک اہلیت میں سے ایک تعلیم دینے کے قابل ہونا تھا، ایسا لگتا ہے کہ ہر ایک نے مقامی کلیسیا کے اندر منادی اور تعلیم دینے کی خدمت سرانجام نہیں دی۔

انفال

رسول اور نبی کے بنیاد رکھنے اور مقامی کلیسیا میں بزرگوں کو مقرر کرنے کے بعد، وہ جنہیں خُدا نے پاسٹر اور اُستاد کا کام کرنے کیلئے پُنا ہے مقرر کئے گئے، خدمت کے کا کیلئے اُنہیں تسلیم کرنے اور بھیجنے کیلئے رسولوں، نبیوں اور دوسرے بزرگوں نے ہاتھ رکھے۔ تمام ایماندار جو اُن کے وسیلہ جو پاسٹر اور اُستاد ہونے کی خدمت سرانجام دیتے ہیں کلام میں تعمیر اور شاگرد بنائے گئے، جو خُدا کی طرف سے بطور مبشر کام کرنے کو چنے گئے وہ بھی خدمت کے کام کیلئے بزرگوں کی جانب سے ہاتھ رکھ کے مقرر، تسلیم اور خدمت میں بھیجے گئے۔ مبشر نے مقامی کلیسیا میں ایمانداروں کو معجزاتی بشارت میں جانے کیلئے تربیت اور مُحرک کیا۔ مسیح کا بدن صرف پانچ رُخی خدمت کے وسیلہ ہی بلوغت پاسکتا ہے اور خدمت گزاری کے کام کے لئے لیس ہو سکتا ہے۔

نئے عہد نامہ کی کلیسیا کی حکمرانی

کلیسیا کی حکمرانی، انسانوں کی تنظیم، انجمن یا فرقہ ہونے کی بجائے ان انسانوں کے درمیان روح میں

ایک رشتہ تھا جنہیں رسول، بزرگ یا مقامی کلیسیا کے نگران ہونے کے لئے بلا یا گیا تھا۔

بزرگ، نگران، سپرنٹنڈنٹ یا بشپ صرف اس وقت کے دوران کسی خاص مقامی کلیسیا سے باہر کام کرتے تھے وہ اپنی پانچ رُخی خدمت کی نعمت کے کام کو پورا کر رہے ہوتے تھے اور پھر صرف اسی طرح جب انہیں مقامی کلیسیا نے اس مخصوص کام کے لئے باہر بھیجا ہوتا تھا۔

مقامی کلیسیا ”بنیادی کلیسیا“ ہونے کی بجائے جو کہ دوسری کلیسیاؤں پر حکمرانی اور کنٹرول کرتی تھی، ایمانداروں کو بھیجنے والی تنظیم تھی۔ انہوں نے انہیں بھیجا جنہیں پانچ رُخی خدمت کے مطابق اپنی خدمت کے کام کو پورا کرنا تھا۔

جیسا کہ رسولوں اور نبیوں نے بنیادیں قائم کیں، کلیسیا نئیں تعمیر کیں، اور ہر کلیسیا میں بزرگوں کو مقرر کیا تو انہوں نے گہرے روحانی مراسم قائم کئے۔ روح میں قائم کردہ محض یہی رشتہ کلیسیاؤں کے اکلوتے تعلق تھے۔ پانچ رُخی خدمت والے لوگوں کے درمیان تعلقات تھے۔

مقامی کلیسیاؤں میں رہنما بزرگ

وہ بزرگ جو رسولوں کی جانب سے مقرر کئے گئے تھے واضح طور پر وہ تھے جو اُس مخصوص

کلیسیا میں پانچ رُخی خدمت میں کام کرنے کو بلائے گئے تھے۔ مقامی کلیسیا میں بزرگی ایک فرد تک محدود نہیں تھی۔ بہر حال خُدا نے اپنے لوگوں کی روحانی رہنمائی کیلئے ہمیشہ فرد واحد کو کھڑا کیا ہے۔ اس کی ایک مثال موسیٰ ہے۔

بزرگوں میں سے کسی ایک بزرگ کو رہنما بزرگ کے طور پر علیحدہ کیا جاتا تھا۔ جو رہنما بزرگ ہوتا تھا ہمیشہ اُس میں چرواہے یا پاسٹر کی خدمت کی نعمت ہوتی تھی۔ یہ شخص خُدا کی طرف سے بلا یا جاتا، رسولوں اور نبیوں کی طرف سے مقرر کیا جاتا اور مقامی کلیسیا میں بزرگوں اور دوسرے ایمانداروں کی طرف سے تسلیم کیا جاتا تھا۔ یہ رہنما بزرگ اپنی بلاہٹ، نعمت، مسح، رویا اور قیادت کی صلاحیت سے تسلیم کیا جاتا تھا۔

پیغام رساں

مکاشفہ میں اس شخص کا حوالہ بطور فرشتہ دیا گیا ہے۔ یونانی میں کا مطلب ”Aggelos“ پیغام رساں یا ایجنٹ ہے۔

”انس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ جو اپنے دہنے ہاتھ ستارے لئے ہوئے ہے اور سونے کے ساتوں چراغ

دانوں میں پھرتا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ۔“

سچا ہم خدمت

ایسا لگتا ہے کہ پولس فلپی میں رہنما بزرگ کا حوالہ دے رہا تھا جب اُس نے اُسے ”سچے ہم خدمت“ کہا۔

فلپیوں 3:4 ”اور اے سچے ہم خدمت! تجھ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ تو اُن عورتوں کی مدد کر کیونکہ اُنہوں نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے اور کلیمینس اور میرے اُن باقی ہم خدمتوں سمیت جانفشانی کی جن کے نام کتاب حیات میں درج ہیں۔“

یعقوب، ایک رہنما بزرگ

ایسا لگتا ہے کہ یعقوب ایک رہنما بزرگ تھا جس نے یروشلیم کی کلیسیا میں دوسرے بزرگوں کی سربراہی کی۔ تمام بزرگ علمِ الہی کے سوالات پر غور کرنے کو رسولوں سے ملے۔

اعمال 6:15 ”پس رسول اور بزرگ اس بات پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے۔“

اعمال 13, 19:15 ”جب وہ خاموش ہوئے تو یعقوب کہنے لگا کہ اے بھائیو میری سُنو! تاکہ باقی آدمی سب تو میں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں خُداوند کو تلاش کریں۔“

تمام بزرگ علمِ الہی کے سوال پر غور کرنے میں شامل تھے جو ایک مسئلہ بن چُکا تھا۔ بہر حال یہ یعقوب تھا جس نے سربراہی کرتے ہوئے یا رہنما بزرگ ہوتے ہوئے حتمی فیصلہ کیا تھا۔

یہ واضح ہے کہ تمام بزرگ اور رسول تمام کلیسیا کی برکت کے ساتھ اس فیصلے کے عمل میں پوری طرح شامل تھے۔

اعمال 22-23:15 ”اس پر رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا سمیت مناسب جانا کہ اپنے میں سے چند شخص چُن کر پوٹس اور برنباس کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں یہوداہ کو جو برسبا کہلاتا ہے اور سیلاس کو۔ یہ شخص بھائیوں میں مقدم تھے۔“

کلیسیا میں سربراہی

کلیسیا کا سریسوع ہے۔ بہر حال یسوع کی سربراہی میں مقامی کلیسیا میں خُدا کی طرف سے مقرر کردہ سربراہی موجود تھی۔ یہ سربراہی رہنما بزرگ میں پائی جاتی ہے جو تمام دوسرے بزرگوں کے ساتھ مل کر اچھی حکمرانی کرنے اور خدمت کے کام کیلئے مقدسوں کو تربیت کرتے تھے۔

☆ نئے عہد نامہ کا نمونہ

اگر ہماری روایتی کلیسیا کا طریقہ کار نئے عہد نامہ کے نمونے کے ساتھ نہیں ملتا تو ہمیں اپنے طریقہ کار کو تبدیل کرنے کو قدم بڑھانے پر تیار ہونا چاہیے۔ خُدا ہمارے دور میں اپنی کلیسیا میں پانچ رُخی خدمت کو بحال کر رہا ہے۔

☆ تنازعہ کے بغیر تبدیلی

جب ہم اس بھید کو حاصل کرتے ہیں تو ہمیں ضروری تبدیلی کرنے کیلئے انتظار کرنا چاہیے تاکہ مقامی جماعت بھی اس بھید کو حاصل کر لے۔ ایسا کرنے سے ہم جھگڑے اور تنازعہ سے بچ سکتے ہیں۔ کلیسیا کی حکومت کے متعلق فیصلہ جات کو ایک تسلیم کردہ رسول (بنیاد پرست) اور ساتھ مقامی کلیسیا کے رہنما بزرگ اور بزرگوں مل کر کرنا چاہیے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ نہیں بننا چاہیے جس سے ایمانداروں کی جماعت میں تقسیم پیدا ہو جائے۔

بزرگوں کی اہلیت

بزرگ کبھی بھی مجموعی طور پر کلیسیا کی طرف سے نہیں چنے گئے تھے۔ وہ خُدا کی طرف سے چنے اور رسولوں کی طرف سے مقرر کئے گئے۔ کلام میں دی گئی اہلیت کی فہرست رسولوں اور بذاتِ خود بزرگوں کے استعمال کے لئے تھی، جس میں خُدا کی طرف سے کسی خاص شخص کو بزرگ کے طور پر مقرر کرنے کے لئے بلایا گیا تھا۔ کوئی بھی شخص جسے خُدا بطور بزرگ یا خدمت کی کسی ایک نعمت کیلئے چُنتا، وہ اُس قابلیت پر پورا اُترتا جسے خُدا نے قائم کی تھی۔ قابلیت کی فہرست مندرجہ ذیل عبارت میں دی گئی ہے۔

تیمتھیس اور ططس

1 تیمتھیس 3:7-1 ”یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے۔ پس نگہبان کو بے الزام۔ ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیزگار۔ مُتقی۔ شایستہ۔ مسافر پرور اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیے۔ نشہ میں غل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری نہ زرد دوست۔ اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو۔ (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خُدا کی کلیسیا کی خبر گیری کیونکر کرے گا؟)۔ نو مرید نہ ہوتا کہ تکبر کر کے کہیں ابلیس کی سی سزا نہ پائے اور باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہونا چاہیے تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسنے۔“

ططس 1:9-6 ”جو بے الزام اور ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اُن کے بچے ایمان دار بد چلنی اور سرکشی کے الزام سے پاک ہوں۔ کیونکہ نگہبان کو خُدا کا مُختار ہونے کی وجہ سے بے الزام ہونا چاہیے نہ خوداری ہو۔ نہ عُصہ ور۔ نہ نشہ میں غل مچانے والا۔ نہ مار پیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی۔ بلکہ مسافر پرور۔ خیر دوست۔ مُتقی۔ مُنصف مزاج۔ پاک اور ضبط کرنے والا ہو۔ اور ایمان کے کلام پر جو اس تعلیم کے موافق ہے قائم ہوتا کہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مُخالفوں کو قائل بھی کر سکے۔“

ان قابلیتوں کا خلاصہ تین درجوں میں کیا جاسکتا ہے۔

شخصی زندگی میں

پولس کے مطابق کسی شخص کے بزرگ بننے کے لئے وہ ہو:

☆ بے الزام

☆ پرہیزگار

☆ متقی

☆ اچھے رویے والا

☆ شایستہ

☆ راست

☆ وہ شخص یہ نہیں ہو سکتا:

☆ نشہ میں غل مچانے والا

☆ زردوست

☆ جھگڑالو

☆ لالچی

☆ اپنی مرضی کرنے والا

☆ متکبر

☆ پر تشدد

☆ جلد باز

☆ ناجائز نفع کا لالچی

خاندانی زندگی میں

خاندانی زندگی میں، ایک بزرگ کو ضرور:

☆ ایک بیوی کا شوہر

☆ مسافر پرور

☆ اپنے گھر کا بخوبی بندوبست

☆ ایسے بچے رکھتا ہو جو اُس کی تابعداری اور مناسب عزت کریں

☆ ایسے بچے رکھتا ہو جو ایماندار ہوں اور سرکش اور نافرمان نہ ہوں

روحانی زندگی میں

روحانی زندگی میں، ایک بزرگ ضرور:

☆ تعلیم دینے کے قابل ہو

☆ نو مرید نہ ہو

☆ باہر والوں کے نزدیک نیک نام ہو

☆ پاک ہو

☆ نظم و ضبط ہو

☆ وفاداری کے کلام کو مضبوطی سے تھامنے والے ہوں

بزرگوں کی خدمت

پیشوائی

عبرانیوں 17:13 ”اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدہ کے لئے اُن کی طرح

جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔“
1 تھسلونیکوں 12-13:5 ”اور اے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے

پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں انہیں مانو اور اُن کے کام کے سبب سے محبت کے ساتھ اُن کی بڑی عزت کرو۔“

تعلیمات

2 تیمتھیس 2:2 ”اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں اُن کو ایسے ہی دیا نندار آدمیوں

کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔“

غلبہ بانی --- نگرانی

اعمال 28:20 ”پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی

کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔“

1 پطرس 2:5 ”کہ خدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔۔۔“

چونکہ رسول، نبی، مُبشر، خادم اور اُستاد کی اصطلاح خطابات نہیں ہیں تو پھر انہیں کیسے پہچانا اور حاصل کیا جاسکتا

ہے؟

وہ جو پانچ رُخی خدمت میں ہیں، وہ اپنے افعال اور خدمت کی نعمتوں سے پہچانا اور قبول کیا جائے گا۔

جب ہم انہیں قبول کرتے ہیں تو ہم اُن کی خدمت کے فوائد کو بھی حاصل کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنے لئے خُدا کی خدمت کی نعمتوں کو پہچاننے اور قبول کرنے میں ناکام ہوں گے تو ہم بڑھنے اور بالغ ہونے اور جس طرح خُدا چاہتا ہم خدمت کے کام میں لیس ہونے میں ناکام رہیں گے۔

متی 41:10 ”جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائے گا اور جو راست باز کے نام سے راست باز کو قبول کرتا

ہے وہ راست بازی کا اجر پائے گا۔“

مالیات اور الزامات

ہمیں اُن کو عزت دینی ہے جو مقامی کلیسیا میں بطور بزرگ پانچ رُخی خدمت میں ہیں یا وہ جو کلیسیا کی طرف

سے بھیجے جانے کے باعث سفری خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ اس عزت میں اُن کی جسمانی ضروریات کو پورا ہوتے دیکھنا اور یہ کہ وہ مالی طور پر بابرکت ہیں شامل ہے۔ اس عزت میں اُن کے خلاف الزامات کو نہ سننا بھی شامل ہے جب تک وہ دو یا تین گواہوں سے ثابت نہ ہو جائیں۔

1 تیمتھیس 17:5 ”جو بزرگ اچھا انتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں دو چند عزت

کے لائق سمجھے جائیں۔“

بزرگوں کو خوشی سے خدمت کرنا ہے نا کہ اُن کا مقصد پیسہ ہو۔

1 پطرس 2:5 ”کہ خُدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے موافق خوشی

سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔“

بھائیوں کی طرح قبول کریں

ہمیں خوشامدی کے لقبوں سے ایک دوسرے کو قبول نہیں کرنا جیسے یسوع کے دور میں مذہبی رہنما

کرتے تھے۔

☆ خوشامدی خطابات

متی 6-12:23 ”اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی گرسیاں۔ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے ربی کہلانا پسند کرتے ہیں۔ مگر تم ربی نہ کہلاؤ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو۔ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ اور نہ تم ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے۔“ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔“

☆ سب بھائی

یسوع نے کہا ”تم سب بھائی ہو۔“ رپورٹڈ، ڈاکٹر، اُستاد، باپ یا پاسٹر کی بجائے یہ کتنا اچھا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو بھائی کہیں۔ حتیٰ کہ یسوع نے بھی اپنا پہلا نام استعمال کیا اور ہم سب ایک دوسرے کے خادم ہیں۔

یسوع نے آدمیوں کو بھائی کہا

اپنے جی اٹھنے کے بعد، یسوع نے عورت سے کہا، میرے بھائیوں کے پاس جا۔
یوحنا 17:20 ”یسوع نے اُس سے کہا مجھے نہ چھو کیونکہ میں اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خُدا اور تمہارے خُدا کے پاس اوپر جاتا ہوں۔“
عبرانیوں 2:11-12 ”اِس لئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب ایک ہی اصل سے ہیں۔ اسی باعث وہ انہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا۔“

پولس

یسوع نے اپنے خطوط کا آغاز اپنے پہلے نام ”پولس، یسوع مسیح کے رسول“ سے کیا، نہ کہ کبھی ”پولس رسول“ سے۔

پطرس

پطرس نے پولس کا حوالہ بطور بھائی دیا۔

2 پطرس 3:15 ”اور ہمارے خُداوند کے تحمل کو نجات سمجھو۔ چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولس نے بھی اُس حکمت کے موافق جو اُسے عنایت ہوئی تمہیں یہی لکھا ہے۔“

حنیاء

حنیاء نے ساؤل کو بطور بھائی مخاطب کیا۔

اعمال 9:17 ”پس حنیاء جا کر اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اے بھائی ساؤل! خُداوند یعنی مسیح جو تجھ پر اُس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا تھا اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے۔“

عہدے کا احترام کریں

چونکہ ہمیں واضح طور پر ایک دوسرے کو خوشامدی خطابات سے مخاطب نہیں کرنا، ہمیں پھر بھی اُن کی عزت کرنا ہے جنہیں خُدا نے بزرگ کے عہدے کیلئے بلا یا ہے۔ ہمیں اُنہیں عزت دینی ہے اور قدر سے قبول کرنا ہے جنہیں خُدا نے مقامی کلیسیا میں پانچ رُخی خدمت میں کام کرنے کے لئے بلا یا ہے۔

متی 10:40 ”جو تُم کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔“

جب کہ یسوع نے کہا، ”تُم بھائی ہو“، ہمیں ایک ہی وقت میں ان لوگوں میں سے ہر ایک کو پہچاننا اور احترام کے ساتھ قبول کرنا چاہیے جنہیں پانچ رُخی خدمت میں کام کرنے کے لئے بلا یا جاتا ہے۔ لہذا اگر ہم اپنے پادری صاحب کو ”برادر جیمز“ کے طور پر حوالہ دینے کا انتخاب کرتے ہیں تو ہمیں ایک ہی وقت میں اُسے اپنے پادری کے طور پر پہچاننا اور اُن کا احترام کرنا چاہیے۔ ظاہر ہے اسی کا اطلاق دوسری خدمت کی نعمت پر بھی ہونا چاہیے۔

دُنیا میں ان لوگوں کے لئے جو ایک لقب کی تلاش میں ہیں، ہم صرف ”انجیل کے خادم“ کے طور پر جانے جاسکتے ہیں۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- مقامی کلیسیا میں کون سے دو عہدے خُدا نے تعمیر کئے تھے؟

2- ہم کلام میں بزرگوں، نگرانوں اور شیپوں (نگہبانوں) کے درمیان کا فرق دیکھتے ہیں؟

3- نئے عہد نامہ کی کلیسیاؤں میں بزرگوں کے افعال کو بیان کریں۔

سبق نمبر 3

رسول کی خدمت

1 کرنتھیوں 28:12 ” اور خُدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے۔ پہلے رسول۔ دوسرے نبی تیسرے اُستاد۔ پھر معجزے دکھانے والے۔ پھر شفا دینے والے۔ مددگار۔ مُنظّم۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔“

افسیوں 11:4 ” اور اُسی نے بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔“

تعارف

تعریف

ایک رسول وہ ہے جو خُدا کے کلام کی پختہ بنیاد پر کلیسیا قائم کرنے کیلئے اختیار میں بھیجا گیا ہے۔ وہ موجودہ کلیسیاؤں کو بنیادی علم الہیات اور عملی تعلیمات میں مضبوط کرے گا۔ وہ پاک روح کے مکاشفاتی علم کے ساتھ دلیری اور اختیار میں خدمت کرے گا۔ وہ خدمت کی تمام نعمتوں اور پاک روح کی تمام نعمتوں میں کام کرے گا۔ وہ خُدا کے ساتھ گہرے تعلق میں سے کام کرے گا اور جن میں وہ خدمت کرتا ہے اُن کے ساتھ وہ ”باپ“ کے رشتے میں کام کرے گا۔ اُس کی خدمت میں نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات مسلسل ظہور پذیر ہوتے رہے گے۔ خاص کلیسیاؤں اور دوسری منسٹریوں کی جانب سے اُس کی خدمت کی نعمتیں پاک روح کے رشتے کے ساتھ پہچانے اور قبول کئے جائیں گے۔ یہ رشتہ انسانی تنظیم یا گروہ والا نہیں ہوگا۔ اس روحانی رشتے کے وسیلہ رسول ایمانداروں کی زندگیوں، منسٹریوں اور کلیسیاؤں کو دھوکے سے بچانے کیلئے نگرانی کرے گا اور ضروری نظم و ضبط، جوابدہی، استحکام اور محافظت پیدا کرے گا۔ رسول بزرگوں کی تقرری اور مقرر کرتے ہوئے نبی کی خدمت کے قریب کام کرے گا، مخصوص ایمانداروں کی زندگیوں میں خُدا کے بلاوے کی تصدیق کرے گا اور خُدا نے جس خدمت کی نعمت میں اُنہیں بلا یا ہے اُس میں اُن کی تعمیر کرے گا۔ وہ ایمانداروں پر اپنے ہاتھ رکھنے سے اُن میں پاک روح کی نعمتوں کو منتقل کرے گا اور اُنہیں خدمت کے کام کرنے کیلئے بھیجے گا۔ رسول اختیار میں کلام اور خدمت کرے گا مگر وہ اختیار کے ماتحت بھی ہوگا کیونکہ وہ اُن رسولوں اور بزرگوں کا جوابدہ ہوگا جنہوں نے اُسے بھیجا تھا۔

لفظ ”Apostle“ کی ابتدا

یونانی لفظ ”apostolos“ کا مطلب ہے وہ جو بھیجا گیا ہے۔

لفظ ”apostolos“ کلاسیکی یونانی میں ایپلجی یا سفیر کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ بحری جہازوں کے بیڑے کیلئے استعمال ہوتا تھا جو نئی کالونیاں تعمیر کرنے کے مقصد کے تحت بھیجا جاتا تھا۔ یہ ایڈمرل (admiral) کے لئے استعمال کیا جاتا تھا جسے بیڑے کی رہنمائی کا حکم دیا جاتا تھا اور یہ نئی کالونی کا حوالہ دینے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا جو تعمیر ہو چکی تھی۔

لہذا لفظ ”apostle“ اپنے استعمال میں ان لوگوں کے ساتھ وفاداری کا مطلب ہے جن کے ذریعہ وہ بھیجے گئے تھے اور اس حکم اور مقصد کے ساتھ وفاداری جس کے لئے وہ بھیجے گئے تھے۔

عبرانیوں 1-2:3 ”پس اے بھائیو! تم جو آسمانی بلاوے میں شریک ہو۔ اُس رسول اور سردار کا ہن یسوع پر غور کرو جس کا ہم اقرار کرتے ہیں۔ جو اپنے مقرر کرنے والے کے حق میں دیانت دار تھا جس طرح موسیٰ اُس کے سارے گھر میں تھا۔“

رسول کو اپنے بھیجنے والے کی وسعت اور ایک دکھائی دینے والا ظہور ہونا تھا۔ یسوع اپنے باپ کی طرف سے ایک بھیجا گیا ایک عظیم رسول تھا تاکہ وہ کلیسیا کی تعمیر کرے اور وفاداری سے باپ کی مرضی کی نمائندگی کرے۔

عبرانیوں 7:10 ”اُس وقت میں نے کہا کہ دیکھ! میں آیا ہوں (کتاب کے ورقوں میں میری نسبت لکھا ہوا ہے) تاکہ اے خُدا! تیری مرضی پوری کروں۔“

رسولی خدمت کے درجات

یسوع مسیح۔۔۔ عظیم رسول

بطور عظیم رسول، یسوع اپنی مرضی سے نہیں آیا تھا بلکہ وہ اپنے باپ کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ اُس نے وہی کیا جو اُسے کرنے کو بھیجا گیا تھا۔ جنہوں نے اُسے قبول کیا، باپ کو قبول کیا۔ بطور عظیم رسول وہ خدمت میں تمام رسولوں کا نمونہ بن گیا۔

عبرانیوں 1:3 ”پس اے بھائیو! تم جو آسمانی بلاوے میں شریک ہو۔ اُس رسول اور سردار کا ہن یسوع پر غور کرو جس کا ہم اقرار کرتے ہیں۔“

یوحنا 30:5 ”میں اپنے آپ کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سُننا ہوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔“

یوحنا 38:6 ”کیونکہ میں آسمان سے اس لئے نہیں اُترتا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔“

بارہ رسول

پہلے بارہ شاگرد اُس کی زمینی خدمت کے دوران یسوع کی طرف سے بلائے اور مقرر کئے گئے تھے۔ مکاشفہ کی کتاب میں، انہیں بطور ”برہ کے بارہ رسول“ سے حوالہ دیا گیا ہے۔

مکاشفہ 14:21 ”اور اُس شہر کی شہر پناہ کی بارہ بنیادیں تھیں اور اُن پر برہ کے بارہ رسولوں کے بارہ نام لکھے تھے۔“
پولس اُن کا حوالہ ”سب سے افضل رسولوں“ سے دیتا ہے۔

2 کرنتھیوں 5:11 ”میں تو اپنے آپ کو اُن افضل رسولوں سے کچھ کم نہیں سمجھتا۔“

نئے عہد نامہ میں دوسرے رسول

افسیوں چار باب کے مطابق ہم جانتے ہیں کہ باپ کے پاس واپس جانے کے بعد یسوع کلیسیا کو رسول کی خدمت کی نعمت دینا جاری رکھا۔ اصلی بارہ شاگردوں کے علاوہ اور بھی رسول تھے۔

☆ اندر مینکس اور یونیاں

رومیوں 7:16 ”اندر مینکس اور یونیاں سے سلام کہو۔ وہ میرے رشتہ دار ہیں اور میرے ساتھ قید ہوئے تھے اور رسولوں میں نامور ہیں اور مجھ سے پہلے مسیح میں شامل ہوئے۔“

☆ اپلوس

1 کرنتھیوں 6,9:4 ”اور اے بھائیو! میں نے ان باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا ہے تاکہ تم ہمارے وسیلہ سے یہ سیکھو کہ لکھے ہوئے سے تجاوز نہ کرو اور ایک کی تائید میں دوسرے کے برخلاف شیخی نہ مارو۔ میری دانست میں خدا نے ہم رسولوں کو سب سے ادنیٰ ٹھہرا کر اُن لوگوں کی طرح پیش کیا ہے جن کے قتل کا حکم ہو چکا ہو کیونکہ ہم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے۔“

☆ برنباس اور پولس

اعمال 4,14:14 ”لیکن شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑ گئی۔ بعض یہودیوں کی طرف ہو گئے اور بعض رسولوں کی طرف۔ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جا کودے اور پکار پکار کرے۔“

☆ اِپْفِرِٹُس

فلیپوں 25:2 ”لیکن میں نے اِپْفِرِٹُس کو تمہارے پاس بھیجنا ضرور سمجھا۔ وہ میرا بھائی اور ہم خدمت اور ہم سپاہ اور تمہارا قاصد اور میری حاجت رفع کرنے کے لئے خادم ہے۔“

☆ یعقوب، خُداوند کا بھائی

گلتیوں 19:1 ”مگر اُور رسولوں میں سے خُداوند کے بھائی یعقوب کے سوا کسی سے نہ ملا۔“

☆ تیاہ

اعمال 26:1 ”پھر انہوں نے اُن کے بارے میں قُرْعِدالا اور قُرْعَتیاہ کے نام کا نکلا۔ پس وہ اُن گیارہ رسولوں کے ساتھ تھما رہوا۔“

☆ سلوانس اور تیمتھیس

1 تھسلونکیوں 1:1 ”پس اور سلوانس اور تیمتھیس کی طرف سے تھسلونکیوں کی کلیسیا کے نام جو خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح میں ہے۔“

1 تھسلونکیوں 2:2 ”اور ہم نہ آدمیوں سے عزت چاہتے تھے نہ تم سے نہ اوروں سے۔ اگرچہ مسیح کے رسول ہونے کے باعث تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔“

☆ ططس

2 کرنتھیوں 23:8 ”اگر کوئی ططس کی بابت پوچھے تو وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے میرا ہم خدمت ہے۔ اگر ہمارے بھائیوں کی بابت پوچھا جائے تو وہ کلیسیاؤں کے قاصد اور مسیح کے جلال ہیں۔“

دورِ حاضرہ کے رسول

آسمانی خدمت کی نعمتیں جن میں رسول اور نبی، مبشر، خادین اور اُستاد شامل ہیں، یسوع نے آسمان پر جانے سے پہلے کلیسیا کو دیں۔ انہیں کلیسیا کے اندر کام کرنا تھا تا کہ خُدا کے لوگوں کو ”خدمت گزاری کے کام“ کے لئے تیار کر سکیں۔ اس طرح

مسیح کا بدن اُس حد تک تیار نہ ہو جائے جب تک کہ وہ سب ایمان میں اور خدا کے بیٹے کی پہچان میں اتحاد تک نہ پہنچ جائیں اور بالغ ہو کر مسیح کی معموری کی پوری پیمائش تک پہنچ جائیں۔

چونکہ مسیح کے بدن میں ابھی تک یہ مقاصد حاصل نہیں کئے گئے، مسیح کی طرف سے دی گئی تمام نعمتوں کو آج بھی کلیسیا میں کام کرتے رہنا ہے۔ اس میں رسول اور نبی کی خدمت بھی شامل ہے۔

ایک رسول کی اہلیت

بزرگوں کی مانند

چونکہ تمام رسول کلیسیا میں بزرگ تھے، ظاہری طور پر وہ ضرور عمومی قابلیت پر پورا اترتے ہوں گے جن کا ذکر 1 تیمتھیس 3:1-7 اور ططس 1:9-6 میں دیا گیا ہے۔ (سبق نمبر 2 بزرگوں کی اہلیت)۔

باپ کا دل اور محبت

ایک رسول کے پاس حقیقی باپ جیسا دل اور محبت ہونی چاہیے۔

1 کرنتھیوں 4:16-15 ”کیونکہ اگر مسیح میں تمہارے اُستاد دس ہزار بھی ہوتے تو بھی تمہارے باپ بہت سے نہیں۔ اس لئے کہ میں ہی انجیل کے وسیلہ سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ بنا۔ پس میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔“

1 کرنتھیوں 13:1-7 ”اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنڈنا تا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں۔“ محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔“

نشانات، عجائبات، معجزات

ضروری ہے کہ ایک رسول کی خدمت میں نشانات، عجائبات اور معجزات ہوتے رہیں۔

2 کرنتھیوں 12:12 ”رسول ہونے کی علامتیں کلام صبر کے ساتھ نشانوں اور عجیب کاموں معجزوں کے وسیلہ سے تمہارے درمیان ظاہر ہوںیں۔“

اعمال 2:43 ”اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ ظاہر ہوتے تھے۔“

فروتی میں چلے

ضروری ہے کہ ایک رسول فروتی میں چلے۔

1 تھسلنیکوں 2:8-6 ”اور ہم نہ آدمیوں سے عزت چاہتے تھے نہ تم سے نہ اوروں سے۔ اگرچہ مسیح کے رسول ہونے کے باعث تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔ بلکہ جس طرح ماں اپنے بچوں کو پالتی ہے اسی طرح ہم تمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔ اور اسی طرح ہم تمہارے بہت مشتاق ہو کر نہ فقط خدا کی خوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اس واسطے کہ تم پیارے ہو گئے تھے۔“

1 کرنتھیوں 4:13-9 ”میری دانست میں خدا نے ہم رسولوں کو سب سے ادنیٰ ٹھہرا کر ان لوگوں کی طرح پیش کیا ہے جن کے قتل کا حکم ہو چکا ہے کیونکہ ہم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے۔ ہم مسیح کی خاطر بیوقوف ہیں مگر تم مسیح میں عقل مند ہو۔ ہم کمزور ہیں اور تم زور آور۔ تم عزت دار اور ہم بے عزت۔ ہم اس وقت تک بھوکے پیاسے ننگے ہیں اور مگے کھاتے اور آوارہ پھرتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھوں سے کام کر کے مشقت اٹھاتے ہیں۔ لوگ برا کہتے ہیں ہم دُعا دیتے ہیں۔ وہ ستاتے ہیں ہم سہتے ہیں۔ وہ بدنام کرتے ہیں ہم منت سماجت کرتے ہیں۔ ہم آج دنیا تک دُنیا کے ٹوڑے اور سب چیزوں کی جھڑن کی مانند رہے۔“

اختیار

ایک رسول کلیسیا میں ضروری نظم و ضبط کو قائم کرنے اور درست کرنے کے لئے بولنے اور لکھنے کو تیار رہے۔

2 کرنتھیوں 10:11-8 ”کیونکہ اگر میں اس اختیار پر کچھ زیادہ فخر بھی کروں جو خداوند نے تمہارے بنانے کے لئے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لئے تو میں شرمندہ نہ ہوں گا۔ یہ میں اس لئے کہتا ہوں کہ خطوں کے ذریعہ سے تم کو ڈرانے والا نہ ٹھہروں۔ کیونکہ کہتے ہیں کہ اس کے خط تو البتہ موثر اور زبردست ہیں لیکن جب خود موجود ہوتا ہے تو کمزور سا معلوم ہوتا ہے اُس کی تقریر لچر ہے۔ پس ایسا کہنے والا سمجھ رکھے کہ جیسا پٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسا ہی موجودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہوگا۔“

خادمانہ دل

ضروری ہے کہ ایک رسول کے پاس خادم کا دل ہو اور یسوع کی طرح وہ بھی مشکلات اور ایذا رسانی سہنے کو تیار ہو۔

متی 20:28 ”چنانچہ ابن آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے میں فدیہ میں دے۔“

رومیوں 1:1 ”پولس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسول ہونے کے لئے بلایا گیا اور خدا کی اُس خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔“

2 کرنتھیوں 23-28:11 ”کیا وہی مسیح کے خادم ہیں؟ (میرا یہ کہنا دیوانگی ہے) میں زیادہ تر ہوں۔ محنتوں میں زیادہ۔ قید میں زیادہ۔ کوڑے کھانے میں زیادہ۔ بارہا موت کے خطروں میں رہا ہوں۔ میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس چالیس کوڑے کھائے۔ تین بار پینت لگے۔ ایک بار سنگسار کیا گیا۔ تین بار جہاز ٹوٹنے کی بلا میں پڑا۔ ایک رات دن سمندر میں کاٹا۔ میں بارہا سفر میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکوؤں کے خطروں میں۔ اپنی قوم سے خطروں میں۔ غیر قوموں سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ سمندر کے خطروں میں۔ جھوٹے بھائیوں کے خطروں میں۔ محنت اور مشقت میں۔ بارہا بیداری کی حالت میں بھوک اور پیاس کی مصیبت میں بارہا فاقہ کشی میں۔ سردی اور ننگے پن کی حالت میں رہا ہوں۔ اور باتوں کے علاوہ جن کا میں ذکر نہیں کرتا سب کلیسیاؤں کی فکر مجھے ہر روز آدباتی ہے۔“

ایک رسول کی خدمت

نئی کلیسیا کی تعمیر کرنا

ایک رسول مقامی کلیسیا کی طرف سے پاک روح کی تابعداری میں بطور مشنری بھیجا جاتا ہے تاکہ وہ انجیل کی مُنادی کرے اور نئی منسٹریاں اور نئی کلیسیاؤں کی تعمیر کرے۔

اعمال 2-3:13 ”جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کے واسطے مخصوص کر دو جس کے واسطے میں نے اُن کو بُلایا ہے۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رخصت کیا۔“

بُنیا درکھنا

رسول کا نبی کے ساتھ مل کر کام کرنا ”عقل مند ماہر معمار“ کی طرح ہوگا جو یسوع مسیح کے مکاشفہ پر مضبوط بُنیا در کھے گا اور اُس کے کلام پر جس پر مقامی کلیسیا کی بُنیا د قائم ہوگی۔

رسول کی خدمت بنیادی طور پر مضبوط علمِ الہی پر بنیاد رکھنا ہے اور کلیسیا میں مضبوط رقیادت کی تعمیر اور تقرری ہے۔

1 کرنتھیوں 9-15:3 ”کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔ تم خُدا کی کھیتی اور خُدا کی عمارت ہو۔ میں نے اُس تو فیق کے موافق جو خُدا نے مجھے بخشی دانا معمار کی طرح نیورکھی اور دوسرا اُس پر عمارت اُٹھاتا ہے۔ پس ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کیسی عمارت اُٹھاتا ہے۔ کیونکہ سو اُس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسوع مسیح ہے کوئی شخص دوسری نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر کوئی نیو پر سونا یا چاندی یا بیش قیمت پتھروں یا لکڑی یا گھاس یا بھوسے کا ردار کھے۔ تو اُس کا کام ظاہر ہو جائے گا کیونکہ جو دن آگ کے ساتھ ظاہر ہوگا وہ اُس کام کو بتا دے گا اور وہ آگ خود ہر ایک کا کام آزما لے گی کہ کیسا ہے۔ جس کا کام اُس پر بنا ہوا باقی رہے گا وہ اجر پائے گا۔ اور جس کا کام جل جائے گا وہ نقصان

اُٹھائے گا لیکن خود بیچ جائے گا مگر جلتے جلتے۔“

رومیوں 20:15 ”اور میں نے یہی حوصلہ رکھا کہ جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا وہاں خوشخبری سُناؤں تاکہ دوسرے کی بُنیاد پر عمارت نہ اُٹھاؤں۔“

1 کرنتھیوں 1-2:9 ”کیا میں آزاد نہیں؟ کیا میں رسول نہیں؟ کیا میں نے یسوع کو نہیں دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ کیا تم خُداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں؟ اگر میں دوسروں کے لئے رسول نہیں تو تمہارے لئے تو بیشک ہوں کیونکہ تم خود خُداوند میں میری رسالت پر مہر ہو۔“

افسیوں 20:2 ”اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہو۔“

بائبل سکولوں کا قیام

ایک رسول ایمانداروں کو معجزاتی بشارت اور فاتحانہ مسیح زندگی سیکھانے کیلئے بائبل سکولوں کا قیام کرے گا۔ وہ مخصوص ایمانداروں پر پانچ رُخی خدمت کے بُلاوے کو پہچانے گا اور اُن ایمانداروں کو اُن خدمتوں کے لئے تربیت دے گا جس کے لئے خُدا نے اُنہیں بُلا یا ہے۔

اعمال 9-11:19 ”۔۔۔ تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز ٹرنس کے مدرسہ میں بحث کیا کرتا تھا۔ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کی یہودی کیا یونانی سب نے خُداوند کا کلام سُننا اور خُدا پوئس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا۔“

”ہر روز ٹرنس کے مدرسہ میں“ پوئس کے تعلیم دینے کا نتیجہ یہ تھا کہ ایشیا کے صوبے کے سب رہنے والوں نے خُداوند کا کلام سُننا۔ ظاہری طور پر پوئس خود کو دوسروں کی زندگیوں میں بڑھارہا تھا جو کہ معجزاتی بشارت کے درمیان اُن میں مُنادی کر رہے تھے جو دُنیا کے اُس حصہ میں بستے تھے۔

موجودہ کلیسیاؤں کو مضبوط کرنا

جب ہم نئے عہد نامہ کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ جب تمام رسول نئی کلیسیاؤں کی تعمیر نہیں کر رہے تھے تو وہ سب اُن میں ”وہ ایمان جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا“ کی تعمیر کرنے میں مدد کر رہے تھے۔

یہوداہ 3:1 ”۔۔۔ تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اُس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔“

بزرگوں کی تقرری، مخصوصیت

رسول ہر اُس کلیسیا میں جو انہوں نے تعمیر کی ہے بزرگوں کو مقرر اور مخصوص کریں گے۔

اعمال 23:14 ”اور انہوں نے ہر ایک کلیسیا میں اُن کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزے سے دُعا کر کے اُنہیں خُداوند کے سُرپر دیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔“

ڈیکنوں کی منظوری اور مخصوصیت

وہ اُن کی منظوری اور مخصوصیت کریں گے جو کلیسیا کی جانب سے ڈیکن ہونے کے لئے چنے گئے ہیں۔

اعمال 6:6-1 ”اُن دنوں جب شاگرد بہت ہوتے جاتے تھے تو یونانی مائل یہودی عبرانیوں کی شکایت کرنے لگے۔ اس لئے کہ روزانہ خبر گیری میں اُن کی بیواؤں کے بارے غفلت ہوتی تھی۔ اور اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کے اپنے پاس بُلَا کر کہا مناسب نہیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا انتظام کریں۔ پس اے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چُن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں کہ ہم اُن کو اس کام پر مقرر کریں۔ لیکن ہم تو دُعا میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے۔ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ پس انہوں نے سنسٹنس نام ایک شخص کو جو ایمان اور روح القدس سے بھرا ہوا اور فلپس اور پرخرس اور نیکا نور اور تیمون اور پرمناس کو اور میکلاؤس کو جو نو مرید یہودی انطاکیہ کی تھا چُن لیا۔ اور انہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا۔ انہوں نے دُعا کر کے اُن پر ہاتھ رکھے۔“

خُدا کے بُلَاوے کی تصدیق

وہ نبیوں کے ساتھ خدمت کرتے ہوئے مخصوص ایمانداروں کی زندگیوں میں خُدا کے بُلَاوے کی

تصدیق کریں گے۔

1 تیمتھیس 18:1 ”اے فرزند تیمتھیس اُن پیشین گوئیوں کے موافق جو پہلے تیری بابت کی گئی تھیں میں یہ حکم تیرے سُرپر د کرتا ہوں تاکہ تو اُن کے مطابق اچھی لڑائی لڑتا رہے اور ایمان اور اُس نیک نیت پر قائم رہے۔“

روحانی نعمتوں کو منتقل کریں گے

وہ بزرگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر ایمانداروں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اُن میں روح

القدس کی نعمتیں منتقل کریں گے اور انہیں خدمت کا کام کرنے جانے کو مسح کریں گے۔

2 تمثیسی 6:1

”اسی سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تو خدا کی اس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تجھے

حاصل ہے۔“

”کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا مشتاق ہوں تاکہ تم کو کوئی روحانی نعمت دوں جس سے تم مضبوط ہو جاؤ۔“

رومیوں 11:1

ایک رسول کو پہچاننا

ایک رسول یسوع کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔۔۔ نہ کہ ایک انسان یا آدمیوں کے گروہ کی طرف سے۔ اُس کی خدمت کی نعمتیں اُن کی جانب سے پہچانی اور قبول کی جائیں گی جن میں وہ خدمت کرے گا۔ یہ پہچان یا قبولیت اُس کے خطاب، عہدے کی وجہ سے نہ ہوگی جو اُس نے تنظیم، ایسوسی ایشن یا گروہ سے حاصل کیا ہے۔ یہ ایک جبر و لا یا سیاسی ڈھانچے کا رشتہ نہیں ہونا چاہیے۔

اُس کی قبولیت مقامی روحانی رہنماؤں کے ساتھ روح میں گہرے شخصی شتے کی بنیاد پر ہوگی۔

نئی کلیسیاؤں کی طرف سے

یہ رشتہ اُن کلیسیاؤں کے ساتھ قائم رہے گا جنہیں رسول نے خود قائم کیا ہے۔ رسول کی خدمت کا پھل اُس کی خدمت کی نعمتوں کی تصدیق کرے گی۔

موجودہ کلیسیاؤں کی طرف سے

یہ اُن موجودہ کلیسیاؤں میں بھی موجود ہو سکتا ہے جو رسولی خدمت کے وسیلہ سے شروع نہیں کی گئیں یا وہ جنہوں نے موت، نااہلی یا کسی اور وجہ سے جیسا روح القدس نے اُن کی رہنمائی کی ہو ایک رسول سے تعلق کھودیا ہو۔

اتحاد

ایک مقامی کلیسیا جو پہلے ہی سے ایک رسول کے ساتھ تعلق میں ہو اور اُس کے اختیار کے تحت کام کر رہی ہو تو وہ دوسرے رسول کی خدمت کو بھی پہچانے اور قبول کرے گی اگر اُس رسول کی خدمت مقدسوں کو خدمت گزاری کے کام کے لئے تیار کرے۔ بہر حال جب یہ رسول ایک مخصوص مقامی کلیسیا میں خدمت کا کام سرانجام دیتے ہیں تو اُن کے پاس وہی حکمرانی کا اختیار نہیں ہوگا جیسے بنیادی رسول ایمانداروں کی جماعت کی طرف سے قبول کیا جاتا ہے۔ ایسے رسول ایسا کچھ کہنے اور کرنے میں محتاط ہوں گے جو بنیادی رسول جو اُس

مقامی کلیسیا کی طرف سے پہچانا اور قبول کیا جاتا ہے کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے۔

خدمت کی تصدیق ☆ نبی کی طرف سے

شاید رسول مقامی کلیسیا کی طرف سے قبول نہ کئے جائیں۔ خدمت کی نعمتوں میں اُن کی تقرری خُدا کے طرف سے ہے نہ کہ انسان کی طرف سے۔ بہر حال، جہاں پر ایک رسول کو بطور رسول قبول کیا جانا ہو اُس ایمانداروں کی جماعت میں اُسے کام کرنا ہے کہ اُس کی خدمت کی نعمتوں کی ذریعہ اُسے پہچانا اور قبول کیا جائے۔ زیادہ تر خُدا نبی کے وسیلہ نبوت کی روحانی نعمت میں کرتے ہوئے بولے اور تصدیق کرے گا یا مقامی کلیسیا میں کسی دوسرے بزرگ کے وسیلہ۔
پولس کو ہر کسی نے بطور رسول تسلیم اور قبول نہیں کیا تھا۔

1 کرنتھیوں 3:9-1 ”کیا میں آزاد نہیں؟ کیا میں رسول نہیں؟ کیا میں نے یسوع کو نہیں دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ کیا تم خُداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں؟ اگر میں اوروں کے لئے رسول نہیں تو تمہارے لئے تو بیشک ہوں کیونکہ تم خود خُداوند میں میری رسالت پر مہر ہو۔ جو میرا امتحان کرتے ہیں اُن کے لئے میرا بھی جواب ہے۔“
رسول کی خدمت کی نعمت کو بھیجے جانے والی کلیسیا کے ایمانداروں کی جانب سے پہچانا جائے گا کیونکہ خُدا مقامی کلیسیا کے نبیوں اور بزرگوں کے وسیلہ اس بات کی تصدیق کر چکا ہے۔

☆ خود سے

رسول خود بھی اپنی خدمت کی نعمت کو پہچان لے گا۔

جھوٹے رسولوں کے خلاف انتباہ

خُدا کا کلام ایسے لوگوں کے متعلق تنبیہ کرتا ہے جو خود کو رسول کہتے ہیں مگر وہ غلط تعلیمات سیکھاتے اور لوگوں کو برگشتہ کر رہے ہیں۔

2 کرنتھیوں 13:11 ”کیونکہ ایسے جھوٹے رسول اور دغا بازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کے ہم شکل بنا لیتے ہیں۔“

”میں تیرے کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر تو جانتا ہوں اور یہ بھی کہ تو بدوں کو دیکھ نہیں سکتا اور جو اپنے آپ کو مکاشفہ 2:2

رسول کہتے ہیں اور ہیں نہیں تُو نے اُن کو آزما کر جھوٹا پایا۔“

سوالات برائے نظر ثانی

1- ایک رسول کی مختصر تعریف بیان کریں۔

2- ایک رسول کی پانچ مخصوص قابلیت بیان کریں۔

3- ایک رسول کی خدمت کو بیان کریں۔

سبق نمبر 4

رسول کی خدمت (جاری ہے)

1 کرنتھیوں 28:12 ”اور خُدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیسرے اُستاد۔ پھر معجزے دکھانے والے۔ پھر شفا دینے والے۔ مددگار۔ مُنظَّم۔ طرح طرح کی رُبانیں بولنے والے۔“

افسیوں 11:4 ”اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔“

رسول کس طرح کام کرتا ہے

دلیری اور اختیار کے ساتھ

حتیٰ کے ایذا رسانی کے سامنے اور اپنی زندگی پر دھمکیوں میں بھی ایک رسول بڑی دلیری اور اختیار کے ساتھ کام کرے گا۔

اعمال 4:31-29 ”اب اے خُداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دلیری کے ساتھ سُنائیں۔ اور تُو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادمِ یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔ جب وہ دُعا کر چکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور خُدا کا کلام دلیری سے سُناتے رہے۔“

پُرانے عہد نامہ میں صحائف بُیادی طور پر نبیوں کے وسیلہ لکھے گئے تھے۔ نیا عہد نامہ بُیادی طور پر رسولوں کے وسیلہ لکھا گیا تھا۔ کلیسیا کہ دور میں نبیوں کی بجائے یہ رسول ہیں جو بڑی دلیری اور اختیار کے ساتھ کلام کریں گے۔

مکاشفانی علم کے ساتھ

ایک رسول خُدا کے کلام کی سچائیوں کے مکاشفاتی علم اور سمجھ میں خدمت کرے گا۔

گلتیوں 11:1 ”اے بھائیو! میں تمہیں بتائے دیتا ہوں کہ جو خوشخبری میں نے سُنائی وہ انسان کی سی نہیں۔“

افسیوں 3:5 ”جو اور زمانوں میں بنی آدم کو اس طرح معلوم نہ ہوا تھا جس طرح اُس کے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح میں اب ظاہر ہو گیا ہے۔“

تمام خدمت کی نعمتوں میں

ایک رسول اُسی طرح اپنی خدمت کی نعمتوں میں بُلایا گیا ہے جیسے باقی سارے پانچ رُخی خدمت میں بُلائے گئے ہیں۔ بہر حال، بطور رسول اُسے اپنی خدمت کی نعمت میں وقت کے ساتھ بڑھنا اور بلوغت پانی ہے جب تک اُس کی خدمت

پہچانی نہ جائے اور جب وہ اپنی مقامی کلیسیا کی جانب سے ایک رسول کی خدمت سرانجام دینے کیلئے باہر کام کرنے کے لئے بھیجا جائے۔ اس دوران وہ کسی بھی خدمت کی نعمت یعنی بطور مبشر، خادم، اُستاد اور نبی کام کرے گا۔ جب اُس کی رسولی خدمت کا آغاز ہوگا تو وہ ایک رسول کی خدمت کے ساتھ ساتھ ایک مبشر، خادم، اُستاد یا نبی کی خدمت میں بھی کام کرتا رہے گا۔

ایک مثال کے طور پر

ایک رسول اُس شخصیت کی مثال ہے جو خُدا کے ساتھ ایک گہرا رشتہ رکھتا ہے۔ پولس نے کہا اُس نے یسوع کو دیکھا تھا۔ وہ خُدا کے ساتھ ایک گہرے شخصی رشتہ میں چلا اور ایمانداروں کے لئے وہ ایک مسلسل مثال ہے۔

1 کرنتھیوں 9:1 ”کیا میں آزاد نہیں؟ کیا میں رسول نہیں؟ کیا میں نے یسوع کو نہیں دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ تم خُداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں؟“

1 کرنتھیوں 11:1 ”کیونکہ اے بھائیو! تمہاری نسبت مجھے خلوئے کے گھر والوں سے معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ہو رہے ہیں۔“

2 کرنتھیوں 10:6-3 ”ہم کسی بات میں ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں دیتے تاکہ ہماری خدمت پر حرف نہ آئے۔ بلکہ خُدا کے

خادموں کی طرح ہر بات سے اپنی خوبی ظاہر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے۔ مُصیبت سے۔ احتیاج سے۔ تنگی سے۔ کوڑے کھانے سے۔

قید ہونے سے۔ ہنگاموں سے۔ محنتوں سے۔ بیداری سے۔ فاقوں سے۔ پاکیزگی سے۔ علم سے۔ تحمل سے۔ مہربانی سے روح القدس

سے۔ بے ریا محبت سے۔ کلامِ حق سے۔ خُدا کی قدرت سے۔ راست بازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ سے جو دہنے بائیں ہیں۔ عزت اور

بے عزتی کے وسیلہ سے۔ بدنامی اور نیک نامی کے وسیلہ سے گو گمراہ کرنے والے معلوم ہوتے ہیں پھر بھی سچے ہیں۔ گم ناموں کی مانند ہیں تو

بھی مشہور ہیں۔ مرتے ہوؤں کی مانند ہیں مگر دیکھو جیتے ہیں۔ مار کھانے والوں کی مانند ہیں مگر جان سے مارے نہیں جاتے۔ عملگینوں کی

مانند ہیں لیکن ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ لنگالوں کی مانند ہیں لیکن بہتیروں کو دولت مند کر دیتے ہیں۔ ناداروں کی مانند ہیں تو بھی سب کچھ

رکھتے ہیں۔“

باپ کے رشتہ میں

اُن کے ساتھ رسول کا ایک خاص باپ والا رشتہ ہوگا جن کی خدمت کے دوران اُسکی رسولی خدمت کو قبول کیا

گیا تھا۔ جو پانچ رُخی خدمت میں کام کر رہے ہیں اور ان مقامی کلیسیاؤں کے ایمانداروں کے ساتھ اُس کا قریبی اور عزت والا رشتہ ہوگا۔

ایک رسول کے اندر باپ جیسا محبت بھرا دل ہوگا۔ وہ کلیسیا میں بزرگوں اور ایمانداروں سے محبت، پرورش، حوصلہ افزائی، ہدایت، نگرانی اور

سرزش کرے گا۔ وہ نرمی سے اُن کی ہدایت کرے گا کہ انہیں کس طرح چلنا چاہیے۔ اُس کا رشتہ ایک محبت بھرے باپ جیسا ہوگا جو اپنے

خاندان کے ہر فرد کی گہری فکر کرتا ہے۔ جن میں وہ خدمت کرتا ہے اُن کے لئے اُس کی زندگی ہمارے حقیقی محبت بھرے آسمانی باپ کی شبیہ ہوگی۔

1 کرنتھیوں 4:17-14 ”میں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ کیونکہ اگر مسیح میں تمہارے اُستاد دس ہزار بھی ہوتے تو بھی تمہارے باپ بہت سے نہیں۔ اس لئے کہ میں ہی انجیل کے وسیلہ سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ بنا۔ پس میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔ اسی واسطے میں نے تمہیں تمہیں کو تمہارے پاس بھیجا۔ وہ خُداوند میں میرا پیارا اور دیانت دار فرزند ہے اور میرے اُن طریقوں کو جو مسیح میں ہیں تمہیں یاد دلائے گا جس طرح میں ہر جگہ ہر کلیسیا میں تعلیم دیتا ہوں۔“

فلپیوں 2:22 ”لیکن تم اس کی پختگی سے واقف ہو کہ جیسے بیٹا باپ کی خدمت کرتا ہے ویسے ہی اُس نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں خدمت کی۔“

1 تھسلونیکیوں 2:12-6 ”اور ہم نہ آدمیوں سے عزت چاہتے تھے نہ تم سے نہ اوروں سے۔ اگرچہ مسیح کے رسول ہونے کے باعث تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔ بلکہ جس طرح ماں اپنے بچوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔ اور اسی طرح ہم تمہارے بہت مشتاق ہو کر نہ فقط خُدا کی خوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اس واسطے کہ تم ہمارے پیارے ہو گئے تھے۔ کیونکہ اے بھائیو! تم کو ہماری محنت اور مشقت یاد ہوگی کہ ہم نے تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دن محنت مزدوری کر کے تمہیں خُدا کی خوشخبری کی مُنادی کی۔ تم بھی گواہ ہو اور خُدا بھی کہ تم سے جو ایمان لائے ہو ہم کیسی پاکیزگی اور راست بازی اور بے عیبی کے ساتھ پیش آئے۔ چنانچہ تم جانتے ہو کہ جس طرح باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے اُسی طرح ہم بھی تم میں سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اور دلاسا دیتے اور سمجھاتے رہے۔ تاکہ تمہارا چال چلن خُدا کے لائق ہو جو تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بُلاتا ہے۔“

نشانات اور عجائبات میں

رسول کی خدمت کے دوران بڑے نشانات اور عجائبات اور شفا کے معجزات مسلسل ظہور پذیر ہوتے رہے۔

رومیوں 15:19-17 ”پس میں اُن باتوں میں جو خُدا سے متعلق ہیں مسیح یسوع کے باعث فخر کر سکتا ہوں۔ کیونکہ مجھے اور کسی بات کے ذکر کرنے کی جرات نہیں سوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے کے لئے قول اور فعل سے نشانوں اور معجزوں کی طاقت سے اور روح القدس کی قدرت سے میری وساطت سے کیں۔“

2 کرنتھیوں 12:12 ”رسول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نشانوں اور عجیب کاموں اور معجزوں کے وسیلہ سے تمہارے درمیان ظاہر ہوئیں۔“

اعمال 2:43-42 ”اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے میں اور دُعا کرنے میں مشغول

رہے۔ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔۔۔“
اعمال 12:5 ”اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت نشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔۔۔“

فروتی کا روح

ایک رسول فروتی کے روح کی خاصیت سے جانا جائے گا۔

2 کرنتھیوں 24:1 ”یہ نہیں کہ ہم ایمان کے بارے میں تم پر حکومت جتاتے ہیں بلکہ خوشی میں تمہارے مددگار ہیں کیونکہ تم ایمان ہی سے قائم رہتے ہو۔“

بھیڑوں پر وہ مالک نہیں ہوگا بلکہ اس کی بجائے بطور ایک باپ ہوگا اور اُس رشتے میں خدمت کرے گا جو اُس نے روح میں اُن لوگوں کے ساتھ صبر سے اور احتیاط سے تعمیر کیا ہے۔

1 پطرس 2:5 ”کہ خُدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔“

غلطی سے ایک رسول کے بارے میں سوچا جاتا ہے کہ وہ انسان کی روایتی حکومت کے اہرام میں سب سے اوپر تھا۔ اُس کے بارے ایسا سوچا گیا ہے کہ وہ اعلیٰ عہدے دار ہے جو انہیں ہدایات دے گا جو اُس کے اختیار کے ماتحت ہیں۔

اس کی بجائے ہم رسول کی خدمت ایسے دیکھتے ہیں کہ وہ سب سے نیچے ہے۔ یہ وہ ہے جو نبی کے ساتھ بٹیا دیں رکھتا ہے۔ وہ عظیم مُکاشفہ اور روحانی اختیار میں خدمت اور کلام کرے گا۔ مگر ہمیشہ یہ اختیار ایسے دل سے نکلے گا جس نے خود کو حلیم کیا ہے اور خادم بن گیا ہے۔ رسول کی خدمت اوپر سے نیچے نہیں ہے۔ اس کی بجائے یہ نیچے سے اوپر ہے۔ چرچ کی حکمرانی میں اُس کا اختیار اور کام اُس کے خطاب کی وجہ سے نہیں پہچانا جاتا بلکہ مسیح کے بدن میں اُس کے کام کی بدولت۔

بطور خادمین

ابتدائی رسولوں نے اپنے بارے بطور خادم پیش کیا۔

☆ پولس

”پولس کی طرف سے جو خُدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہے۔“

ططس 1:1

”پولس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسول ہونے کے لئے بُلایا گیا اور خُدا کی خوشخبری کے لئے

رومیوں 1:1

مخصوص کیا گیا ہے۔“

☆ پولس اور تیمتھیس

فلیپوں 1:1 ”مسیح یسوع کے بندوں پولس اور تیمتھیس کی طرف سے فلیپی کے سب مقدسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں
نگہبانوں اور خادموں سمیت۔“

☆ یعقوب

یعقوب 1:1 ”خُدا کے اور خُداوند یسوع مسیح کے بندہ یعقوب کی طرف سے اُن بارہ قبیلوں کو جو جا بجا رہتے ہیں سلام
پہنچے۔“

☆ پطرس

2 پطرس 1:1 ”شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور
منجی یسوع مسیح کی راست بازی میں ہمارا ساقیتمتی ایمان پایا ہے۔“

☆ یوحنا

مُکاشفہ 1:1 ”یسوع مسیح کا مُکاشفہ جو اُسے خُدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا
ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔“
مسیح کے بدن میں غرور کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ خُدا خاص کاموں کو پورا کرنے کے لئے کسی شخص کا استعمال کرتا ہے، بہر حال اس شخص کو
کبھی بھی غرور میں نہیں چلنا۔

ایک رسول کا اختیار

رسول باپ کے اختیار میں کلام کرے گا مگر وہ بھی ایک ایسا شخص ہوگا جو اختیار کے نیچے ہوتا ہے۔ صرف وہی
شخص خُدا کے حقیقی اختیار میں کلام کر سکتا ہے جو اختیار کے نیچے اور دوسروں کے ساتھ مُناسبت رشتے میں ہے۔ جن رسولوں اور بزرگوں نے
اُسے بھیجا ہے وہ اُن کا جوابدہ ہے۔

متی 9-10:8 ”لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا روح تُم میں بسا ہوا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ
اُس کا نہیں۔ اور اگر مسیح تُم میں رہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر روح راست بازی کے سبب سے زندہ ہے۔“

ہم پطرس اور پولس کی خدمت میں ایک درست رسول کے اختیار کو دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کبھی بھی آمرانہ اختیار کا استعمال نہیں کیا۔
2 کرنتھیوں 24:1 ”یہ نہیں کہ ہم ایمان کے بارے تم پر حکومت جتاتے ہیں بلکہ خوشی میں تمہارے مددگار ہیں کیونکہ تم ایمان ہی سے قائم رہتے ہو۔“

2 کرنتھیوں 8:10 ”کیونکہ اگر میں اس اختیار پر کچھ زیادہ فخر بھی کروں جو خداوند نے تمہارے بنانے کے لئے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لئے تو میں شرمندہ ہوں گا۔“

لوقا 24-27:22 ”اور اُن میں یہ تکرار بھی ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں خداوند نعمت کہلاتے ہیں۔ مگر تم ایسے نہ ہونا بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند اور جو سردار ہے وہ خدمت کرنے والے کی مانند بنے۔ کیونکہ بڑا کون ہے؟ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا؟ لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہوں۔“

رسولی اختیار کا مقصد

نگرانی کے لئے

جب رسول اور بزرگ مقامی کلیسیاؤں کی نگرانی کر رہے تھے تو وہ انہیں مزید تعمیر کر رہے تھے، ضروری نظم و ضبط لا رہے تھے اور ہر ایک کے لئے جوابدہی، استحکام اور محافظت قائم کر رہے تھے۔

نظم و ضبط

جب رسول مقامی کلیسیا، اس کے رہنما اور اگر انفرادی ایماندار جو پائسٹریا بزرگوں کی طرف سے نظم و ضبط نہیں کیا گیا میں ضروری نظم و ضبط قائم کرنے کے لئے اپنا اختیار استعمال کرے گا۔

1 کرنتھیوں 14, 15, 21:4 ”میں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ کیونکہ اگر مسیح میں تمہارے استاد دس ہزار بھی ہوتے تو بھی تمہارے باپ بہت سے نہیں۔ اس لئے کہ میں ہی انجیل کے وسیلہ سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ بناؤں تم کیا چاہتے ہو؟ کہ میں لکڑی لے کر تمہارے پاس آؤں یا محبت اور نرم مزاجی سے؟“

1 کرنتھیوں 5:5-1 ”یہاں تک سننے میں آیا ہے کہ تم میں حرام کاری ہوتی ہے بلکہ ایسی حرام کاری جو غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی چنانچہ تم میں سے ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کو رکھتا ہے۔ اور تم افسوس تو کرتے نہیں تاکہ جس نے یہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جائے بلکہ شیخی مارتے ہو۔ لیکن میں گو جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا مگر روح کے اعتبار سے حاضر ہو کر گویا بحالت موجودگی ایسا کرنے والے پر یہ حکم دے چکا ہوں۔ کہ جب تم اور میری روح ہمارے خداوند یسوع کی قدرت کے ساتھ جمع ہو تو ایسا شخص ہمارے خداوند یسوع کے نام

سے۔ جسم کی ہلاکت کے لئے شیطان کے حوالہ کیا جائے تاکہ اُس کی روح خُداوند یسوع کے دن نجات پائے۔“

2 کرنتھیوں 4:13-2 ”جیسے میں نے جب دوسری دفعہ حاضر تھا تو پہلے سے کہہ دیا تھا ویسے ہی اب غیر حاضری میں بھی اُن لوگوں سے جنہوں نے پیشتر گناہ کئے ہیں اور سب لوگوں سے پہلے سے کہے دیتا ہوں کہ اگر پھر آؤں گا تو درگزر نہ کروں گا۔ کیونکہ تم اُس کی دلیل چاہتے ہو کہ مسیح مجھ میں بولتا ہے اور وہ تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ زور آور ہے۔ ہاں وہ کمزوری کے سبب سے مصلوب کیا گیا لیکن خُدا کی قدرت کے سبب سے زندہ ہے اور ہم بھی اُسی میں کمزور تو ہیں مگر اُس کے ساتھ خُدا کی اُس قدرت کے سبب سے زندہ ہوں گے جو تمہارے واسطے ہے۔“

توبہ پیدا کرنا

ایک رسول کی خدمت لوگوں میں توبہ رہائی بیداری اور عہد کو پیدا کرے گی۔

اعمال 19:20-17 ”اور یہ بات افسس کے سب رہنے والے یہودیوں اور یونانیوں کو معلوم ہوگئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا اور خُداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی۔ اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتروں نے آکر اپنے اپنے کاموں کا اقرار اور اظہار کیا۔ اور بہت سے جادوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں اور جب اُن کی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں۔ اسی طرح خُداوند کا کلام زور پکڑ کر پھیلتا اور غالب ہوتا گیا۔“

جو اب وہی لانے کیلئے

رسول ہر ایک مقامی کلیسیا میں مالی جو اب وہی لانے گا۔

1 کرنتھیوں 4:16-1 ”اب اُس چندے کی بابت جو مقدسوں کے لئے کیا جاتا ہے جیسا میں نے گلنتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا ہی تم بھی کرو۔ ہفتہ کے پہلے دن تم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا کرے تاکہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں۔ اور جب میں آؤں تو جنہیں تم منظور کرو گے اُن کو میں خط دے کی بھیج دوں گا کہ تمہاری خیرات یروشلیم کو پہنچا دیں۔ اور اگر میرا بھی جانا مناسب ہو تو وہ میرے ساتھ ہی جائیں گے۔“

استحکام دینے کیلئے

رسول کلیسیا میں استحکام لانے گا اور اس کی جڑیں کلام میں گہری تعمیر کرے گا اس طرح اُسے غلط تعلیم سے محفوظ

کرے گا۔

”تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گمراہ کرنے والے

افسیوں 4:14

منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔“
 گُلَسیوں 2:6-7 ”پس جس طرح تم نے مسیح خُداوند کو قبول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی طرح ایمان میں مضبوط رہو اور خوب شکرگذاری کیا کرو۔“

محافظت دینے کے لئے

ایک رسول اُن کلیسیاؤں کی نگرانی کرے گا جو اُس نے تعمیر کی ہیں اور جہاں اُس کی خدمت کو قبول کیا جاتا

ہے۔

عبرانیوں 13:17 ”اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدہ کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔“

خدمت کا کلیدی پہلو

رسول کا تعلق جس مقامی کلیسیا کے ساتھ ہے وہاں وہ بطور ایک بزرگ کام کرے گا۔ جب وہ اپنی مقامی جگہ پر

ہے تو وہ اپنی کلیسیا کی مقامی ٹیم کا حصہ ہوگا۔ بہر حال، زیادہ تر مقامی کلیسیا کی خدمت گزار ٹیم کی سربراہی ایک بزرگ کرے گا جو پاسٹر کی خدمت کی نعمت میں کام کرتا ہے۔

منسٹری کی ٹیمیں

ایک رسول مسلسل ایک رسولی ٹیم کی سربراہی کرے گا۔

ایماندار دوسروں کو بھی اس میں شامل کر سکتے ہیں جو پانچ رُخی خدمت کی نعمتوں میں کام کرتے ہیں۔ شاید ٹیم کچھ ایسے لوگوں کو شامل کرے جو پانچ رُخی خدمت میں بلائے گئے ہیں مگر وہ کچھ عرصہ کے لئے تیاری کے مرحلے میں اس سے پہلے کہ وہ مسح کر کے بھیجے جائیں۔ ٹیم ایسے لوگوں کو بھی شامل کر سکتی ہے جو مددگاری کی خدمت میں کام کرتے ہیں۔

ٹیم میں سے ہر ایک دوسروں کو تعلیم دینے کے لئے مقامی کلیسیا کے ساتھ گہرے تعلق میں ہوگا اور رسول کی روحانی قیادت کو تسلیم اور اس کی پیروی کرے گا۔ وہ نئی کلیسیاؤں اور بائبل سکولوں کی تعمیر کرنے کیلئے فرنٹ لائن بشارت کیلئے ایک ساتھ کام کریں گے اور موجودہ کلیسیاؤں کی دوبارہ تعمیر اور ترقی کیلئے کام کریں گے۔ یہ وہ ایماندار ہیں جو خُدا کی طرف سے چنے گئے ہیں، بزرگوں کی جانب سے پہچانے گئے ہیں جن کے اندر بلا ہٹ، پہل اور دُنیا میں انجیل کے پھیلاؤ کیلئے رویا اور روح القدس کی قُدرت ہے۔

حکمتِ عملی تیار کرنا

خدمت کے مخصوص اہم معاملات میں رسول مقامی بزرگوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ وہ کلیسیا کی مجموعی صورتحال --- اس کی دیرپا اور فوری ضروریات کو دیکھے گا۔ رسول دیکھے گا کہ مقامی کلیسیا کو اب کس قسم کی خدمت حاصل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ روحانی طور پر بڑھنا جاری رکھے۔ رسول خاص خادموں کی تجویز دیں گے جن کو کلیسیا میں آ کر خدمت کرنے کی دعوت دی جاسکتی ہے۔

اسے مقامی کلیسیا کے لئے ایک حکمتِ عملی اور خدمت کا مجموعی منصوبہ تیار کرنے میں مدد کرنی چاہیے جو اس بڑی تصویر پر مبنی ہے کہ خدا آج اپنی کلیسیا میں کیا کر رہا ہے۔

رہنمائی کی تقرری

ایک رسول مقامی کلیسیا میں بزرگوں کے ساتھ کام کرے گا اور رہنمائی کو مقرر اور مقامی کلیسیا میں موجودہ قیادت کی تصدیق کرے گا۔

اعمال 23:14 ”اور انہوں نے ہر ایک کلیسیا میں ان کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزے سے دُعا کر کے انہیں خُداوند کے سپرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔“

تربیت

وہ پوری ایمانداروں کی جماعت اور ان بزرگوں کو ہدایت اور تربیت دے گا جو خدمت کی تیاری میں ہیں۔

2 تیمتھیس 2:2 ”اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں ان کو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔“

سکول قائم کرے گا

ایک رسول بائبل سکول قائم کرے گا اور ان میں تعلیم دے گا۔

اعمال 9-10:19 ”لیکن جب بعض سخت دل اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اس طریق کو برا کہنے لگے تو اُس نے ان سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز ترنس کے مدرسہ میں بحث کیا کرتا تھا۔ دو برس تک یہی ہوتا رہا یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کو بھی سکھانے کے قابل ہونا سب نے خُداوند کا کلام سُننا۔“

دُرست علمِ الہی

ایک رسول کو دُرست علمِ الہی کی فکر ہوگی اور دیکھے گا کہ کلیسیا اُس میں کام کر رہی ہے جو خُدا کہہ رہا ہے اور آج کلیسیا میں

کر رہا ہے۔

تنازعات کا حل کرے گا

وہ تنازعات کو حل کرے گا اور کلیسیا میں ضروری نظم و ضبط قائم کرے گا۔

اعمال 3:5 ”مگر پطرس نے کہا اے حنیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈالی کہ تو روح القدس سے جھوٹ

بولے اور زمین کی قیمت سے کچھ رکھ چھوڑے؟“

1 کرنتھیوں 3:3-1 ”اور اے بھائیو! میں تم سے اُس طرح کلام نہ کر سکا جس طرح روحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے اور اُن

سے جو مسیح میں بچے ہیں۔ میں نے تمہیں دودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا کیونکہ تم کو اس کی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں۔ کیونکہ ابھی

تک جسمانی ہو۔ اس لئے کہ جب تم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر نہ چلے؟“

قائم اور جاری کرتا ہے

رسول کا کام بنیادی ہے۔ اُسے روایتی سپرنٹنڈنٹ یا مینیجر نہ سمجھا جائے۔ جب وہ ہر کلیسیا میں اپنے مقرر کردہ

بزرگوں کی قیادت میں مُنقل ہوتا جاتا ہے تو پاسٹر کی خدمت میں اُس کی مداخلت کم سے کم ہوتی جاتی ہے۔ جب وہ مقامی کلیسیا میں قیادت

کی تعمیر کر لیتا ہے تو وہ روح القدس کی رہنمائی میں نئی کلیسیا کی تعمیر کرنے کو نکل جائے گا۔ بہر حال، وہ پہلی کلیسیا کے ساتھ روحانی رشتہ

برقرار رکھے گا۔

اُس کی خدمت اضافے سے بڑھنے کی بجائے ضرب میں بڑھتی جائے گی۔ وہ دوسروں کی زندگیوں میں خُدا کی بَلاہٹ کو پہچانے گا اور

خدمت میں اُن کی تربیت اور تعمیر کرے گا۔ وہ کوئی دوسرا روایتی فرقہ یا ایسوسی ایشن قائم نہیں کرے گا۔ اُس کا رشتہ روح القدس جیسا

ہوگا۔ ہر کلیسیا الگ اور یسوع اور روح القدس پر انحصار کرے گی۔

مقامی کلیسیا کے ساتھ رسول کا رشتہ

وہ کلیسیا جو رسول کو بھیجتی ہے تو اُسے محافظت بھی فراہم کرتی ہے مگر یہ صرف ”بنیادی

کلیسیا mother church“ کا کام نہیں بلکہ ہر وہ کلیسیا جو اُس نے تعمیر کی ہے۔ کلیسیا میں دوسری مقامی کلیسیاؤں کی جانب سے نہیں

بلکہ رسول کی خدمت سے محفوظ ہوتی ہیں۔

یہ محافظت ایک رضا کارانہ دل سے ہے جو مقامی کلیسیا اور رسول کے ساتھ ایک گہری رفاقت کا نتیجہ ہے۔

رسول اور مقامی کلیسیا کے بزرگوں کے درمیان ایک یہ مفاہمت ہونی چاہیے کہ یہ رشتہ نہ صرف رسولی خدمت کی نعمتوں کو پیدا کرتا ہے بلکہ یہ رسولی خدمت کی حکومت کو بھی پیدا کرتا ہے۔

چونکہ رسولی رشتہ کو ایک باپ کی مانند ہونا ہے، حتیٰ کے جیسے وہ خاندان میں کام کرتا ہے اسی طرح وہ اس کردار میں کام کرتا رہے گا۔ بہر حال، جیسے جیسے بچے بالغ ہوتے ہیں تو رسول اور مقامی کلیسیا کے درمیان یہ رشتہ بھی تبدیل اور بالغ ہوتا جائے گا۔

رسول اور مقامی کلیسیا کو ایک دوسرے کا پابند ہونا ضروری ہے اور اس بات کی واضح سمجھ ہو کہ اس رشتے کا کیا مطلب ہے اور اس سے کیا توقع کرنی ہے۔ ضروری ہے کہ مقامی کلیسیا رسول کی خدمت کو تسلیم کرنے پر تیار ہو بشمول اُس کی حکمرانی میں اُس کے خُدا کے مقرر کردہ کردار کو بھی۔

نئے عہد نامہ میں مشنز کو دینے کے لئے بائبل کی نمونہ ایک رسول یا رسولی ٹیم کی مالی مدد کرنا ہے۔ ایک رسول کے وسیلہ دوسری کلیسیاؤں نے نئی کلیسیاؤں کی مدد کی تھی۔ جب وہ تعمیر ہو گئے تو رسول کی خدمت کے وسیلہ بدلے میں وہ دوسری کلیسیاؤں کی تعمیر میں مدد کرتے تھے۔

دوسرے جو رسولی ٹیم یا وہ جو مقامی کلیسیا کے باہر بطور نبی، مُبشر یا اُستاد کام کر رہے ہیں، اُس مقامی کلیسیا کو اُن کی بھی مدد کرنا ہے جہاں سے وہ بھیجے گئے ہیں۔

جب مقامی کلیسیاؤں میں مالی ضروریات جنم لیتی ہیں اور مالی مدد درکار ہوتی ہے تو رسول جہاں خدمت کرتا ہے وہ اُن مقامی کلیسیاؤں کو اُس ضرورت کے متعلق آگاہ کرتا ہے۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- مثال دیں کہ ایک رسول کس طرح اُس خدمت میں کام کرتا ہے جو خصوصی طور پر صرف رسول کے لئے ہیں۔

2- رسولی خدمت کا کیا مقصد ہے؟ رسول کا اختیار کتنے پہلوؤں میں ہے اپنی یادداشت کے مطابق اُن کا نام لکھیں۔

3- خدمت کے دو عملی پہلوؤں کا نام بتائیں جن میں رسول اُس کلیسیا میں اپنے اختیار کی وجہ سے کام کرتا ہے۔

سبق نمبر 5

نبی کی خدمت

افسیوں 11-13:4 ”اور اسی نے بعض کو رسول بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا تاکہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔“

تعارُف

کئی سالوں سے نبی کی خدمت کو نظر انداز کیا گیا اور غلط سمجھا گیا ہے۔ بہتوں نے یہ سیکھا یا ہے کہ نبی کی خدمت صرف پُرانے عہد نامہ کے دور تک محدود تھی۔ افسیوں چار باب میں پوئس یہ بیان کرتا ہے کہ خدمت کی نعمتوں میں سے یہ دوسری نعمت خُدا کے لوگوں کو خدمت کے لئے تیار کرنے اور ہمیں بلوغت تک لے جانے کے لئے ضروری ہے۔

یسوع نے کہا کہ جو کوئی نبی کو بطور نبی قبول کرتا ہے وہ نبی کے اجر کو حاصل کرے گا۔

متی 41:10 ”جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے نبی کا اجر پائے گا اور جو راست باز کے نام سے راست باز کو قبول کرتا ہے وہ راست باز کا اجر پائے گا۔“

تعریف

ایک نبی وہ ہے جو خُدا کے لئے کلام کرتا ہے۔ ایک نبی کو خاص خدمت دی گئی ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے خُدا کو پیش کرے۔ یہ مکاشفہ کلام کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہوئے مہیا کرے گا:

☆ سمت

☆ رہنمائی اور رویا کی تصدیق کرتا ہے

☆ خُدا کے کلام کی بصیرت دیتا ہے

☆ لوگوں کی زندگیوں کے حقائق بتاتا ہے

☆ سرزش

☆ عدالت

☆ درستی

☆ تنبیہ

☆ مستقبل کے واقعات کو ظاہر کرتا ہے

ایک نبی نبوتی مسح کے بڑے درجے کے نیچے خدمت کرے گا اور اُس سے کہیں زیادہ واضح اور درستی سے کام کرے گا جو صرف نبوت کی روحانی نعمت میں کام کر رہا ہے۔

عام ایماندار کی نبوتوں سے بڑھ کر جو نبی ہے اُس کی طرف سے بولے گئے نبوتی کلام میں زیادہ تر مکاشفہ ہوگا جو روحانی ترقی، سرفرازی اور تسلی سے بڑھ کر ہوتا ہے۔

خُدا کا ترجمان

نبی خُدا کے لئے ترجمان ہے جیسے کہ موسیٰ کے لئے ہارون ترجمان تھا۔

خروج 16:4-15 ”سو تو اُسے سب کچھ بتانا اور یہ سب باتیں اُسے سکھانا اور میں تیری اور اُس کی زبان کا ذمہ لیتا ہوں اور تم کو سکھاتا رہوں گا کہ تم کیا کیا کرو۔ اور وہ تیری طرف سے لوگوں سے باتیں کرے گا اور وہ تیرا منہ بنے گا اور تو اُس کے لئے گویا خُدا ہوگا۔ جیسے ہارون کو موسیٰ کی ہدایت کو لوگوں تک پہنچانا تھا اسی طرح نبیوں کو لوگوں کیلئے خُدا کی ترجمانی کرنا ہے۔“

نبوتی کلام کا آغاز

ایک نبی کو کبھی بھی اپنے خیالات اور حکمت سے کلام نہیں کرنا۔ اُسے صرف بطور نبی کلام کرنا ہے جب خُدا ابراہ راست اُس سے کلام کرے۔

2 پطرس: 21-20 ”اور پہلے یہ جان لو کہ کتاب مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔ کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوتی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے۔“

بنیادی الفاظ

عبرانی میں کئی الفاظ ہیں جو نبوت کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے دو الفاظ ہمیں نبوتی خدمت اور نبوت کی روحانی نعمت میں بصیرت فراہم کرتے ہیں۔

☆ ”Raba“ لفظ چار سو سے زائد مرتبہ آیا ہے جس کا مطلب ہے بلبلا اٹھنا، پھوٹ نکلنا اور اُگلنا۔ یہ لفظ اس پر جوش یا بے ساختہ انداز کو ظاہر کرتا ہے جس میں اکثر نبوت آتی ہے۔

☆ ”Nataf“ کا مطلب گرنا ہے، بارش کے قطروں کی مانند گرنا۔ یہ لفظ نبوت کے الہی آغاز کو ظاہر کرتا ہے۔

نئے عہد نامہ میں یونانی لفظ ”Propheteuo“ استعمال ہوا ہے جس کا مطلب کہنا یا بولنا ہے۔ یہ لفظ نبوت کے دو اہم پہلوؤں کو ظاہر کرتا

ہے۔

☆ کلام کی تشریح خُدا کی طرف سے پیغام کو بولنا ہے۔

عبرانیوں 1:1 ”اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے۔“

☆ پیش گوئی کرنا مستقبل میں ہونے والے واقع کا اعلان کرنا ہے۔

یرمیاہ 9:28 ”وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہے جب اُس نبی کا کلام پورا ہو جائے تو معلوم ہوگا کہ فی الحقیقت خُداوند نے اُسے

بھیجا ہے۔“

حزقی ایل 33:33 ”اور جب یہ باتیں وقوع میں آئیں گی (دیکھ جلد وقوع میں آنے والی ہیں) تب وہ جانیں گے کہ اُن کے

درمیان ایک نبی تھا۔“

نبوت کی اقسام

نبوت کا روح

مکاشفہ 10:19 ”اور میں اُسے سجدہ کرنے کے لئے اُس کے پاؤں پر گرا۔ اُس نے مجھ سے کہا کہ خبردار! ایسا نہ کر۔ میں بھی

تیر اور تیرے بھائیوں کا ہم خدمت ہوں جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔“

نبوت کا روح نبوتی مسح کا اختیار ہے جو جو روح القدس کی مرضی سے دیا جاتا ہے اور جو ایماندار کو خُداوند کے کلام کی نبوت کرنے کے قابل

کرتا ہے۔ جب یہ نبوت کا روح آتا ہے تو ایماندار نبوت کرنا شروع کرتے ہیں چاہے وہ عام طور پر ایسا نہ بھی کرتے ہوں۔ وہ اپنے عام

تجربہ کی سے بڑھ کر زیادہ تفصیل اور درستی سے نبوت کریں گے۔

نبوت کا روح دوسرے ایمانداروں پر بھی آسکتا ہے جب وہ کسی عبادت میں ایسے نبی کے ساتھ خدمت کر رہے ہوں جو زبردست نبوتی مسح

کے نیچے خدمت کر رہا ہوتا ہے۔

نبوت کی نعمت

1 کرنتھیوں 10:12 ”کسی کو معجزوں کی قدرت۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو روحوں کا امتیاز۔ کسی کو زبانون کا ترجمہ کرنا۔“

نبوت کی نعمت کسی بھی ایماندار کی زندگی میں کام کر سکتی ہے۔ بہر حال، جب نبوت کا روح نبی سے ہٹ کر کسی ایماندار کے وسیلہ کام کرتا ہے تو

عام طور پر اس میں اُس طرح کا مکاشفہ نہیں ہوتا جیسا خاص طور پر نبوت کی روحانی نعمت کے وسیلہ دیا جاتا ہے۔ وہ مضبوطی، حوصلہ افزائی اور

تسلی کے لئے ہے۔

1 کرنتھیوں 3:14 ”لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کرتا ہے۔“

خدمت کی نعمت

جب یسوع اپنے باپ کے پاس صعود فرما گیا تو اُس نے خدمت کی خاص نعمتیں اپنی کلیسیا کو دیں تاکہ اُس کے لوگ خدمت گذاری کے کام کیلئے تیار ہو سکیں اور وہ بالغ ہو جائیں۔ ان خدمت کی نعمتوں میں سے ایک نبی کی نعمت ہے۔

کلام الہام سے ہے

اس قسم کی نبوت اب مزید نہیں دی جاتی کیونکہ ہمارے پاس خُدا کا مکمل کلام ہے جو خُدا نے اپنے چُنے ہوئے نبیوں کے وسیلہ ہمیں دیا۔ مزید کسی اضافہ کی ضرورت نہیں ہے اور کسی بھی نبوت کو کلام جیسا اختیار نہیں دیا گیا ہے۔

مکاشفہ 18-19:22 ”میں ہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سُنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں سے کچھ بڑھائے تو خُدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کرے گا۔ اور اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خُدا اس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالے گا۔“

جبکہ بائبل مقدس مکمل ہے، تم نبوتوں کو اور اس کی مطابقت کو خُدا کے لاطخط کلام سے پرکھنا ضروری ہے۔

نبیوں کی بائبل تاریخ

پوری تاریخ میں خُدا نے اپنے لوگوں کے ساتھ نبیوں کے وسیلہ کلام کیا ہے۔

یرمیاہ 25:7 ”جب سے تمہارے باپ دادا مِک مصر سے نکل آئے اب تک میں نے تمہارے پاس اپنے خادموں یعنی نبیوں کو بھیجا۔ میں نے اُن کو ہمیشہ بروقت بھیجا۔“

پُرانے عہد نامہ کے نبی

زیادہ تر پُرانے عہد نامہ نبیوں کی معرفت لکھا گیا ہے۔ اُن کی کُتب کے سائز کو مد نظر رکھتے ہوئے بعض اوقات ہم انہیں انبیاء اکبر اور انبیاء اصغر کہتے ہیں۔ پُرانے عہد نامہ میں اور بھی نبیوں کا ذکر ہے۔ ہابیل، حنوک، نوح، ابرہام، اِصْحاق، یعقوب، یوسف اور ہارون کو براہ راست نبی کہا گیا ہے۔ نبیائیں بھی موجود تھیں۔

موسیٰ، ایک نمونہ

موسیٰ کو نبوتی خدمت کی ہدایات دی گئی تھیں جن سے پُرانے عہد نامہ کے مستقبل کی عدالت کی گئی۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ

اُس کی مانند اور کوئی نبی نہیں تھا۔

استثنا 10:34 ”اور اُس وقت سے اب تک اسرائیل میں کوئی نبی موسیٰ کی مانند جس سے خُداوند نے روبرو باتیں کیں نہیں اُٹھا۔“

☆ رویا اور خواب

گلتی 6:12 ”تب اُس نے کہا میری باتیں سُنو۔ اگر تم میں کوئی نبی ہو تو میں جو خُداوند ہوں اُسے رویا میں دکھائی دوں گا اور خواب میں اُس سے باتیں کروں گا۔“

☆ مُنہ میں خُدا کا کلام

استثنا 15-22:18 ”خُداوند تیرا خُدا تیرے لئے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔ تم اُس کی سُننا۔ یہ تیری اُس درخواست کے مطابق ہوگا جو تو نے خُداوند اپنے خُدا سے مجمع کے دن حورب میں کی تھی کہ مجھ کو نہ تو خُداوند اپنے خُدا کی آواز پھر سُننی پڑے اور نہ ایسی بڑی آگ ہی کا نظارہ ہوتا کہ میں مرنے جاؤں۔ اور خُداوند نے مجھ سے کہا کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں سو ٹھیک کہتے ہیں۔ میں اُن کے لئے اُن ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اُس کے مُنہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اُسے حکم دوں گا وہی وہ اُن سے کہے گا۔“

☆ نبی کی ضرور سُنیں

19-20 ”اور جو کوئی میری اُن باتوں کو جن کو وہ میرا نام لے کر کہے گا نہ سُنے تو میں اُن کا حساب اُس سے لوں گا۔ لیکن جو نبی گستاخ بن کر کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُس کو حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کچھ کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے۔“

☆ نبوت کو پرکھنا

21-22 ”اور اگر تو اپنے دل میں کہے کہ جو بات خُداوند نے نہیں کہی ہے اُسے ہم کیونکر پہچانیں؟ تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خُداوند کے نام سے کچھ کہے اور اُس کے کہے کے مطابق کچھ واقع یا پورا نہ ہو تو وہ بات خُداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اُس نبی نے وہ بات خود گستاخ بن کر کہی ہے تو اُس سے خوف نہ کرنا۔“

سموئیل اور نبیوں کا سکول

سموئیل کی قیادت میں نبیوں کی خدمت پختگی میں آئی۔

اعمال 20:13 ”اور ان باتوں کے بعد سموئیل نبی کے زمانہ تک اُن میں قاضی مقرر کئے۔“

اعمال 23-26:3 ”اور یوں ہوگا کہ جو شخص اُس نبی کی نہ سُنے گا وہ اُمت میں سے نیست و نابود کر دیا جائے گا۔ بلکہ سموئیل سے

لے کر پچھلوں تک جتنے نبیوں نے کلام کیا اُن سب نے ان دنوں کی خبر دی۔ تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے شریک ہو جو خُدا نے

تمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دُنیا کے سب گھرانے برکت پائیں گے۔ خُدا نے اپنے خادم کو اُٹھا کر

پہلے تمہارے پاس بھیجا تا کہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے ہٹا کر برکت دے۔“

☆ نبیوں کی انجمنیں قائم کیں

سموئیل نے نبیوں کی انجمنیں قائم کیں اور یہ کرتے ہوئے اُن لوگوں کے لئے جو کلام میں تعلیم یافتہ،

خُدا کی آواز کے لئے حساس اور وہ جن کا خُدا کے ساتھ گہرا رشتہ تھانے نبوتی ترتیب قائم کی۔

1 سموئیل 20-21:19 ”اور ساؤل نے داؤد کو پکڑنے کو قاصد بھیجے اور انہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا مجمع نبوت کر رہا ہے اور سموئیل

اُن کا پیشوا بنا کھڑا ہے تو خُدا کی روح ساؤل کے قاصدوں پر نازل ہوئی اور وہ بھی نبوت کرنے لگے۔ اور جب ساؤل تک یہ خبر پہنچی تو اُس

نے اور قاصد بھیجے اور وہ بھی نبوت کرنے لگے۔“

واضح طور پر سموئیل نے یہ سکول چار مختلف جگہوں پر قائم کئے۔

☆ رامہ

1 سموئیل 18-21,23 ”اور داؤد بھاگ کر بچ نکلا اور رامہ میں سموئیل کے پاس آ کر جو کچھ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس کو

بتایا۔ تب وہ اور سموئیل دونوں نبوت میں جا کر رہنے لگے۔ اور ساؤل کو خبر ملی کہ داؤد رامہ کے بیچ نبوت میں ہے۔ اور ساؤل نے داؤد کو

پکڑنے کو قاصد بھیجے اور انہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا مجمع نبوت کر رہا ہے اور سموئیل اُن کا اُن کا پیشوا بنا کھڑا ہے تو خُدا کی روح ساؤل

کے قاصدوں پر نازل ہوئی اور وہ بھی نبوت کرنے لگے۔ اور جب ساؤل تک یہ خبر پہنچی تو اُس نے اور قاصد بھیجے اور وہ بھی نبوت کرنے

لگے۔“

☆ بیت ایل

2 سلاطین 3:2 ”اور انبیازادے جو بیت ایل میں تھے لشیع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تجھے معلوم ہے کہ خُداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اٹھالے گا؟۔۔۔“

☆ **یریجو**

2 سلاطین 5:2 ”اور انبیازادے جو یریجو میں تھے لشیع کے پاس آکر کہنے لگے کیا تجھے معلوم ہے کہ خُداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اٹھالے گا؟۔۔۔“

☆ **جلجال**

2 سلاطین 38:4 ”اور لشیع پھر جلجال میں آیا اور مُلک میں کال تھا اور انبیازادے اُس کے حضور بیٹھے ہوئے تھے اور اُس نے اپنے خادم سے کہا بڑی دیگ چرھادے اور ان انبیازادوں کے لئے لپسی پکا۔“
سموئیل کا ”انبیازادوں“ کے لئے سکول قائم کرنے کے بعد خُدا نے اسرائیل اور یہوداہ کے زیادہ تر بادشاہوں کے لئے نجی نبی تعینات کئے کہ خُدا کی مرضی جاننے کیلئے اُن کی مدد ہو سکے۔ سموئیل کی خدمت سے پہلے لوگ خُدا کی مرضی کو کاہنوں کے وسیلے معلوم کرتے تھے۔ سموئیل سے شروع کرتے ہوئے لوگوں نے ہمیشہ نبیوں کی خدمت کے وسیلے خُدا کی آواز کو سنا۔

نبیوں کے عہدے

خُدا کا خادم

نبی وہ تھے جو خُدا کے قریب تر تھے اور اپنی روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں خُدا کی نمائندگی کرتے تھے۔
1 سموئیل 6:9 ”اُس نے اُس سے کہا دیکھ اس شہر میں ایک مرد خُدا ہے جس کی بڑی عزت ہوتی ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ سب ضرور ہی پورا ہوتا ہے۔ سو ہم اُدھر چلیں شاید ہم کو بتادے کہ ہم کدھر جائیں۔“

غیب بین

لوگوں کے لئے خُدا کے مکاشفہ اپنی رویا، بصیرت اور پیش بینی کی وجہ سے نبی غیب بین کہلاتے تھے۔
1 سموئیل 9:9 ”(اگلے زمانہ میں اسرائیلیوں میں جب کوئی شخص خُدا سے مشورہ کرنے جاتا تو یہ کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین کے پاس چلیں کیونکہ جس کو اب نبی کہتے ہیں اُس کے پہلے غیب بین کہتے تھے)۔“

2 سموئیل 11:24 ”سو جب داؤد صبح کو اٹھا تو خُداوند کا کلام جاد پر جو داؤد کا غیب بین تھا نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ:“

درمیانی

بطور درمیانی نبی اُستاد تھے، شریعت کی تشریح کرنے والے تھے۔ اُنہوں نے خود کو شریعت کے علم سے زیادہ شریعت کے روح کی سمجھ عطا کی۔ اُنہوں نے خُداوند کے کلام کی روشنی میں قوم کی تاریخ کی تشریح کی۔
یسعیاہ 27:43 ”تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا اور تیرے تفسیر کرنے والوں نے میری مخالفت کی ہے۔“

پیغام رساں

جب خُدا نے اپنے لوگوں کو پیغام دینا ہوتا تو وہ اسے اپنے نبیوں کے وسیلہ بھیجتا۔
ملاکی 1:3 ”دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجوں گا اور وہ میرے آگے راہ درست کرے گا اور خُداوند جس کے تُم طالب ہو ناگہان اپنی ہیگل میں آ موجود ہوگا۔ ہاں عہد کا رسول جس کے تُم آرزو مند ہو آئے گا رب الافواج فرماتا ہے۔“

نبی

یہ سب سے زیادہ عام عہدہ تھا۔
متی 41:10 ”جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائے گا۔۔۔“

بطور نبی یسوع کی خدمت

نئے عہد نامہ میں یسوع کو بطور نبی ظاہر کیا گیا ہے۔ بطور نبی اُس کی خدمت آج کے نبیوں کے لئے ایک نمونہ ہے۔

موسیٰ نے اُسے نبی کہا

موسیٰ نے بطور نبی آنے والے یسوع کی نبوت کی۔

اعمال 22:3 ”چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خُداوند خُدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کرے گا۔ جو کچھ وہ تُم سے کہے اُس کی سننا۔“

یسوع نے خود کو نبی کہا

یسوع نے اپنا حوالہ بطور نبی دیا۔

”اور اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔“

لوقا 4:24

”یسوع نے اُن سے کہا نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔“

مرقس 4:6

بطور نبی تسلیم کیا گیا

بطور نبی یسوع کئی لوگوں کی طرف سے قبول کیا گیا۔

”پس جو معجزہ اُس نے دکھایا وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔“

یوحنا 14:6

”اُنہوں نے پھر اُس اندھے سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولیں تو اُس کے حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس

یوحنا 17:9

نے کہا وہ نبی ہے۔“

بطور نبی کلام کیا

بطور نبی، یسوع نے اس زمین پر اپنے باپ کیلئے کلام کیا۔

”اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے۔ اس زمانہ

عبرانیوں 1:2-1

کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلے سے اُس نے عالم بھی پیدا کئے۔“

”کیونکہ میں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہوں

یوحنا 49:12

اور کیا بولوں۔“

”کیونکہ جو کلام تو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے اُن کو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اُس کو قبول کیا اور سچ جان لیا کہ میں

یوحنا 8:17

تیری طرف سے نکلا ہوں اور وہ ایمان لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔“

آنے والی چیزوں کی پیش گوئی کی

بطور نبی، یسوع نے نہ صرف اس زمین پر خُدا کے پیغام کا اعلان کیا بلکہ اُس نے آنے والی

کئی چیزوں کی پیش گوئی کی۔

یوحنا پرانے عہد نامہ کا آخری نبی تھا۔ اُس کی خدمت لوگوں کو اُن کے مسیحا کو قبول کرنے کو تیار کرنا تھا۔
 متی 3:3 ”یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یوں ہوا کہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خُداوند
 کی راہ تیار کرو۔“

اُگبس

جب نبی اُگبس نے انطاکیہ میں خدمت کی تو یہودیہ کے ایماندار کال کی تباہی سے محضوظ رہے۔
 اعمال 27-30:11 ”اُن ہی دنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔ اُن میں سے ایک نے جس کا نام اُگبس تھا کھڑے
 ہو کر روح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دُنیا میں بڑا کال پڑے گا اور یہ کلودیس کے عہد میں واقع ہوا۔ پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے
 اپنے مقدور کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لئے بھیجیں۔ چنانچہ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور برنباس اور ساؤل
 کے ہاتھوں بزرگوں کے پاس بھیجا۔“
 اُگبس نے شخصی طور پر پُلُس کیلئے بھی خدمت سرانجام دی۔

اعمال 10-11:21 ”اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اُگبس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا۔ اُس نے ہمارے پاس آ کر پُلُس کا
 کمر بند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا روح القدس یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمر بند ہے اُس کو یہودی یروشلیم میں اسی طرح
 باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔“

اُگبس کے ساتھ یروشلیم سے انطاکیہ دوسرے نبی بھی بھیجے گئے۔ ہمیں اُن کے نام نہیں دیے گئے۔

اعمال 27:11 ”اُن ہی دنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔“

انطاکیہ میں پانچ نبی

اعمال 1:13 ”انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے متعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور معلم تھے یعنی برنباس اور شمعون جو کالا کہلاتا ہے اور

لوکیس گرینی اور مناہیم جو چوتھائی مُلک کا حاکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل۔“

بطور رسول غیر اقوام کو بھیجے جانے سے پہلے ساؤل اور برنباس وفاداری سے بطور نبی اور اُستاد خدمت کر رہے تھے۔

بطور نبی، یہوداہ اور سیلاں کے پاس خدمت تھی جس نے ایمانداروں کی مضبوطی اور حوصلہ افزائی کی۔

”یہوداہ اور سیلاں نے جو خود بھی نبی تھے بھائیوں کو بہت سی نصیحت کر کے مضبوط کر دیا۔“

اعمال 32:15

نبیہ کی خدمت

خواتین کی ایسی کئی مثالیں ہیں جنہوں نے نبوت کی یا وہ جو خدا کی نبیہ کے طور پر جانی گئیں۔

پرانے عہد نامہ میں ہم مریم، دبورہ جلدہ اور یسعیاہ کی بیوی کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

حنا

پرانے عہد نامہ کے تحت حناہ آخری نبیہ تھی۔ وہ جانتی تھی کہ چھوٹا یسوع اُس کے لوگوں کو جلد ہی مخلصی بخشے گا۔

”اور آشر کے قبیلہ میں سے حناہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیہ تھی۔۔۔ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آ کر خدا کا شکر کرنے

لوقا 2:38,36

لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے چھٹکارے کے مُنتظر تھے اُس کی بابت باتیں کرنے لگی۔“

یوایل کی نبوت

یوایل نے عورت کی نبوتی خدمت کی نبوت کیا اور پطرس نے یوایل کی نبوت کی تکمیل کی تصدیق کی۔

”بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں

اعمال 2:18-16

اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڑھے خواب دیکھیں

گے۔ بلکہ میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دنوں میں اپنے روح میں سے ڈالوں گا اور وہ نبوت کریں گی۔“

فلیس کی بیٹیاں

”دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے اور فلیس مبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اتر کر اُس کے

اعمال 9:21-8

ساتھ رہے۔ اُس کی چار گنوار بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتی تھیں۔“

جبکہ نئے عہد نامہ کے حوالہ جات یقینی طور پر بیان نہیں کرتے کہ عورتوں کو نبی کی خدمت کی نعمت دی گئی، یہ واضح ہے کہ انہوں نے نبوت کی

روحانی نعمت میں کام کیا اور انہیں قبول کیا گیا۔

اکثر ایک میاں بیوی کی ٹیم ایک ہی خدمت کی نعمت میں کام کریں گے جیسا یسعیاہ نبی اور اُس کی بیوی نے کیا جو کہ نبی ہونے کے لئے بلائی گئی تھی۔

کچھ میاں بیوی کی ٹیم خدمت کی دوسری نعمتوں میں کام کرتی ہیں جیسا کہ ایک پاسٹر اور ایک اُستاد، یا ایک رسول اور ایک نبی۔ جب ایسا ہوتا ہے تو خدمت میں بڑی مضبوطی آتی ہے۔ بطور میاں اور بیوی جو ایک تن ہیں وہ روح میں بھی ایک ہیں اور زیادہ تر خدمت کی ایک نعمت میں بڑی مضبوطی کے ساتھ خدمت اور کام کریں گے۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- اپنے الفاظ میں نبی کی تعریف لکھیں۔

2- ”نبوت کے روح“ سے کیا مراد ہے اور یہ کس طرح ایماندار کی زندگی میں کام کرتی ہے؟

3- لفظ ”Prophet“ کے لئے دوسرے عہدوں کے نام درج کریں جن کا استعمال پرانے عہد نامہ میں کیا گیا ہے۔

نبی کی خدمت (جاری)

افسیوں 11-13:4 ”اور اُس نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔ تا کہ مُقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔“

دورِ حاضرہ میں نبی کی خدمت

خُدا نبی کی خدمت کو بحال کر چکا ہے۔ ہمیں نبی کے حقیقی نئے عہد نامہ کے نمونے اور اس بُلا وہے کی بھر پور سمجھ کے لئے اُس کی خدمت کو دیکھنا چاہیے۔

افسیوں 12:4 ”تا کہ مُقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔“

اگر مسیح کے بدن کو مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک تعمیر ہونا ہے تو نبی کو تسلیم، قبول اور اُسے کام کرنے کی اجازت دینی ہوگی۔

مکاشفہ لاتی ہے

نبی کی خدمت مکاشفہ لاتی ہے۔ نبی خاص طریقے سے خُدا کی آواز سُننے کیلئے وقت نکالے گا۔ وہ خُدا کے کلام کا مطالعہ اور اس پر غور و فکر کرنے کیلئے وقت صرف کرے گا۔ بطور ایک نبی وہ خُدا کے کلام سے مکاشفہ اور بصیرت حاصل کرے گا خاص طور پر اس کا تعلق اُن لوگوں سے ہوگا جن میں وہ خدمت کر رہا ہے اور ساتھ ساتھ یہ کہ خُدا اپنے بدن کو بحال کرنے کے لئے کیا کر رہا ہے۔

افسیوں 5:3 ”جو اور زمانوں میں بنی آدم کو اس طرح معلوم نہ ہوا تھا جس طرح اُس کے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح میں اب ظاہر ہو گیا ہے۔“

نبی کی خدمت لوگوں کی زندگیوں کے بارے حقائق اور معلومات ظاہر کرے گی جس میں اُن کے گناہ اور مسائل بھی شامل ہوں گے جو اُن کی زندگیوں کو فتح اور بالغ ہونے سے روک رہے ہیں۔ اس قسم کی نبوت لوگوں کیلئے خُدا کا علم لاتی ہے۔ یہ اُنہیں سزا کے نیچے نہیں لاتی۔

1 کرنتھیوں 14:25 ”اور اُس کے دل کے بھید ظاہر ہو جائیں گے۔ تب وہ مُنہ کے بل کر خُدا کو سجدہ کرے گا اور اقرار کرے گا پیشک خُدا تم میں ہے۔“

رویالاتی ہے

نبی کی خدمت خُدا کے لوگوں کے لئے رویا، مقصد اور سمجھ پیدا کرتی ہے۔

متنبیہ کرتی ہے

نبی انتباہ کرے گا جو کہ خدا کے لوگوں کیلئے محافظت مہیا کر سکتا ہے۔

اعمال 10-11:21 ”اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اگلس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا۔ اُس نے ہمارے پاس آ کر پوچس کا کمر بند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا روح القدس یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمر بند ہے اُس کو یہودی یروشلیم میں اسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔“

اعمال 27-28:11 ”اُن ہی دنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔ اُن میں سے ایک نے جس کا نام اگلس تھا کھڑے ہو کر روح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دنیا میں بڑا کال پڑے گا اور یہ کلودیس کے عہد میں واقع ہوا۔“

مضبوطی۔۔ حوصلہ افزائی۔۔ تسلی

نبی کی خدمت مضبوطی، حوصلہ افزائی اور تسلی کو لاتتی ہے۔

1 کرنتھیوں 3:14 ”لیکن جنوبت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔“

جیسے کہ جچی اور زکریاہ نبی نے لوگوں کو دوبارہ تعمیر کی حوصلہ افزائی کی، دورِ حاضرہ میں بھی نبی لوگوں کی مسلسل حوصلہ افزائی اور تقویت دیں گے کہ وہ خدا کے کام کو پورا کریں۔

عزرا 1:5 ”پھر نبی یعنی جچی اور زکریاہ بن عدوان یہودیوں کے سامنے جو یہوداہ اور یروشلیم میں تھے نبوت کرنے لگے

انہوں نے اسرائیل کے خدا کے نام سے اُن کے سامنے نبوت کی۔“

عزرا 6:14 ”سو یہودیوں کے بزرگ جچی نبی اور زکریاہ بن عدوان کی نبوت کے سبب سے تعمیر کرتے اور کامیاب ہوتے رہے

اور انہوں نے اسرائیل کے خدا کے حکم اور خورس اور دارا شاہ فارس آخستشتا کے حکم کے مطابق اسے بنایا اور تمام کیا۔“

مضبوط اور قائم کرتی ہے

نبی کی خدمت میں بنیاد اور کلیسیاؤں کی تعمیر شامل ہوتی ہے۔ نئی کلیسیاؤں اور منسٹریوں کی روحانی بنیاد رکھنے

کیلئے نبی رسول کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔

افسیوں 20:2 ”اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہوں۔“

افسیوں 5:3 ”جو اور زمانوں میں بنی آدمی کو اس طرح معلوم نہ ہوا تھا جس طرح اُس کے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح

میں ظاہر ہو گیا ہے۔“

بلاؤں کی تصدیق

نبی بزرگوں کی ٹیم کے ساتھ شامل ہو کر ایمانداروں کی زندگیوں میں خدمت کی نعمتوں کی تصدیق اور ان پر ہاتھ رکھ کر روح القدس کی نعمتوں کے کام کو جاری اور مُنتقل کرنے کے لئے ایک ساتھ کام کرے گا۔ وہ خدمت کے اس خاص لمحہ میں نبوتی الفاظ ادا کریں گے۔

اعمال 13:3-1 ”انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے متعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور معلم تھے یعنی برنباس اور شمعون جو کالا کہلاتا ہے اور لوکیس کرینی اور منائیم جو چوتھائی ملک کے حاکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل۔ جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کر دو جس کے واسطے میں نے اُن کو بلا یا ہے۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رخصت کیا۔“

1 تیمتھیس 4:14 ”اس نعمت سے غافل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے اور نبوت کے ذریعہ سے بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی تھی۔“

دوسروں کے ساتھ کام کرتی ہے

چونکہ ایک نبی کی خدمت فطرت کے اعتبار سے کسی حد تک انفرادی ہوتی ہے، مگر جب نبی دوسرے پختہ بزرگوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تو اہم حساب کتاب مہیا کئے جاتے ہیں۔ یہ مسیح کے بدن کیلئے محافظت اور دھوکے کے خلاف حفاظت مہیا کرنے کے لئے ہے۔ یہ ضروری ہے کہ روحوں کے امتیاز کی روحانی نعمت کام میں ہو۔

1 کرنتھیوں 14:29 ”نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی اُن کے کلام کو پرکھیں۔“

نبی پاک روح کی نعمتوں میں کام کرتے ہیں

مکاشفاتی نعمتیں

نبی پاک روح کی مکاشفاتی نعمتوں میں روانی اور درستی سے کام کریں گے۔ چونکہ مکاشفاتی نعمتوں ہر ایک روح سے بھرے ایماندار کے وسیلہ کام کر سکتی ہیں مگر ایک نبی کے وسیلہ یہ زیادہ روانی، بڑے درجہ کے مسح اور درستی سے کام کریں گی۔

1 کرنتھیوں 12:10-7 ”لیکن ہر ایک شخص میں روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک کو روح کے وسیلہ سے حکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی روح کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام۔ کسی کو اُسی روح سے ایمان اور کسی کو اُسی ایک روح

سے شفا دینے کی توفیق۔ کسی کو معجزوں کی قدرت۔ کسی کو نبوت۔ کسی کو روحوں کا امتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔“

نبی معمول میں آنے والی چیزوں کے بارے نبوتی کلام حاصل کرے گا اور خدمت کرے گا۔

☆ باطنی آواز، رویائیں، خواب

علم باطنی آواز، ایک رویا، ایک خواب، فرشتہ کی جانب سے ایک پیغام یا ایک اچانک تاثر سے آسکتا

ہے۔

دانی ایل 19:2 ”پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کھل گیا اور اُس نے آسمان کے خُدا کو مُبارک کہا۔“

اعمال 23-24:27 ”کیونکہ خُدا جس کا میں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اُس کے فرشتہ نے اسی رات کے میرے پاس

آکر کہا اے پوٹس! نہ ڈر۔ ضرور ہے کہ تُو قیصر کو سامنے حاضر ہو اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں اُن سب کی خُدا نے

تیری خاطر جان بخشی کی۔“

☆ پرستش سے آتی ہیں

اکثر یہ مکاشفاتی نعمتیں تب آتی ہیں جب ہم خُدا کی پرستش کر رہے ہوتے ہیں اور اُس کے روح میں مکمل طور

پر ڈوبے ہوتے ہیں۔

مکاشفہ 10:1 ”کہ خُداوند کے دن میں روح میں آگیا۔۔۔“

مکاشفہ 2:4 ”فوراً میں روح میں آگیا۔۔۔“

مکاشفہ 3:17 ”پس وہ مجھے روح میں جنگل کو لے گیا۔۔۔“

مکاشفہ 10:21 ”اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا۔“

☆ غیر متوقع خیالات

اکثر جب نبوت دی جاتی ہے تو نبی روح القدس کے الہام میں اتنا لگن ہوتا ہے کہ وہ خود کو چیزیں بولتے سُننے گا

جو وہ فطرت میں نہیں جانتا۔

دوسرے اوقات میں ایماندار یا نبی اچانک نئے، تازہ، تخلیقی الفاظ یا اپنے روح میں جملے سُنیں گے۔ زیادہ تر یہ الفاظ فطری سوچنے کے عمل

میں ایسے خلل پیدا کریں گے جیسے یہ بے ساختہ ذہن میں ڈالے گئے ہوں۔

یسعیاہ 21:30 ”اور جب تُوؤنی یا بائیں طرف مُڑے تو تیرے کان تیرے پیچھے سے یہ آواز سنیں گے کہ راہ یہی ہے اس پر چل۔“

بولنے کی نعمتیں

نبی بولنے کی نعمتوں میں روانی اور درستی سے کام کریں گے۔

☆ مضبوطی، روحانی ترقی

نبی کلیسیا کی مضبوطی اور روحانی ترقی کے لئے کام کریں گے۔ ”مضبوط کرنا“ یا ”روحانی ترقی“ کرنے کا مطلب کھڑا یا تعمیر کرنا ہے۔

1 کرنتھیوں 4-5:14 ”جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقی کرتا ہے۔ اگرچہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبوت کو اور اگر بیگانہ زبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقی کے لئے ترجمہ نہ کرے تو نبوت کرنے والا اُس سے بڑا ہے۔“

☆ حوصلہ افزائی

نبی کلیسیا کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

1 کرنتھیوں 3:14 ”لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔“

”حوصلہ افزائی کرنا“ ایک یونانی لفظ ہے جس کا مطلب خُدا کی نزدیکی میں بلانا ہے۔ نبی کلیسیا کو ہمیشہ خُدا کی نزدیکی کے رشتہ میں بلاتا رہے گا۔

☆ تسلی

نبی خُدا کے لوگوں کو تسلی دے گا۔

”تسلی“ دینا ایک یونانی لفظ ہے جس کا مطلب کسی کے قریب بولنا ہے۔ نبی خُدا کے لوگوں کے قریب، قُربت، اور شخصی طریقے سے خدمت کرتے ہوئے تسلی دے گا۔ وہ اُن کی زندگیوں میں شخصی ضروریات اور تفصیلات میں خُدا کی دلچسپی اور خواہش کو ظاہر کرے گا۔

☆ خُدا کے کلام کا علم

ضروری ہے کہ نبی خُدا کے کلام میں رہے۔

نبوت کی سب سے اعلیٰ صورت یہ ہے کہ جب کسی شخص کو خُدا کے کلام کی نبوت دی جائے تو ساتھ مخصوص کلام بھی دیا جائے جس میں وہ جواب ہوں جن کی وہ تلاش کر رہے ہیں۔

امثال 2:6-1 ”اے میرے بیٹے! اگر تو میری باتوں کو قبول کرے اور میرے فرمان کو نگاہ میں رکھے۔ ایسا کہ تُو حکمت کی طرف کان لگائے اور فہم سے دل لگائے۔ بلکہ اگر تو عقل کو پکارے اور فہم کے لئے آواز بلند کرے۔ اور اُس کو ایسا ڈھونڈے جیسے چاندی کو اور اُس کی ایسی تلاش کرے جیسی پوشیدہ خزانوں کی۔ تو تُو خُداوند کے خوف کو سمجھے گا اور خُدا کی معرفت کو حاصل کرے گا۔ کیونکہ خُداوند حکمت بخشتا ہے۔ علم و فہم اُس کے مُنہ سے نکلتے ہیں۔“

نوٹ: روح القدس کی نعمتوں پر مکمل مطالعہ کے لئے آپ اے۔ ایل اور جوئیس گل کی کتاب روح القدس کی نعمتوں کے وسیلہ مافوق الفطرت زندگی پڑھیں۔

نبی یسوع کی دوسری آمد کی راہ تیار کرتے ہیں

حتیٰ کے نبی ہوتے ہوئے یوحنا اصطباغی نے اس دُنیا میں یسوع کی پہلی آمد کیلئے

خدمت کی راہ تیار کی، دورِ حاضرہ میں نبی اُس کی دوسری آمد کی راہ تیار کر رہے ہیں۔

مکاشفہ 7:10 ”بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا تو خُدا کا پوشیدہ مطلب اُس خوشخبری کے موافق جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا۔“

مکاشفہ 15:11 ”اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُس کے مسیح کی ہوگی اور وہ ابد الابد بادشاہی کرے گا۔“

اُس کی آمد کی تیار میں، یسوع اپنی کلیسیا کو نئے عہد نامہ کے پورے مکاشفہ اور مقصد میں تیار کر رہا ہے۔ خُدا نبیوں کی خدمت کے ذریعہ خود کو، اپنے منصوبوں، مقاصد اور اپنے کاموں کو ظاہر کر رہا ہے۔

نبیوں کو پہلے بتایا گیا

ہر ایک اہم واقع کے ساتھ خُدا اُس کی آمد کے واقعات کو ظاہر کرے گا تاکہ دُہن تیار ہو سکے۔ خُدا ہمیشہ اپنے

نبیوں کے وسیلہ اپنے منصوبے اپنے لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔

عاموس 7:3 ”یقیناً خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔“

نئی بُنیاد رکھتا ہے

جب کلیسیا میں نبی کی خدمت بحال ہوئی ہے تو نئی بُنیادیں رکھی جائیں گی اور موجودہ بنیادیں مضبوط ہوں گی۔ پاسٹر، مُبشر اور اُستاد، رسولوں اور نبیوں کے ساتھ مل کر مضبوط روحانی بُنیادوں پر کام کریں گے اور مسیح کا پورا بدن بلوغت کے ایک نئے درجے پر پہنچ جائے گا۔

اعمال کی کتاب کی طرح، ایمانداروں کی زبردست فوج ایک بار پھر یسوع کے کام کرے گی اور یسوع مسیح کے دوبارہ آنے سے پہلے اُس کی انجیل دُنیا تک پہنچائی جائے گی۔

یوحنا 12:14 ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔“

متی 14:24 ”اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی مُنادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا۔“

نبیوں کے بارے انتباہات

بائبل مقدس میں نبیوں اور نبوت کے بارے متعدد انتباہات موجود ہیں۔ چونکہ خُدا اپنے بدن کیلئے نبوت کو بحال کر رہا ہے تو جب ہم نبوتی کلام سُنتے ہیں تو ضروری ہے کہ ہم انتباہات کو سُنیں۔

نبیوں کو قبول کریں

سب سے پہلے، خُدا کے لوگوں کو بتایا گیا ہے کہ وہ نبیوں اور بطور نبی اُن کی خدمت کو قبول کریں۔

متی 41:10 ”اور جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائے گا اور جو راست بازی کے نام سے راست باز کو قبول کرتا ہے وہ راست بازی کا اجر پائے گا۔“

کلیسیا کے نقصان کیلئے کئی نبیوں کو اُن کی مقامی کلیسیا میں ٹھیک طور پر قبول نہیں کیا جاتا۔ اکثر کلیسیا کی طرف سے اُن کے کلام کو قبول نہیں کیا جا رہا جب کہ وہ خُدا کی طرف سے حقیقی نبوتی پیغام سے بھیجے گئے ہیں۔

متی 57:13 ”اور انہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔“

ہمیں خبردار کیا گیا ہے کہ ہم نبیوں کا اُسٹنار دنہ کریں۔

استثنا 19:18 ”اور جو کوئی میری ان باتوں کو جن کو وہ میرا نام لے کر کہے گا نہ سُنے تو میں اُن کا حساب اُس سے لوں گا۔“

جھوٹے نبیوں سے خبردار رہیں

خُدا کی طرف سے دوسری تنبیہ دی گئی ہے کہ ہم جھوٹے نبیوں سے محفوظ رہیں۔ یہ انتباہات پُرانے

عہد نامہ میں دئے گئے ہیں۔

یرمیاہ 30-31:5 ”ملک میں ایک حیرت افزا اور ہولناک بات ہوئی۔ نبی جھوٹی نبوت کرتے ہیں اور کاہن اُن کے وسیلہ سے حکمرانی کرتے ہیں اور میرے لوگ ایسی حالت کو پسند کرتے ہیں۔ اب تم اس کے آخر میں کیا کرو گے؟“

یرمیاہ 14:14 ”تب خُداوند نے مجھے فرمایا کہ انبیاء میرا نام لے کر جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ میں نے اُن کو بھیجا اور حکم نہ دیا اور نہ اُن سے کلام کیا۔ وہ جھوٹی رویا اور جھوٹا علم غیب اور بطالت اور اپنے دلوں کی مکاری نبوت کی صورت میں تم پر ظاہر کرتے ہیں۔“

نئے عہد نامہ میں بھی انتباہات دی گئی ہیں۔

متی 15:7 ”جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے

بھیڑے ہیں۔“

متی 11:24 ”اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتروں کو گمراہ کریں گے۔“

☆ غلط مقاصد

دوسروں کو اپنے طریقے سے قابو کرنے کیلئے کئی لوگوں نے خُدا کی طرف سے بولنے کے دکھاوے کی جرأت کی ہے۔ بعض نے خُدا کے ساتھ گہرے شخص تعلق کی بجائے غلط مقاصد سے نبوت کی ہے۔

☆ آشنا رو حیں

بعض لوگوں نے وہ نبوت کی ہے جو انہوں نے آشنا رو حوں سے حاصل کیا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو ضروری ہے کہ روحوں کے امتیاز کی نعمت کام میں آئے، پھر نام نہاد مکاشفات یا نبوتیں ظاہر ہو جائیں گی کہ وہ جادوگری ہیں!

☆ پاک روح سے پوچھیں

ہمیں پہلے روح القدس سے پوچھنے اور اپنے اندر اُس کی باطنی گواہی سے پہلے عظیم معجزات اور نشانات کے ظہور پذیر ہونے کی خدمت کو قبول نہیں کرنا ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے لئے کی گئی دوسروں کی خدمت کو پرکھنے میں احتیاط برتنی ہے۔ ہمیں اپنے روح کی باطنی گواہی کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اُس شخص کی خدمت احترام کے قابل رہنماؤں کی طرف سے قبول کی گئی ہو۔

مرقس 22:13 ”کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور نشان اور عجیب کام دکھائیں گے تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں۔“

کنٹرول کرنے کیلئے

خدا نبیوں کو خبردار کرتا ہے کہ وہ خود روحوں کے امتیاز اور پرہیزگاری کی مشق کریں۔

1 کرنتھیوں 32:14 ”اور نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔“

حتیٰ کے ہو سکتا ہے کہ نبوت بے ساختہ آئے، نبیوں کی روحیں اور نعمتوں کے افعال نبیوں کے اپنے تابع ہیں۔ نبیوں کی پوری ذمہ داری ہے کہ وہ خدا کے ساتھ قریبی تعلق قائم رکھیں تاکہ وہ ہمیشہ خدا کے لوگوں کیلئے اُس کی بات چیت کیلئے صاف، شفاف اور خالص ذریعہ رہے۔

نبوت کو پرکھنا

تمام نبیوں کو اپنی تمام نبوتوں کو پرکھنے جانے کی توقع کرنی اور موقع دینا چاہیے۔

1 کرنتھیوں 29:14 ”نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی اُن کے کلام کو پرکھیں۔“

1 یوحنا 1:4 ”اے عزیزو ہر طرح کا یقین ناکرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دُنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔“

یاد رکھیں کہ ہم سب اپنی روحانی زندگیوں میں پختہ ہونے اور روح القدس کی نعمتوں میں کام کرنے کیلئے سیکھ اور بڑھ رہے ہیں۔ بطور انسان ہم خطا کار اور غلطیاں کرنے والے ہیں۔ اس لئے کہ اگر کوئی شخص ایسی نبوت کرتا ہے جو درست نہیں تو ضروری نہیں کہ اس کا مطلب یہ ہو کہ وہ جھوٹا نبی ہے۔

پوچھنے کیلئے سوالات

نبوت کو پرکھتے ہوئے ہمیشہ درج ذیل سوالات پوچھیں۔

﴿کیا نبوت خدا کے کلام کے ساتھ ہم آہنگ ہے؟﴾

خدا کبھی بھی ایسا پیغام نہیں دے گا جو خدا کے کلام کے متضاد ہو۔ پاک روح کبھی بھی اپنے ساتھ متضاد نہیں ہو سکتا!

﴿کیا نبوت اچھی اور غیر مذمتی روح میں دی گئی ہے؟﴾

خدا ملامت نہیں کرتا۔۔۔ بلکہ شیطان کرتا ہے۔ جب خدا اگناہ کی نشاندہی کرتا ہے تو زیادہ تر یہ نجی طور پر ہوگا اور جس کے لئے نبوت ہوئی ہے اُس شخص کو چین ملے گا۔ یہ خدا کی خواہش ہے کہ ہمیں توبہ تک لائے۔۔۔ نہ کہ ملامت کے نیچے۔

رومیوں 34:8 ”کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اٹھا اور خُدا کی دُنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔“

﴿کیا اُس کی نبوتیں پوری ہوتی ہیں؟﴾

استثنا 22:18 ”تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خُداوند کے نام سے کچھ کہے اور اُس کے کہے کے مطابق کچھ واقع یا پورا نہ ہو تو وہ بات خُداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اُس نبی نے وہ بات خود گستاخ بن کر کہی ہے تو اُس سے خوف نہ کرنا۔“

﴿کیا وہ خُدا پرست اور ایسی زندگی گزارتے ہیں جس کا مرکز مسیح ہے؟﴾

یرمیاہ 15:23 ”اسی لئے رب الافواج نبیوں کی بابت یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُن کو ناگدونا کھلاؤں گا اور اندرائین کا پانی پلاؤں گا کیونکہ یروشلیم کے نبیوں ہی سے تمام مُلک میں بے دینی پھیلی ہے۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ اُن نبیوں کی باتیں نہ سُنو جو تم سے نبوت کرتے ہیں۔ وہ تم کو بطالت کی تعلیم دیتے ہیں۔ وہ اپنے دلوں کے الہام بیان کرتے ہیں نہ کہ خُداوند کے مُنہ کی باتیں۔“

﴿کیا اس نبوت کے متعلق پاک روح آپ کے اندر گواہی پیدا کرتا ہے؟﴾

1 یوحنا 2:20-21 ”اور تم کو تو اُس قدوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے اور تم سب کچھ جانتے ہو۔ میں نے تمہیں اس لئے نہیں لکھا کہ تم سچائی کو نہیں جانتے بلکہ اس لئے کہ تم اُسے جانتے ہو اور اس لئے کہ کوئی جھوٹ سچائی کی طرف سے نہیں ہے۔“

﴿کیا یہ دو یا تین لوگوں کی طرف سے اس کی تصدیق کی گئی ہے؟﴾

2 کرنتھیوں 1:13 ”یہ تیسری بار میں تمہارے پاس آتا ہوں۔ دو یا تین گواہوں کی زُبان سے ہر ایک بات ثابت ہو جائے گی۔“

سوالات برائے نظر ثانی

1- کم از کم تین چیزوں کا نام لکھیں جو نبی کی خدمت ایمانداروں کیلئے کرے گی۔

2- بیان کریں کہ نبوت کرنے والے ایماندار یا نبی پر نبوتی کلام یا پیغام کیسے آئے گا؟

سبق نمبر 7

مبشر کی خدمت

افسیوں 11:4 ”اور اسی نے بعض کو رسول اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔“

اعمال 8:21 ”دوسرے دن ہم روانہ ہو کے قیصریہ میں آئے اور فلپس کے گھر جو ساتوں میں سے تھا اتر کر اُس کے ساتھ

رہے۔“

2 تیمتھیس 5:4 ”مگر تو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دکھا اٹھا۔ بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کرنے“

تعارف

مبشر آج خدا کی فوج کی صف اول میں ہے۔ وہ یسوع کے بارے میں ہر ایک کو بتانے کی شدید خواہش رکھتا ہے۔ اس کے پاس ایک دل ہے جو اس دنیا کے کھوئے ہوئے لوگوں تک مسلسل پہنچ رہا ہے۔

مبشر اپنے مقامی گرجہ گھر کی آرام دہ دیواروں کے اندر رہنے کے لیے کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچتا ہے، چاہے وہ اپنے شہر میں ہو یا زمین کے کناروں تک۔ وہ جہاں بھی جاتا ہے، وہ لوگوں کو یسوع کے بارے میں گواہی یا منادی کر رہا ہوتا ہے۔ نشانات، عجائبات اور شفا بخش معجزے اس کی روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں ظاہر ہو رہے ہیں کیونکہ خداوند اس کے ساتھ کام کر رہا ہے اور اس کے کلام کی تصدیق کر رہا ہے۔

نئے عہد نامے کا حقیق مبشر نہ صرف لوگوں کو خود یسوع تک پہنچا رہا ہے، بلکہ وہ دوسرے ایمانداروں کو معجزاتی انجیلی بشارت کے لیے تربیت دینے اور پھر انہیں انجیلی بشارت کی منادی کی خدمتوں میں متحرک کرنے میں سرگرم عمل ہے۔

بہت سے لوگوں کے روایتی نمونوں کے برعکس، مبشر صرف مقامی گرجہ میں انجیلی بشارت کی میٹنگس ہی نہیں کرتا ہے۔ اس کے بجائے، وہ سڑکوں پر، بازاروں، دیہاتوں یا جنگلوں میں نکلا ہوا ہے جہاں لوگوں کو خوشخبری سننے، رہنے اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔

مبشر کی خدمت جب اس کے مقامی چرچ میں ہوتی ہے تو اُس کا کام لوگوں کے دلوں میں مقامی، قومی اور عالمی انجیلی بشارت کے رویا کو برقرار رکھنا ہے۔ یہ کلیسیا میں ایمانداروں کو یہ تربیت بھی دے رہا ہے کہ معجزانہ بشارت کے ذریعے یسوع کی خوشخبری کے ساتھ کھوئے ہوئے لوگوں تک کیسے پہنچنا ہے۔

ایک مبشر مسلسل ایمانداروں کو ذاتی انجیلی بشارت کے مؤثر طریقے سکھاتا ہے۔ اسے ان کی تربیت کرنی چاہیے کہ کس طرح بیماروں کی شفا یابی اور مظلوموں کو نجات دلائی جاسکتی ہے۔

وہ کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے کے لیے انجیلی بشارت کی ٹیموں کو متحرک کرے گا۔ وہ نہ صرف سڑکوں پر دلیری کے ساتھ خوشخبری کی منادی کرے گا، بلکہ وہ روزانہ کی بنیاد پر، کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے کے لیے، شخصی انجیلی بشارت میں بھی مؤثر ثابت ہوگا۔

جب کہ مبشر موصلات اور نقل و حمل کے تمام جدید آلات کو کھوئے ہوئے لوگوں تک خوشخبری پہنچانے کے لیے استعمال کرے گا، سب سے بڑھ کر وہ لوگوں تک لوگوں تک پہنچنے کے تصور کا پابند ہوگا۔ وہ معجزات کی توقع کرے گا اور تجربہ کرے گا کیونکہ خُدا اپنے کلام کی تصدیق کھوئے ہوئے لوگوں کے لیے کرتا ہے جہاں بھی خوشخبری کو سُنا یا جاتا ہے۔

جبکہ انجیلی بشارت ہر ایماندار کی خدمت اور ذمہ داری ہے، لیکن مبشر اس علاقے میں مسیح کی اعلیٰ سطح پر خدمت کرتا ہے۔۔ وہ انجیلی بشارت کا ماہر ہے۔ اس کی بنیادی ذمہ داری تمام ایمانداروں کو انجیلی بشارت کا کام کرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔

یونانی لفظ کی وضاحت

مبشر یا اس کے کام سے متعلق تین یونانی الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ تینوں لفظ ایک ہی بنیاد سے آتے ہیں اور

یہ ہمارے انگریزی لفظ "evangelist" کا ماخذ ہے۔

Euaggelizo - خدمت

”Euaggelizo“ خدمت کا حوالہ دیتا ہے جس کا مطلب خوشخبری کا اعلان کرنا یا پُرسرت

خبریں دینا ہے۔

یہ لفظ مبشر کی خدمت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور نئے عہد نامے میں کئی بار استعمال ہوا ہے جس میں یسوع کی بحیثیت مبشر کی خدمت کا حوالہ

بھی شامل ہے۔

☆ یسوع کی

”خُداوند کا روح مجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے

لوقا 4:18

بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔“

☆ فرشتوں کی

”فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا میں جبرائیل ہوں جو خُدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں اور اس لئے بھیجا گیا

لوقا 19:1

ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے ان باتوں کی خوشخبری دوں۔“

”مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے

لوقا 10:2

واسطے ہوگی۔“

☆ یوحنا اصطباغی کی

لوقا 18:3 “پس وہ بہت سی نصیحت کر کے لوگوں کو خوشخبری سُناتا رہا۔“

☆ ابتدائی ایمانداروں کی

اعمال 4:8 “پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔“

☆ فلپس کی

اعمال 12:8 “لیکن جب اُنہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب

لوگ خواہ مرد خواہ عورت پتسمہ لینے لگے۔“

اعمال 35:8 “فلپس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتہ سے شروع کیا اور اُسے یسوع کی خوشخبری دی۔“

☆ پطرس اور یوحنا کی

اعمال 25:8 “پھر وہ گواہی دے کر اور خُداوند کا کلام سُنا کر یروشلیم کو واپس آئے اور سامریوں کے بہت سے گاؤں میں

خوشخبری دیتے گئے۔“

☆ پطرس کی

اعمال 32:13 “اور ہم تم کو اس وعدہ کے بارے میں جو باپ دادا سے کیا گیا تھا یہ خوشخبری دیتے ہیں۔“

2 کرنتھیوں 16:10 “تا کہ تمہاری سرحد سے پرے خوشخبری پہنچا دیں نہ کہ غیر کے علاقہ میں بنی بنائی چیزوں پر فخر کریں۔“

افسیوں 8:3 “مجھ پر جو سب مقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں یہ فضل ہوا کہ میں غیر قوموں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی

خوشخبری دوں۔“

☆ تمام ایمانداروں کی

رومیوں 15:10 ”اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکہ کریں؟ چنانچہ لکھا ہے کہ کیا ہی خوشنما ہیں اُن کے قدم جو اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے ہیں۔“

Euaggelion - پیغام

”Euaggelion“ پیغام کا حوالہ دیتا ہے اور اس کا مطلب انجیل یا خوشی کا پیغام ہے۔ یہ اس پیغام کے لیے ایک وضاحتی لفظ ہے جو ایک انجیلی بشارت دیتا ہے۔ اگرچہ بہت سی چیزیں ہیں جنہیں خوشخبری کہا جاسکتا ہے یہ لفظ خاص طور پر یسوع مسیح کی انجیل کی خوشخبری پر لاگو ہوتا ہے۔

☆ بادشاہی کی انجیل

متی 14:24 ”اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو تب خاتمہ ہوگا۔“

☆ خُدا کے فضل کی خوشخبری

اعمال 24:20 ”لیکن میں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا کہ اس کی کچھ قدر کروں بمقابلہ اس کے اپنا دور اور وہ خدمت جو خُداوند یسوع سے پائی ہے پوری کروں یعنی خُدا کے فضل کی خوشخبری کی گواہی دوں۔“

☆ خُدا کی قُدرت کی انجیل

رومیوں 16:1 ”کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خُدا کی قدرت ہے۔“

☆ نجات کی انجیل

افسیوں 13:1 ”اور اسی میں تم پر بھی جب تم نے کلامِ حق کو سُننا تو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اس پر ایمان لائے پاک موعده روح کی مہر لگی۔“

Euaggelistes - پیغام رساں

”Euaggelistes“ انسان کا حوالہ دیتا ہے اور اس کا مطلب خوشخبری کا مُناد یا پیغام رساں

ہے۔

یہ لفظ ایک شخص کی وضاحت کرتا ہے اور عام طور پر اس کا ترجمہ مبشر کیا جاتا ہے۔ افسیوں چار باب میں پانچ رُخی خدمت کی نعمتوں میں سے ایک کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیے جانے کے علاوہ، یہ فلپس کو ”مبشر“ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اور پولس کی تیمتھیس کو ہدایات میں بھی کہ ”ایک مبشر کا کام کر۔“

افسیوں 11:4 ”اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دیا ہے۔“

اعمال 8:21 ”دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے اور فلپس مبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں تھا اُتر کر اُس کے ساتھ

رہے۔“

2 تیمتھیس 5:4 ”مگر تو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دُکھ اُٹھا۔ بشارت کا کام سرانجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کر۔“

یسوع کی خدمت، بطور مبشر

یسعیاہ نے نبوت کی

بحیثیت مبشر یسوع کی خدمت کی پیشین گوئی یسعیاہ نبی نے کی تھی۔

یسعیاہ 1:61 ”خُداوند خُدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سُناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجا

ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں۔ قیدیوں کو رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا اعلان کروں۔“

یسوع نے تصدیق کی

یسوع نے ناصرت کی عبادت گاہ میں اس حوالہ میں سے پڑھا جب وہ اپنی زمینی خدمت شروع کر رہا تھا۔
لوقا 18-19:4 ”خُداوند کا روح مجھ پر ہے اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا اُس نے مجھے بھیجا

ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خُداوند کے سال مقبول کی منادی کروں۔“

چھ خصوصیات

ان حوالہ جات کے مطابق چھ چیزیں تھیں جو یسوع کی خدمت کو بطور مبشر کے طور پر نمایاں کرتی تھیں۔

☆ غریبوں کو خوشخبری سُنانا

☆ شکستہ دلوں کو جوڑنا

☆ قیدیوں کو رہائی کی منادی کرنا

☆ اندھوں کو بینائی بخشنا

☆ گچلے ہوؤں کو آزاد کرنا

☆ خُداوند کے سالِ مقبول کی منادی کرنا

(”خُداوند کا سالِ مقبول“ یوبلی کے سال“ کا حوالہ ہے اور یہ وہ وقت تھا جب تمام بندھنوں اور قرض سے چھٹکارا ملتا تھا)۔

یسوع ایک مُبشر

جیسا کہ یسعیاہ نبی نے پیشین گوئی کی تھی، لوقا کی پوری کتاب میں ہم یسوع کو مُبشر کے طور پر اپنی خدمت کو پورا کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

لوقا 4:43 ”اُس نے اُن سے کہا مجھے اور شہروں میں بھی خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری سُننا ضرور ہے کیونکہ میں اسی لئے بھیجا گیا ہوں۔“

لوقا 22:7 ”اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تُم نے دیکھا اور سُننا ہے جا کر یوحنا سے بیان کر دو کہ اندھے دیکھتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے ہیں۔ غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔“

لوقا 1:8 ”تھوڑے عرصہ کے بعد یوں ہوا کہ وہ منادی کرتا اور خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری سُناتا ہوا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا اور وہ بارہ اُس کے ساتھ تھے۔“

لوقا 1:20 ”اُن دنوں میں ایک روز ایسا ہوا کہ جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دے رہا تھا تو سردار کاہن اور فقیہہ بزرگوں کے ساتھ اُس کے پاس آکھڑے ہوئے۔“

یسوع بطور نمونہ

پوری اناجیل میں ہم یسوع کی خدمت کو دورِ حاضرہ کیلئے مُبشر کی خدمت کے نمونے کے طور پر دیکھتے ہیں۔

متی 35:9 ”اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا۔“

متی 5:11 ”کہ اندھے دیکھتے لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔“

مبشر کی خدمت آج اُس کی کلیسیا کے لئے خُدا کے منصوبے اور مقصد کے لئے بہت اہم ہے۔

ایک مبشر کو، دیگر پانچ رُخی خد متوں کی طرح، خُدا کی طرف سے ایک یقینی بلاوا ہونا چاہیے۔

اس بلاوے کی تصدیق انبیاء، رسولوں اور دیگر بزرگوں کی نبوتی خدمت سے کی جائے گی اور بزرگوں کی جماعت کے ہاتھ رکھنے کے ذریعے دی جائے گی۔ یہ خدمت کی نعمت مسیح کے بدن کی طرف سے پہچانی جائے گی۔

مبشر کو مقامی کلیسیا میں ایمانداروں کی طرف سے اسی طرح تسلیم کیا جانا چاہیے۔ اسے اس مقامی کلیسیا کی طرف سے مالی اور دعائیہ طور پر مدد ملنی چاہیے۔ جیسے خُدا رہنمائی کرتا ہے، اُسے اُس کلیسیا کے ذریعے دوسرے علاقوں میں بھی بھیجا جانا چاہیے۔

ایمانداروں کیلئے بلاوا

اگرچہ ایک مبشر کے طور پر خدمت سرانجام دینے والی ایک خاص نعمت موجود ہے، تمام ایمانداروں کو ایک انجیلی

بشارت کا کام کرنا ہے جیسا کہ پولس نے تیمتھیس کو ہدایت کی تھی۔

2 تیمتھیس 5:4 ”مگر تُو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دُکھ اُٹھا۔ بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کر۔“

ہر ایک ایماندار کو اُس کا گواہ بننا ہے۔

اعمال 8:1 ”لیکن جب روح القدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین

کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔“

اگرچہ تمام ایمانداروں کو انجیلی بشارت دینا ہے، مبشر کے پاس انجیلی بشارت کے لیے ایک خاص مسیح ہوتا ہے اور اس لیے وہ خدمت کے اس

شعبے میں زیادہ ہنرمند ہوں گے۔

فلپس کی مثال

فلپس نئے عہد نامہ میں مبشر کی ایک مثال ہے۔

اعمال 8:21 ”دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے اور فلپس مبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اتر کر اُس کے

ساتھ رہے۔“

فلپس کی زندگی میں تیاری کا ایک وقت تھا اس سے پہلے کہ وہ ایک انجیلی بشارت کی نعمت میں کام کرنے کیلئے بطور مبشر باہر نکلے۔

پہلا ڈیکن

اعمال 6:6-1 ”اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے جاتے تھے تو یونی مائل یہودیوں عبرانیوں کی شکایت کرنے لگے۔

اس لئے کہ روزانہ خبرگیری میں اُن کی بیواؤں کے بارے میں غفلت ہوتی تھی۔ اور اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بلا کر کہا مناسب نہیں کہ ہم خُدا کا کلام چھوڑ کر کھانے پینے کا انتظام کریں۔ پس اے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چُن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں کہ ہم اُن کو اس کام پر مقرر کریں۔ لیکن ہم تو دعا میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے۔ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ پس اُنہوں نے سینٹفنس نام ایک شخص کو جو ایمان اور روح القدس سے بھرا ہوتا تھا اور فلپس اور پرخرس اور نیکا نور اور تیمون اور پرمناس کو اور نیکلاؤس کو جو نومرید یہودی انطاکیہ کی تھا چُن لیا۔ اور اُنہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا۔ اُنہوں نے دُعا کر کے اُن پر ہاتھ رکھے۔“

اس حوالے سے ہم فلپس کی زندگی اور تیاری کے بارے میں کئی چیزیں دیکھتے ہیں اس سے پہلے کہ اس نے اپنی خدمت کی نعمت کے شعبے میں کام کرنا شروع کیا۔

☆ پُر عزم

فلپس یروشلم میں مقامی کلیسیا سے وابستہ تھا۔ بعد میں قیصریہ کی کلیسیا اس کی مقامی کلیسیا بن گئی۔

☆ اچھی ساکھ

فلپس نے اپنی مقامی کلیسیا کی قیادت کے لیے خود کو ایک باکردار اور دیانتدار آدمی کے طور پر ثابت کیا تھا۔

☆ روح سے معمور

وہ ایک ایسا شخص تھا جو مسلسل روح القدس سے معمور تھا۔

☆ ثابت شدہ حکمت

وہ ایک ثابت شدہ حکمت والا شخص تھا۔

☆ خادم کا دل

اس کے پاس خادم کا دل تھا۔ اس کے پاس ترس والا دل تھا جو ضرورت مندوں کی ضروریات کا جواب دیتا تھا۔ وہ ایک فروتن شخص تھا جو دوسروں کی خدمت کے لیے تیار تھا۔

☆ ثابت شدہ خدمت

اس سے پہلے کہ فلپس بحیثیت مبشر خدمت کرنا شروع کرے، اس نے پہلے خود کو اپنی مقامی کلیسیا میں ایک ڈیکن کے طور پر ثابت کیا۔

☆ اختیار کے تابع ہوا

فلپس نے پہلے بزرگوں کے اختیار کے تابع ہو کر اختیار کو سنبھالنے کا طریقہ سیکھا۔

☆ بزرگوں کی طرف سے تجویز کردہ

فلپس کو اپنی مقامی کلیسیا میں بزرگوں کی روحانی حمایت حاصل تھی۔

اعمال 14:8 ”جب رسولوں نے جویروشلیم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔“

ایذارسانی سے شروعات کی

فلپس اپنی زندگی میں آنے والی ایذارسانی کی وجہ سے اُس خدمت پر مجبور ہو گیا جس کے لیے اسے بلایا گیا تھا۔

اعمال 8:1 ”اور ساؤل اُس کے قتل پر راضی تھا۔ اُسی دن اُس کلیسیا پر جویروشلیم میں تھی بڑا ظلم برپا ہوا اور رسولوں کے سوا سب لوگ یہودیہ اور سامریہ کی اطراف میں پراگندہ ہو گئے۔“

اعمال 4-5:8 ”پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔ اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی مُنادی کرنے لگا۔“

مبشر کا پیغام

مبشر ایک اہم پیغام کی منادی کرتا ہے۔ یہ یسوع مسیح کی خوشخبری ہے۔ فلپس جہاں کہیں بھی مبشر کے طور پر گیا، اس نے یسوع مسیح کا اعلان کیا۔

اعمال 5:8 ”پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔ اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا۔“

اعمال 12:8 ”لیکن جب انہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بہتسمہ لینے لگے۔“

اعمال 35:8 ”فلپس نے اپنی زبان کھول کھول کر اسی نوشتہ سے شروع کیا اور اُسے یسوع کی خوشخبری دی۔“

اعمال 40:8 ”اور فلپس اشدود میں آ نکلا اور قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں خوشخبری سنا تا گیا۔“

پانی کا بہتسمہ

ایک مبشر کے پیغام میں ان لوگوں کو بہتسمہ دینا شامل ہوگا جو پانی میں یسوع کو بطور مہر اور یسوع مسیح پر اپنے ایمان کی گواہی دیتے ہیں۔

اعمال 12:8 ”لیکن جب انہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بہتسمہ لینے لگے۔“

اعمال 36:8 ”اور راہ چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی موجود ہے۔ اب مجھے بہتسمہ لینے سے کون سی چیز روکتی ہے؟“

پاک روح میں بہتسمہ

سامریہ میں فلپس کے تجربے کے ذریعے، ہم سیکھتے ہیں کہ نئے ایمانداروں کو نہ صرف فوری طور پر پانی میں بہتسمہ لینے کی ضرورت ہے، بلکہ انہیں روح القدس میں بہتسمہ لینے کی بھی ضرورت ہے۔

اعمال 14-17:8 ”جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو ان کے پاس بھیجا۔ انہوں نے جا کر ان کے لئے دعا کی کہ روح القدس پائیں۔ کیونکہ وہ اُس وقت تک ان میں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا۔ انہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بہتسمہ لیا تھا۔ پھر انہوں نے ان پر ہاتھ رکھے اور انہوں نے روح القدس پایا۔“

جیسا کہ ان نئے ایمانداروں نے روح القدس میں بہتسمہ حاصل کیا، انہیں بھی موثر گواہ بننے کی طاقت ملی تا کہ وہ دوسروں تک خوشخبری سناتے رہیں جنہوں نے ابھی تک نہیں سنا تھی۔

اعمال 8:1 ”لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔“

سوالات برائے نظر ثانی

1- ایک مبشر کی خدمت کیا ہے؟

ۛ

2- ایک مبشر کی خدمت کا بلاواہ کیسے ہر ایک ایماندار کی منادی سے مختلف ہے؟

3- اس سے پہلے کو کوئی ایماندار بطور مبشر کام کرے اُس کی تیاری اور کردار کی تعمیر کو بیان کریں۔

سبق نمبر 8

مبشر کی خدمت (جاری)

- افسیوں 11:4 ”اور اُسے نے بعض نے کورسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔“
- اعمال 8:21 ”دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے اور فلپس مبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اتر کر اُس کے ساتھ رہے۔ اُس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتی تھیں۔“
- 2 تیمتھیس 5:4 ”مگر تو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دکھا اٹھا۔ بشارت کا کام سرانجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کر۔“

بڑے پیمانے پر بشارت کا نمونہ

سامریہ میں فلپس کی خدمت بڑے پیمانے پر بشارت کا نمونہ ہے۔

مندرجہ ذیل مثال یسوع کے ارشادِ اعظم کی تکمیل ہے۔

- اعمال 8:5-8 ”پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔ اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا۔ اور جو معجزے فلپس دکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ بہترے لوگوں میں سے ناپاک روحمیں بڑی آواز سے چلا چلا کر نکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔“
- جب فلپس سامریہ میں گیا تو روح القدس نے اُس کی رہنمائی کی۔ ایک مبشر فصل کاٹنے والا ہے۔ فلپس نے اُس کھیت میں فصل کاٹی جہاں یسوع نے بویا تھا۔

ارشادِ اعظم کی تکمیل کرتا ہے

- مقس 15-18:16 ”اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پھینکے تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔“
- فلپس نے سامریہ جا کر یسوع کے حکمانہ الفاظ کی تابعداری کی، وہ ایک ایسی جگہ تھی جہاں عام حالات میں ایک یہودی جانے کو ترجیح نہ دیتا۔

- اعمال 8:1 ”لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔“

فلپس نے جب انجیل کی منادی کی تو اُس نے یسوع کے کلام کی تابعداری کی اور جن نشانات کا یسوع نے وعدہ کیا تھا رونما ہوئے۔
 اعمال 7:8-6 ”اور جو معجزے فلپس دکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کا بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لاگایا کیونکہ
 بہترے لوگوں میں ناپاک روحمیں بڑی آواز سے چلا چلا کر نکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔“
 مرقس بیان کرتا ہے کہ جب یسوع آسمان پر اٹھالیا گیا تو فی الفور ارشادِ اعظم کی تکمیل ہونا شروع ہوگئی۔
 مرقس 16:20 ”پھر انہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی اور خُداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے
 جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین۔“
 سامریہ کو لوگوں نے اُس انجیل کو قبول کیا جو فلپس نے سُنائی تھی کیونکہ کلام کی تصدیق نشانات سے ہو رہی تھی۔

معجزاتی بشارت

حقیقی اور پُر اثر بشارت صرف معجزاتی بشارت ہے۔ کئی سالوں سے کلیسیا روایتی انجیلی طریقوں اور اسلوب سے دُنیا تک
 پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے یہ توقع کئے بغیر کہ خُدا اپنے کلام کی تصدیق نشانات اور عجائبات سے کرے۔ ہم کتابچے اور فارم استعمال کر چکے
 ہیں۔ زیادہ تر ہم خُدا پرستی کے فارم استعمال کر چکے ہیں مگر ہم نے اس کی قدرت کا انکار کیا ہے۔
 2 تیمتھیس 3:5 ”وہ دین داری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔“
 ایک مبشر کے اندر عظیم نشانات، عجائبات اور شفا کے معجزات کی خدمت کا مسح ہونا چاہیے۔ ہر بات جب خُدا اپنے کلام کو شفا کے معجزات
 کے ساتھ ثابت کرے گا تو کئی لوگ خُدا کے پاس آئیں گے۔

اعمال کی کلیسیا

اعمال کی کتاب میں کلیسیا کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ معجزاتی بشارت کی وجہ سے وہ ہزاروں کی تعداد میں بڑھتے چلے
 گئے۔
 اعمال 2:43 ”اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ ظاہر ہوتے تھے۔“
 اعمال 2:47 ”۔۔۔ اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خُداوند روز اُن میں ملادیتا تھا۔“
 اعمال 5:12 ”اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے نشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔۔۔“
 اعمال 5:14-16 ”اور ایمان لانے والے مرد و عورت خُداوند کی کلیسیا میں اور بھی کثرت سے آملے۔ یہاں تک کہ لوگ بیماروں
 کو سڑکوں پر لا لاکر چار پائیوں اور کھٹولوں پر لٹادیتے تھے تاکہ جب پطرس آئے تو اُس کا سایہ اُن میں سے کسی پر پڑ جائے۔ اور یروشلیم کی
 چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ ناپاک روحوں کے ستائے ہوؤں کو لاکر کثرت سے جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھے کر دئے جاتے

مثالیں

☆ پطرس اور یوحنا

جب پطرس اور یوحنا جا رہے تھے تو انہوں نے ایک جنم کے لنگڑے کو دیکھا جو ہیکل کے دروازے کے ساتھ بیٹھا

بھیک مانگ رہا تھا۔

اعمال 3:10-6 ”پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دے دیتا ہوں۔۔۔ یسوع

مسیح ناصری کے نام سے چل پھرے اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اور وہ کود کر کھڑا ہو

گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور گودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خُدا کی

حمد کرتے دیکھ کر اُس کو پہچانا کہ یہ وہی ہے جو ہیکل کے خوب صورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور اس ماجرے سے جو اُس پر واقع

ہوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے۔“

اس معجزے کے نتیجے میں پانچ ہزار لوگوں نے نجات پائی۔

اعمال 4:4 ”مگر کلام کے سننے والوں میں سے بہتیرے ایمان لائے۔ یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب

ہو گئی۔“

☆ فلپس

جب فلپس سامریہ میں گیا تو معجزات کی وجہ سے کئی لوگوں نے یسوع کے طور نجات دہندہ قبول کیا اور پتسمہ پایا۔

اعمال 8:5 ”اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی مُنادی کرنے لگا۔“

اعمال 8:12 ”لیکن جب انہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب

لوگ خواہ مرد خواہ عورت پتسمہ لینے لگے۔“

☆ پطرس

جب پولس افسس کو گیا تو خُدا نے اپنے کلام کو معجزاتی بشارت کو وسیلہ ثابت کیا۔

اعمال 11:19 ”اور خُدا پولس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا۔“

معجزاتی بشارت کے نتیجے میں اور مدرسے یا شہر میں لیکچر ہال میں دوسروں کو معجزاتی بشارت کے متعلق پُلُس کی تعلیم اور تربیت کے نتیجے میں جتنے آسیر کے صوبہ میں رہتے تھے سب نے انجیل سنی۔

اعمال 10:19 ”دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آسیر کے رہنے والوں کی یہودی کیا یونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا۔“

آج کی کلیسیا

خُدا آج کی کلیسیا میں معجزاتی بشارت کو بحال کر رہا ہے۔

جیسا کہ مبشرین کو اپنا کام کرنا اور ہر ایماندار کو معجزاتی بشارت کی تربیت دینا ہے، تو یسوع کی جلد آمد سے پہلے معجزاتی بشارت کی ایک بڑی لہر دُنیا کو لپیٹ لے گی۔

متی 14:24 ”اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی مُنادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا۔“

ہندسی نتائج

پہلے یسوع نے بارہ شاگردوں کو بھیجا، پھر اُس نے ستر کو بھیجا۔ پینٹیکُست والے دن ایک سو بیس لوگوں نے قوت حاصل کی جس کے متعلق یسوع اُنہیں بتا چکا تھا۔ ہزاروں لوگوں نے یسوع کو جانا جب اُنہوں نے روح القدس کے نزول کے معجزے کو ہوتے دیکھا۔ ہزاروں لوگوں نے یسوع کے قبول کیا جب پطرس اور یوحنا نے لنگڑے کو شفا دی۔ جب سامریہ کے لوگوں نے فلپس کے معجزات کو دیکھا تو وہ یسوع کی خوشخبری پر ایمان لائے۔ جب ایمانداروں نے ہر جگہ یسوع کے کام کئے تو ابتدائی کلیسیا اضافے سے نہیں بڑھی بلکہ ضرب ہوتی چلی گئی۔

نئی مقامی کلیسیا کی بُنیاد

ظاہری طور پر، پطرس اور یوحنا نے سامریہ اُن کے وسیلہ جو ایک مبشر، فلپس کی خدمت کے وسیلہ مسیح کیلئے جیتے گئے تھے مقامی کلیسیا کی بُنیاد رکھی۔

اعمال 31:9 ”پس تمام یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین ہو گیا اور اس کی ترقی ہو گئی اور وہ خُداوند کے خوف اور روح القدس کی تسلی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی۔“

دوسروں کے ساتھ کام کرتا ہے

مبشر کو مقامی کلیسیا کے بزرگوں کے ساتھ مل کر اور دوسری پانچ رُخی خدمتوں میں کام کرنا ہے۔ ایک مبشر ”اپنے ہی کام کرنے“ کیلئے دوسری خدمتوں میں آزاد باہر نہیں گیا۔

سامریہ اس کی ایک اچھی مثال ہے۔ یہ ناقابل تصور ہے کہ بچوں کو اس دُنیا میں لایا جائے اور پھر انہیں بھوک سے مرنے کیلئے چھوڑ دیا جائے۔ سامریہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ فی الفور رسول آ کر کام کو آگے بڑھاتے ہیں اور واضح طور پر خُدا کے منصوبہ اور پراثر خدمت کے نمونہ کے مطابق کلیسیا کی تعمیر کر رہے ہیں۔

سامریہ کی کلیسیا کی بڑھوتی کے لئے خُدا کا نمونہ ہے۔

☆ وہاں اطمینان تھا۔

☆ کلیسیا مضبوط تھی۔

☆ روح القدس کے وسیلہ اس کی مدد کی جا رہی تھی۔

☆ یہ تعداد میں بڑھتی گئی۔

☆ اس کا خُدا کے ساتھ قریبی شخصی تعلق اور خُدا کے لئے احترام تھا۔

یہ کلیسیا خُدا کی منصوبے اور مقصد کے مطابق تھی اور رسولوں اور نبیوں کی بُنیاد پر تعمیر کی گئی تھی۔

مبشر کی خصوصیات

ہم فلپس کے بارے میں اس حوالے سے کئی چیزوں کا مشاہدہ کرتے ہیں جسے مبشر کی خدمت کو نمایاں کرنا

چاہیے۔

حدود کو پہچانتا ہے

فلپس نے اپنی خود خدمت کی حدود کو پہچانا۔ اسے محسوس نہیں ہوتا تھا کہ اسے سب کچھ خود کرنا ہے۔

دوسروں کے ساتھ کام کرتا ہے

اس نے دوسری خدمتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔

قیادت کے قریب

اس کا اپنی مقامی کلیسیا کی قیادت کے ساتھ قریبی تعلق تھا اور جب اسے مدد کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ ان پر

بھروسہ کرتا تھا۔

دیگر خدمتوں کا خیر مقدم کرتا ہے

اس نے ایمانداروں کے اس نئے گروہ کو لاوارث نہیں چھوڑا۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ ایمان

میں بڑھنا اور قائم رہنا چاہتے ہیں تو انہیں رسولوں، نبیوں، اساتذہ اور پادریوں کی خدمت کی ضرورت ہے۔

خدا کی ہدایت حاصل کرتا ہے

وہ اس وقت تک نہیں گیا جب تک کہ اسے خدا کی طرف سے قطعی ہدایت نہ مل گئی۔

”پھر خداوند کے فرشتے نے فلپس سے کہا اٹھ دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے اور

اعمال 26:8

جنگل میں ہے۔“

مبشر اور شخصی بشارت

ماہر روحیں جیتنے والا

ایک مبشر جو اپنی خدمت میں متوازن ہے شخصی انجیلی بشارت میں اتنا ہی مستعد اور ماہر ہوگا جتنا کہ وہ بڑے

پیمانے پر انجیلی بشارت میں ہے۔ مبشر کو ایک ماہر روح جیتنے والا ہونا چاہیے۔ وہ ہمیشہ یسوع مسیح کے لیے گواہی دینے کے مواقع کی تلاش

میں رہے گا۔

خدا کی سمت کی تابعداری کرتا ہے

فلپس کی رہنمائی کی گئی کہ وہ جلال اور جوش و خروش کو چھوڑ دے جو سامریہ میں چل رہا تھا کہ

اور جا کر صحرا میں ایک آدمی کی گواہی دے۔ یہ یقیناً تابعداری کا امتحان تھا۔ فلپس نے خدا کی فرمانبرداری کی اور اسے ایک بہت ہی اہم

آدمی، ایٹھوپیا کی قوم کے خزانچی کو یسوع تک لے جانے کا موقع ملا۔

”پھر خداوند کے فرشتے نے فلپس سے کہا اٹھ دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے اور

اعمال 26-40:8

جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا۔ وہ حبشیوں کے ملکہ کندا کا ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانہ کا مختار تھا اور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہوا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہوا واپس جا رہا تھا۔ روح نے فلپس سے کہا کہ نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہولے۔“

سکھانے میں جلدی کرنے والا

30-34 ”پس فلپس نے اُس طرف دوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سنا اور کہا جو تو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟“ اُس نے کہا کہ یہ مجھ سے کیوں کر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے فلپس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ۔ کتاب مقدس کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ لوگ اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے اور جس طرح برہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہوتا ہے اُس طرح وہ اپنا منہ نہیں کھولتا۔ اُس کی پست حالی میں اُس کا انصاف نہ ہو اور کون اُس کی نسل کا حال بیان کرے گا؟ کیونکہ زمین پر سے اُس کی زندگی مٹائی جاتی ہے۔ خوجہ نے فلپس سے کہا میں تیری منت کر کے پوچھتا ہوں کہ نبی کس کے حق میں یہ کہتا ہے؟ اپنے یا کسی دوسرے کے؟“

نئے ایماندار کو بہتسمہ دیتا ہے

35-40 ”فلپس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتہ سے شروع کیا اور اُسے یسوع کی خوشخبری دی۔ اور راہ چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی موجود ہے۔ اب مجھے بہتسمہ لینے سے کون سی چیز روکتی ہے؟ [پس فلپس نے کہا کہ اگر تو دل و جان سے ایمان لائے تو بہتسمہ لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔] پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حکم دیا فلپس اور خوجہ دونوں پانی میں اتر پڑے اور اُس نے اُس کو بہتسمہ دیا۔ جب وہ پانی میں سے نکل کر اوپر آئے تو خداوند کا روح فلپس کو اٹھالے گیا اور خوجہ نے اُسے پھر نہ دیکھا کیونکہ وہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ چلا گیا اور فلپس اشدود میں آنکلا اور قیصریہ میں پہنچے تک سب شہروں میں خوشخبری سُناتا گیا۔“

ایک مبشر کو ہمیشہ روح القدس کے لیے حساس ہونا چاہیے۔ فلپس کو سامریہ کی طرف لے جایا گیا اور شہر فصل کی کٹائی کے لیے تیار تھا۔ پھر فلپس کو ایتھوپیا کے خوجہ کے پاس لے جایا گیا۔ یہ شخص پہلے سے ہی خدا کی تلاش میں تھا۔ جیسا کہ ایک مبشر روح القدس کی رہنمائی اور وقت کے بارے میں حساس ہے، وہ اپنی خدمت میں بہت زیادہ مؤثر ثابت ہوگا۔

ایک مثال

اکثر ایماندار اس وقت خود کو اس قابل نہیں سمجھتے جب وہ تمام مخلوقات کو خوشخبری سنانے کے بارے میں ارشادِ اعظم کو

پڑھتے ہیں۔

بہت سے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ وہ فلپس کی طرح سامریہ میں منادی کرنے سے قاصر ہیں۔ تاہم، ہم نے دیکھا کہ جب فلپس رتھ پر چڑھا تو وہ خوجہ کے پاس بیٹھ گیا اور اسے منادی دینا شروع کی۔

اعمال 35:8 ”فلپس نے اپنی زبان کھول کر اسی نوشتہ سے شروع کیا اور اُسے یسوع کی خوشخبری دی۔“

”منادی“ کا مطلب صرف اعلان کرنا، بتانا، یا بانٹنا ہے۔ جب فلپس اس آدمی کے پاس بیٹھا تو اس نے محض اس کی گواہی دی۔ ایسا کرنے سے، اس نے یسوع کے عظیم کام کو پورا کیا اور تمام مخلوقات کو خوشخبری سنانے میں حصہ لے رہا تھا۔

کلام کا علم

ایک مبشر کو خدا کے کلام کا مکمل علم ہونا چاہیے۔ فلپس کے پاس خدا کے کلام کا اتنا علم تھا کہ وہ وہیں سے شروع کر سکتا تھا جہاں سے وہ آدمی پڑھ رہا تھا اور اسے خوشخبری سنا سکتا تھا۔

متوازن خدمت

یقیناً، فلپس ایک ایسا شخص تھا جو اپنی خدمت کے ہر شعبے میں متوازن تھا۔ وہ کلام کا آدمی تھا اور وہ خدا کے روح سے معمور شخص تھا۔

فلپس ایک مبشر کے طور پر ہر جگہ یسوع کی منادی کرتا تھا جہاں وہ گیا تھا۔

اعمال 40:8 ”اور فلپس اشدود میں آنکلا اور قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں خوشخبری سنا تا گیا۔“

مسیح کے بدن کی خدمت

لیس کرنا

ہم اکثر سوچتے ہیں کہ مبشر وہ ہے جو باہر جاتا ہے اور بڑے کروسیڈ منعقد کرتا ہے۔ اس کی سفری خدمت پر زور دیا گیا ہے۔ تاہم، افسیوں چار باب کے مطابق مبشر کی بنیادی خدمت ”خدمت گزاری کے کام کے لیے مقدسین کو لیس کرنا“ ہے۔ افسیوں 11:4 ”اور اُسے نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔“

تر بیت دینے کیلئے

مبشر ایک رسول، نبی، خادم اور استاد کی طرح بنیادی طور پر لوگوں کو یسوع کے کام کرنے کی تربیت دینے کے

لیے دیا گیا ہے۔

ہم نے یسوع کے کاموں کو بطور مبشر کے طور پر دیکھا ہے۔ یسوع نے تمام ایمانداروں کی بات کی جب اس نے کہا:

یوحنا 12:14 ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی

بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔“

خدمت کا کام

خدمت کے کام یہ ہیں:

☆ انجیل کی منادی کرنا

☆ بدرروحوں کو نکالنا

☆ بیماروں کو شفا دینا

تمام ایمانداروں کو یسوع کے کام کرنے کے لیے تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ اس میں خوشخبری کی منادی کرنا، بدرروحوں کو نکالنا اور بیماروں کو شفا دینا شامل ہے۔ مبشر کا بنیادی کام خدمت کا کام کرنا نہیں ہے بلکہ خدا کے لوگوں کو خدمت کا کام کرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔

”Drill Sergeants“

جو لوگ پانچ رُخی خدمت میں ہیں وہ خدا کی فوج میں ڈرل سارجنٹ (فوجی تربیت دینے والے)

ہیں۔ ڈرل سارجنٹس وہ نہیں ہوتے جو جنگ لڑتے اور جیت جاتے ہیں، حالانکہ وہ جنگ میں تجربہ کار اور ماہر ہوتے ہیں۔ ان کا کام

فوجیوں کو طاقتور جنگجو بننے کی تربیت دینا ہے۔ فوجی، ایک طاقتور نظم و ضبط والی فوج کے طور پر مل کر کام کرتے ہیں یہ وہی ہیں جو جنگیں جیتتے

ہیں۔

ہر ایماندار

☆ ہر ایماندار خدمت کا کام کرتا ہے۔

☆ ہر ایماندار کو یسوع مسیح کے لیے گواہ بننا ہے۔

☆ ہر ایماندار کو ”خوشخبری کی منادی کرنا“ ہے۔

☆ ہر ایماندار کو بالکل وہی کام کرنا ہے جو یسوع نے کئے تھے۔

☆ ہر ایماندار کو بدروحوں کو نکالنا اور بیماروں کو شفا دینا ہے۔

یسوع تمام ایمانداروں سے بات کر رہا تھا، نہ صرف ان لوگوں سے جو پانچ رُخی خدمت میں ہیں جب انہوں نے کہا کہ ”ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے“

مرقس 16: 17-18 ”اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔“

اگر تمام ایمانداروں کو:

☆ انجیل کی منادی کرنا

☆ بدروحوں کو نکالنا

☆ بیمار لوگوں پر ہاتھ رکھنا

پھر تمام ایمانداروں کی تربیت ہونی چاہیے:

☆ منادی کیسے کی جائے

☆ رہائی کی خدمت کیسے کی جائے

☆ بیماروں کی شفا کی خدمت کیسے کی جائے

جیسا کہ تمام ایماندار معجزاتی بشارت کے لیے تربیت یافتہ ہیں، جیسا کہ تمام ایماندار معجزاتی شفا پر کام کرنے والے مبشر بن جاتے ہیں، پھر دنیا یسوع مسیح کی خوشخبری سے جیتی جاسکتی ہے اور جیتی جائے گی۔

ایمانداروں کو متحرک کرتا ہے

ہمیں ان لوگوں پر انحصار نہیں کرنا چاہیے جنہیں خوشخبری کے ساتھ دنیا تک پہنچنے کے لیے مبشر بننے کے لیے بلا یا گیا ہے۔ ہمیں ہر ایماندار کو تربیت دینی اور متحرک کرنا چاہیے۔ یہ تربیت مبشروں کا بنیادی کام ہے۔ وہ طاقتور مؤثر معجزاتی بشارت کے لیے ایمانداروں کو تربیت دینا ہے۔ وہ خوشخبری کے ساتھ کھوئے ہوئے لوگوں تک پہنچنے کے لیے بشارت کی ٹیموں کو متحرک کرتا ہے۔ یسوع کی خدمت میں، جیسا کہ وہ خوشخبری کی منادی کر رہا تھا، بیماروں کو شفا دے رہا تھا، مردوں کو زندہ کر رہا تھا اور بدروحوں کو نکال رہا تھا، وہ دوسروں کو بھی اپنے کام کرنے کی تربیت دے رہا تھا۔ وہ خود کو دوسروں کی زندگیوں میں ڈھال رہا تھا۔

گنجی ضرب دینا ہے

ایک مؤثر مبشر ہونے کی کلید اضافہ نہیں ہے یہ ضرب ہے۔ یہ سب سے بڑی خدمت بنانے کی کوشش نہیں کر رہا ہے۔ یہ دوسروں کی زندگیوں میں اپنے آپ کو بڑھا رہا ہے۔

2 تیمتھیس 2:2 ”اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔“

مبشر کے اس موضوع پر مزید مطالعہ کیلئے معجزاتی بشارت --- دُنیا تک پہنچنے کیلئے خُدا کا منصوبہ پڑھیں۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- تین خصوصیات کی وضاحت کریں جو ہم نے مبشر فلپس میں دیکھی ہیں، جیسا کہ اس کا تعلق ایمانداروں کے باقی بدن سے تھا۔

2- مبشر کے مقصد کو بیان کریں جبکہ اُس کا تعلق مسیح کے بدن سے ہے۔

3- معجزاتی بشارت کیا ہے؟ کلام سے چند مثالیں دیں۔

پاسٹر یا چرواہے کی خدمت

افسیوں 11:4 ”اور اسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔“

تعارف

پاسٹر آج کلیسیا میں خدمت کی نعمتوں میں سب سے زیادہ نظر آتا ہے۔ تاہم، ابتدائی نئے عہد نامہ کی کلیسیا کے زمانے میں ایسا نہیں تھا۔ لفظ ”پاسٹر“ بائبل کے نیوکنگ جیمز ورژن میں صرف ایک بار استعمال ہوا ہے۔ (افسیوں 11:4، اوپر)

روایتی نقطہ نظر

اس خدمت کی نعمت کے بارے میں ہماری سمجھ میں کمی کی وجہ سے پاسٹر پر ایک ناممکن بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔ بہت سی مقامی کلیسیاؤں میں، پاسٹر ہر چیز کے لیے ذمہ دار ہوتا ہے جس میں کھوئے ہوئے کو جیتنا، ریوڑ کی دیکھ بھال کرنا، مالی معاملات کا ذمہ دار ہونا، استاد ہونا، اور مبشر ہونا شامل ہے۔

جب ایک آدمی اس پوزیشن پر اکیلا کھڑا ہوتا ہے، تو وہ بہت کمزور ہو جاتا ہے، اور ہزاروں پاسٹریا تو اخلاقی، روحانی، جسمانی، جذباتی یا ذہنی طور پر مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکے ہیں۔ بہت سے لوگ عیش و عشرت کے ذریعے زندگی کے غرور کا شکار ہو چکے ہیں۔ کچھ نے دولت کی دھوکہ دہی اور مالی بدانتظامی کو اس لیے تسلیم کر لیا ہے کہ خدا کی طرف سے کوئی حساب کتاب نہیں ہے۔

بائبل نقطہ نظر

تمام پانچ رُخی خدمت کی نعمتیں مقامی چرچ میں ایک ٹیم کے طور پر خدمت اور کام کرنے کے لیے ہیں، ہر ایک اپنی اپنی خدمت کے کام میں کام کرتا ہے۔ نئے عہد نامے کی کلیسیا میں، ہم پانچ رُخی خدمت کی نعمت میں سے ہر ایک کو تمام خدمت پاسٹر پر چھوڑنے کے بجائے کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، جیسا کہ ہماری روایت رہی ہے۔ مقامی کلیسیا میں پانچ رُخی خدمت کا کام یسوع نے دیا ہے:

☆ خدا کے لوگوں کو خدمت کے کام کے لیے تیار کرنا

☆ مسیح کے بدن کی تعمیر کے لیے

☆ خدا کے بیٹے کے ایمان اور علم کا اتحاد دلانا

☆ مقدسین کو مسیح کی پختگی اور معموری کے مقام تک پہنچانا

پاسٹر یا چرواہے کی خدمت کی نعمت عام طور پر صرف ایک مقامی کلیسیا میں کام کرتی ہے۔ خدمت کی دیگر نعمتیں مقامی کلیسیا کے اندر کام کریں گے لیکن پاسٹر کو وقتاً فوقتاً دوسرے ایمانداروں کو ایمان میں تعمیر کرنے یا دوسری کلیسیاؤں کو قائم کرنے کے لیے بھیجا جائے گا۔

پاسٹر کی وضاحت

☆ چرواہا

افسیوں 11:4 میں جس یونانی لفظ کا ترجمہ پاسٹر کیا گیا ہے وہ ”poimen“ ہے جس کا مطلب چرواہا ہے، وہ جو ریوڑ یا بھیریں چراتا ہے، رہنمائی کرنے کے ساتھ ساتھ ریوڑ کو چراتا ہے، ایک نگران۔
 ”Poimen“ نئے عہد نامہ میں اٹھارہ مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔ صرف ایک ہی بار اس کا ترجمہ پاسٹر ہوا ہے۔ باقی ستر بار اس کا ترجمہ چرواہا کیا گیا ہے۔

ہم کثرت سے پاسٹر کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ وہ لفظ ہے جو افسیوں چار باب میں استعمال ہوا ہے جہاں پانچ رُخی خدمت کی نعمتوں کی مکمل فہرست دی گئی ہے۔ تاہم، زیادہ عام کلام کا استعمال اور لفظ ”poimen“ کے اصل معنی کی وجہ سے، لفظ ”چرواہا“ استعمال کرنا زیادہ بائبلٹی ہوگا۔

کچھ لوگوں نے ”چرواہا“ کی اصطلاح استعمال کرنے میں بے چینی محسوس کی ہے کیونکہ توازن کی کمی کی وجہ سے جو کچھ سال پہلے تجربہ ہوا تھا۔ کیریزمٹک (charismatic) تحریک کے اندر کچھ لوگوں نے چرواہے کی اصطلاح استعمال کی اور چرواہے کی تحریک کے نام سے مشہور ہوئے۔ یہ تحریک توازن سے باہر ہوگئی اور مسیح کے بدن میں بہت زیادہ چوٹ کا سبب بنی۔

ہمیں عمل کرنے کی ضرورت ہے ردعمل کی نہیں۔ ہمیں خدا کے کلام کے نزول پر عمل کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ آج اپنے بدن میں نئے عہد نامہ کی سچائی کو بحال کر رہا ہے۔ ہمارے مطالعے میں ہم نے پاسٹر اور چرواہے کی اصطلاحات کو ایک دوسرے کے ساتھ استعمال کرنے کا انتخاب کیا ہے، اس لیے کہ وہ دونوں کلام کے مطابق ہیں۔

☆ پاسٹر --- اُستاد

کچھ محسوس کرتے ہیں کہ پاسٹر اور استاد لازم و ملزوم ہیں اور صرف چار خدمت کی نعمتیں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ افسیوں چار باب بیان کرتا ہے، ”اُس نے آپ ہی بعض کو رسول، کسی کو نبی، بعض کو مبشر بننے کے لیے دیا۔“ پھر پاسٹر اور استاد دونوں کا ایک ساتھ ذکر کیا گیا ہے جیسا کہ آیت جاری ہے، ”اور بعض پاسٹر اور استاد۔“

اس تشریح کو ثابت کرنے کے لیے بہت کچھ ہے کیونکہ پاسٹر کی خدمت یقیناً ایک بڑی حد تک تدریسی خدمت ہے۔ ایسے لوگ ہیں جو پاسٹر کے طور پر مؤثر طریقے سے کام کرتے ہیں اور ایک عظیم پاسٹر کا دل رکھتے ہیں، لیکن وہ بہت غریب اساتذہ ہیں۔ کلام

کے بہت قابل اور ہونہار اساتذہ بھی ہیں جن کے پاس پاسٹر کا دل نہیں ہے اور ان کا ان لوگوں سے بہت کم پاسٹر کا رشتہ ہے جنہیں وہ تعلیم دیتے ہیں۔

اس آیت پر نظریات کے اختلاف سے قطع نظر، ہم نے ان کا مطالعہ کرنے کا انتخاب کیا ہے، سمجھنے کی خاطر، پانچ الگ الگ خدمت کی نعمتوں کے طور پر۔

پانچ رُخی خدمت

وہ لوگ جنہیں پانچ رُخی خدمت میں بُلا یا گیا ہے اور وہ اس میں کام کر رہے ہیں ہر ایک کی اپنی قوت اور اپنی حدود ہیں۔ یہ ایک وجہ ہے کہ پانچ رُخی خدمت کی نعمتیں ہر مقامی کلیسیا میں کام کر رہی ہیں۔ خدمت کی ہر نعمت کو اس کلیسیا کے تمام ایمانداروں کو تیار کرنے، تعمیر کرنے اور پختہ کرنے کے لیے مل کر بہنے اور خدمت کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ سب ”مسیح کی معموری کے قد کا پیمانہ“ حاصل کر سکیں۔

جب یسوع نے کلیسیا میں مختلف خدمتیں قائم کیں، تو اس نے اسے مقصد اور بڑی احتیاط کے ساتھ کیا۔ اس نے اپنے لوگوں کے درمیان موجود مختلف ضروریات کو محسوس کیا اور اسے اس بات کی فکر تھی کہ ان ضروریات میں سے ہر ایک کو ہر مقامی کلیسیا کے اندر کام کرنے والے ان خدمت کی نعمتوں کے متوازن عمل سے پورا کیا جائے۔

اگر کسی مقامی کلیسیا میں خدمت کی نعمت میں سے ہر ایک مستقل بنیادوں پر کام نہیں کر رہا ہے، تو یہ ناممکن ہے کہ ایمانداروں کا بدن اپنی مسیحی زندگی اور خدمت میں مکمل اور متوازن پختگی تک پہنچ جائے۔

پاسٹر نگہبان ہیں

اعمال 28:20 ”پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا روح نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خُدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔“

بھیڑوں کو سیر کرتے ہیں

نگہبان کے لیے یونانی لفظ "episkopos" ہے۔ اس کا ترجمہ ”بشپ“ بھی کیا گیا ہے۔ اس لفظ کا مطلب ہے بھیڑوں کو چرانے والا۔ یہ محض ایک پادری یا چرواہے کا حوالہ ہے۔ کلام کے مطابق ایک بشپ، مقامی کلیسیا میں ایک خادم ہے، نہ کہ وہ جو مقامی کلیسیاؤں کے ایک گروہ پر ایک رسول کی طرح اختیار رکھتا ہو۔

روایتی نقطہ نظر

بشپ، ایک کلیسیائی درجہ بندی کے ایک حصے کے طور پر، نئے عہد نامہ کے مکاشفہ یا نمونہ سے نہیں، بلکہ آزاد مقامی کلیسیا کے لیے خدا کے منصوبے اور مقصد کو بہتر بنانے کی لوگوں کی کوششوں سے وجود میں آئے تھے۔ بشپ ان لوگوں کی جگہ نہیں لے گا جنہیں خدا نے رسولوں اور نبیوں کے طور پر قائم کیا ہے۔

چرواہے گلہ کے نگران ہیں۔ بصری تصویر ایک چرواہے کی ہے جو پہاڑ کے کنارے بیٹھا ہے اور ان بھیڑوں کو دیکھ رہا ہے جو اس کی دیکھ بھال کے لیے سوچی گئی ہیں۔

مقامی کلیسیا کے تمام بزرگوں، یا نگرانوں کو چرواہے کے طور پر کام کرنا ہے چاہے ان کے پاس پاسٹر کے علاوہ کوئی اور خدمت کی نعمت ہو۔ پولس نے کہا کہ جو لوگ اس خدمت کی نعمت کے خواہشمند ہیں وہ ایک عظیم کام کے خواہشمند ہیں۔

1 تیمتھیس 1:3 ”یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے۔“

کام نہ کہ لقب

غور کریں کہ ”پاسٹر“ یا ”چرواہا“ ایک خدمت ہے نہ کہ ایک لقب ہے۔ باقی ہر ایک پانچ رُخی خدمت کیلئے بھی یہی حقیقت ہے۔ رسول، نبی، مبشر، اور اُستاد تمام خدمات ہیں نہ کہ خطابات۔

ایماندار بطور بھیڑ

اصطلاحات ”بھیڑ“ اور ”گلہ“ سب سے زیادہ تعریفی اصطلاحات نہیں ہیں جو خدا کے لوگوں کو بیان کرنے کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں۔

تاہم، یہ اصطلاحات بہت مناسب طریقے سے ہماری روزمرہ کی زندگی کے لیے خدا کی رہنمائی، فراہمی اور دیکھ بھال پر ہمارے مکمل انحصار کو بیان کرتی ہیں۔

خاص توجہ کی ضرورت

بھیڑوں کو خصوصی دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ وہ خدا کی تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ محتاج ہیں۔ وہ اسے صرف خود نہیں کر سکتیں۔

”پھر قائل کا بھائی ہا بل پیدا ہوا اور ہا بل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اور قائل کسان تھا۔“

پیدائش 2:4

حتیٰ کے سب سے پہلے خاندان کے دور میں بھی بھیڑوں کی حفاظت کرنا پڑتی تھی۔

کھلانے کی ضرورت

بھیڑوں کو کھلانا پڑتا ہے۔

1 سموئیل 15:20، 21 ”اور داؤد بیت لحم میں اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے کو ساؤل کے پاس سے آیا جایا کرتا تھا۔ اور داؤد صبح کو سویرے اٹھا اور بھیڑ بکریوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑ کر یسی کے حکم کے مطابق سب کچھ لے کر روانہ ہوا اور جب وہ لشکر جوڑنے جا رہا تھا جنگ کے لئے لاکار رہتا تھا اسی وقت وہ چھٹروں کے پڑاؤ میں پہنچا۔“

داؤد کبھی بھی اپنی بھیڑوں کو غیر حاضر نہیں چھوڑتا تھا۔ زیادہ تر جانوروں کے برعکس بھیڑوں کے اندر خود سے خوراک اور پانی ڈھونڈنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ اُن کے اندر سمت کے تعین کرنے کا بھی فقدان ہوتا ہے۔

با آسانی سے گم ہو جاتی ہیں

بھیڑیں آسانی سے گم ہو جاتی ہیں اور بھٹکنے کی عادی ہوتی ہیں۔

یرمیاہ 6:50 ”میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں۔ اُن کے چرواہوں نے اُن کو گمراہ کر دیا۔ اُنہوں نے اُن کو پہاڑوں پر لے جا کر چھوڑ دیا۔ وہ پہاڑوں سے ٹیلوں پر گئے اور اپنے آرام کا مکان بھول گئے ہیں۔“

حزقی ایل 12:34 ”جس طرح چرواہا اپنے گلہ کی تلاش کرتا ہے جب کہ وہ اپنی بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈوں گا اور اُن کو ہر جگہ سے جہاں وہ ابر اور تاریکی کے دن تتر بتر ہو گئی ہیں چھڑاؤں گا۔“

یسعیاہ 6:53 ”ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھر پر خد اوند نے ہم سب کی بد کرداری اُس پر لادی۔“

حفاظت کی ضرورت

بھیڑیں بہت زیادہ بے کس ہوتی ہیں۔ وہ ہر قسم کے حملے کیلئے بہت حساس ہوتی ہیں۔ اُن کے پاس کسی قسم کا

قدرتی دفاع نہیں ہوتا جیسا کہ بچے، طاقتور جبرے یا تیز بھاگنے کی صلاحیت۔

وہ اپنے آپ میں ہر قسم کے جنگلی جانور کا آزاد شکار ہیں۔

متی 16:10 ”دیکھو میں تم کو بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔ پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بے آزاد بنو۔“

بھیڑیں صرف تب ہی محفوظ ہوتی ہیں جب وہ گلہ میں اکٹھی ہوتی ہیں۔ ضروری ہے کہ رات کو انکی حفاظت کیلئے باڑ اور چرواہے موجود ہیں۔

قیمتی

تمام نقلیوں کے باوجود بھیڑوں کو پھر بھی قیمتی ملکیت کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ بھیڑیں کھانے کو گوشت اور کپڑوں کیلئے اُون مہیا کرتی تھیں۔ جب وہ ایک ساتھ چلتی ہیں تو اُن میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ پیروی کریں اور اپنے چرواہے کی آواز کا جواب دیں۔

یوحنا 3:10 ”اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں اور وہ بھیڑوں کو نام بنا کر بلا کر باہر لے جاتا ہے۔“

زندہ رہنے کیلئے چرواہے کی ضرورت ہے

آیت 4 ”جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔“

وہ جانتا ہے کہ چرواہوں کے کھانا کھلانے، اُن کی دیکھ بھال کرنے کے بغیر وہ اُس کے اپنے لوگوں کے طور پر زندہ نہیں رہ سکتے۔

یسوع بطور ہمارا چرواہا

لفظ، چرواہا، کا استعمال یسوع کی خدمت کے وقت اور ابتدائی کلیسیا کے قیام کے وقت بہت وضاحتی تھا۔ چرواہے اور بھیڑیں ان کی روزمرہ کی زندگی اور معیشت کا ایک بڑا حصہ تھے۔ چرواہے ہر جگہ نظر آتے تھے۔ تاہم، چرواہے کا کام وقار یا عزت کا کام نہیں تھا۔

یسوع نے یوحنا 10:16-1 میں چرواہے کو تفصیلاً بیان کیا ہے۔

یوحنا 10:3-1 ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑ خانہ میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چورا اور ڈاکو ہے۔ لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں اور وہ بھیڑوں کو نام بنا کر بلا کر باہر لے جاتا ہے۔“

بھیڑوں کا باڑ ایک کھلی جگہ کے گرد دیوار تھی جہاں سے بھیڑیں آتی اور جاتی تھیں۔ اکثر ایک بھیڑ کے باڑے میں کئی ریوڑ آ جاتے اس لئے رات کے وقت حفاظت کے لیے مزید چرواہے ہوتے تاکہ چرواہے آرام بھی کر سکیں۔

یسوع دروازہ ہے

کچھ بھیڑوں کے باڑوں میں اصل دروازہ نہیں تھا۔ چرواہا بھیڑوں کو محفوظ جگہ پر لے جاتا اور پھر رات کے وقت بھیڑوں کی حفاظت کے لیے باڑے کے داخلے پر سوجاتا۔

یسوع نے کہا کہ وہ دروازہ ہے اور صرف وہی شخص جو دروازے سے داخل ہوتا ہے، یا خدا کی طرف سے بلایا جاتا ہے، بھیڑوں کا حقیقی چرواہا ہو سکتا ہے۔

اُس کی آواز سنتی ہیں

آیت 4-5 ”جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چلتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائیں گی بلکہ اُس سے بھاگیں گی کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں۔“

یسوع کے زمانے کے بڑے گلہ میں ایک سردار چرواہا تھا جو اپنی بھیڑوں کو صبح کے وقت باہر لے جاتا تھا۔ بھیڑوں کو اپنے چرواہے کی آواز معلوم تھی اور وہ اس وقت تک انتظار کرتی تھیں جب تک کہ وہ اُن کے پاس آکر انہیں آواز نہ دے۔

یسوع نے اس استعارہ کا استعمال کیا، لیکن وہ نہیں سمجھتے تھے کہ وہ ان سے کیا کہہ رہا تھا۔

آیت 6-10 ”یسوع نے اُن سے یہ تمثیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم سے کہتا ہے۔ پس یسوع نے اُن سے پھر کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور ڈاکو ہیں مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی۔ دروازہ میں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چار پائے گا۔ چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔“

اچھا چرواہا

آیت 11-14 ”اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ مزدور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالک بھیڑے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ وہ اس لئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدور ہے اور اُس کو بھیڑوں کی فکر نہیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔“

یسوع نے پیسے کے لیے بھیڑوں کی دیکھ بھال کرنے والے شخص، کرائے کے چرواہے، اور حقیقی چرواہے کے درمیان فرق کی نشاندہی کی جو بھیڑوں کی حفاظت کے لیے اپنی جان دے گا۔

آیت 15-16 ”اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان

دیتا ہوں۔ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں۔ مجھے اُن کو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سنیں گی۔ پھر ایک گلہ اور ایک

ہی چرواہا ہوگا۔“

یسوع عظیم چرواہا ہے۔

عبرانیوں 20:13 ”اب خُدا اطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خُداوند یسوع کو ابدی عہد کے خون کے باعث مُردوں میں سے زندہ کر کے اُٹھالایا۔“

روحوں کا چرواہا

یسوع ہماری روحوں کا چرواہا اور نگہبان ہے۔

1 پطرس 2:25 ”کیونکہ تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی روحوں کے گلہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آگئے ہو۔“

سردار چرواہا

یسوع سردار چرواہا ہے۔

1 پطرس 4:5 ”اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملے گا جو مُر جھانے کا نہیں۔“

رحمّل چرواہا

یسوع کولوگوں پر ترس آتا تھا، اُن کا ذکر ”تھکی ہوئی اور بکھری ہوئی بھیڑوں کی مانند کیا جن کا چرواہا نہ ہو۔ پاسٹر کو رحم دل

اور ان کا چرواہا بننا ہے۔

متی 9:36 ”اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کولوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ

حال اور پراگندہ تھے۔“

یسوع کی خدمت بطور چرواہے ہر ایک کے لیے خدمت کا نمونہ ہے جسے مقامی کلیسیا میں چرواہا یا پاسٹر کہا جاتا ہے۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- لفظ پاسٹر، چرواہا، نگہبان اور بشپ کی وضاحت کریں۔

2- ایمانداروں کی ”بھیڑوں کی مانند“ خصوصیات کا بیان کریں جو ہماری چرواہے کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہیں۔

3- یسوع کی کون سی خصوصیات اُسے ہمارے بہترین چرواہے کے طور پر ظاہر کرتی ہیں؟

پاسٹر یا چرواہے کی خدمت (جاری)

”اور اُس نے بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔“

افسیوں 11:4

ایک چرواہے (پاسٹر) کی خاص قابلیت

بزرگوں کی عمومی قابلیت کے علاوہ، چرواہوں (پادریوں) میں بھی کچھ خوبیاں

ہونی چاہئیں اور انہیں کچھ مخصوص مہارتیں پیدا کرنا ہیں جو انہیں اس مخصوص خدمت کی نعمت میں کام کرنے کے لیے لیس کریں گی۔

بھیڑوں کی رہنمائی کریں

ایک چرواہا (پاسٹر) بھیڑوں کی رہنمائی کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔

یوحنا 10:4 ”جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے

ہولیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔“

اگر چرواہے مقامی کلیسیا میں ایمانداروں کی رہنمائی کرنے جا رہے ہیں، تو وہ پہلے ہی خدا کی راہوں پر چل چکے ہوں گے۔ انہیں خدا کے کلام کی سچائیوں کا عملی علم ہونا چاہیے اور ان سچائیوں کو اپنی زندگی میں کام کرنے کا تجربہ کر چکے ہوں گے۔

ایک رہنما کے طور پر، اگر چرواہے چاہتے ہیں کہ کلیسیا کے ایماندار دعا کریں، تو انہیں خود دُعا یہ ہونا چاہیے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ایماندار اپنی دہ کی اور نذرانے میں وفادار بنیں، تو انہیں خود ہی وفادار دینے والے ہونا چاہیے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ لوگ روحوں کے جینے والے بنیں، تو انہیں خود روحوں کو جیننے والا ہونا چاہیے۔ چرواہوں کو ایمانداروں کے لیے نمونہ ہونا چاہیے۔

عبرانیوں 7:13 ”جو تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خُدا کا کلام سُنایا انہیں یاد رکھو اور اُن کی زندگی کے انجام پر غور کرو

کے اُن جیسے ایماندار ہو جاؤ۔“

1 تیمتھیس 12:4 ”کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو ایمانداروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور

ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن۔“

1 پطرس 2:3-5 ”کہ خُدا کے اُس گلہ کی گلہ بانی کرو جو تُم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے موافق خوشی

سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے۔ جو لوگ تمہارے سُر د ہیں اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلہ کے لئے نمونہ بنو۔“

1 کرنتھیوں 1:11 ”تُم میری مانند بنو جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں۔“

بھیڑوں کو کھلاتا ہے

ضروری ہے کہ ایک چرواہا بھیڑوں کو کھلانے والا ہو۔

یرمیاہ 4:23 ”اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کروں گا جو اُن کو چرائیں گے اور وہ پھر نہ ڈریں گے نہ گھبرائیں گے نہ گم ہوں

گے خُداوند فرماتا ہے:“

یرمیاہ 15:3 ”اور میں تم کو اپنے خاطر چرواہے دوں گا اور وہ تم کو دانائی عقل مندی سے چرائیں گے۔“

اعمال 28:20 ”پس اپنی اور اُس سارے گلہ کی خبر داری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خُدا کی کلیسیا کی

گلہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون سے مول لیا۔“

اگر بھیڑیں پرورش پانے اور بڑھنے والی ہیں، تو انہیں خُدا کے کلام سے اچھی متوازن روحانی خوراک اور پانی پلایا جانا چاہیے۔

خود سیر ہوتا ہے

چرواہوں کو خُدا کے کلام اور دعا کے مطالعہ کے لیے خود کو وقف کرنا چاہیے۔ اگر چرواہے بھیڑوں کو چرانے جا رہے ہیں، تو

انہیں پہلے خود کلام کی دعوت میں وقت گزارنا چاہیے۔

اعمال 4:6 ”لیکن ہم تو دُعا میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہیں گے۔“

یرمیاہ 21:10 ”کیونکہ چرواہے حیوان بن گئے اور خُداوند کے طالب نہ ہوئے اس لئے وہ کامیاب نہ ہوئے اور اُن کے

سب گلے تتر بتر ہو گئے۔“

متوازن غذا

چرواہے دیکھیں گے کہ ایمانداروں کو متوازن خوراک دی جا رہی ہے اور وہ دوسرے بزرگوں کی خدمت سے مسلسل

واقف ہیں جو رسول، نبی، مبشر اور استاد ہیں۔ وہ دیکھیں گے کہ جو کھانا کھلایا جا رہا ہے وہ اس بات کا تازہ من ہے جو خُدا آج کہہ اور کر رہا

ہے۔

یرمیاہ 16:15 ”تیرا کلام ملا اور میں نے اُسے نوش کیا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی اور خُرمی تھیں کیونکہ اے خُداوند

رب الافواج! میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں۔“

افسیوں 13:4 ”جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ

بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔“

مہارت سے بات چیت کرتے ہیں

چرواہوں کو کلام کو کھلانے میں ماہر ہونا چاہیے۔ انہیں تمام چھوٹے بڑے روحانی لوگوں

سے بات چیت کرنے کے قابل ہونا چاہیے، بہت کم عمر سے لے کر بالغ ہونے تک کیونکہ گلہ میں ہر عمر کی بھیڑیں ہوں گی۔

یوحنا 12:16 ”مجھے تم سے اور بھی بہت باتیں کہنا ہیں مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔“

یسعیاہ 11:40 ”وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائے گا۔ وہ بروں کو اپنے بازوؤں میں جمع کرے گا اور اپنی بغل میں لے چلے گا اور

اُن کو جو دودھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے جائے گا۔“

یسعیاہ 29:40 ”وہ تھکے ہوئے کوزور بخشتا ہے اور ناتواں کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے۔“

شخصی رشتہ رکھتے ہیں

ایک پاسٹر کو بھیڑ کے ساتھ شخصی رشتہ رکھنا ہے۔

یوحنا 27:10 ”میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔“

یوحنا 3:10 ”اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بلا

کر باہر لے جاتا ہے۔“

ایک مقامی کلیسیا کے پاس اپنے بزرگوں کے حصے کے طور پر کام کرنے والے چرواہوں کی کافی تعداد ہونی چاہیے، تاکہ ہر ایک بھیڑ کو نام

سے جانا جائے اور ہر ایک کا چرواہے کے ساتھ ذاتی تعلق ہو۔ چرواہوں کو ایمانداروں سے دور رہنے کے بجائے، چرواہوں کو قابل رسائی

ہونا چاہیے، ان کے ساتھ ذاتی طور پر جاننے اور ان سے تعلق رکھنے کے لیے وقت نکالنا چاہیے۔

چرواہوں کو لوگوں کے ساتھ رہنے کے لیے وقت نکالنے کی ضرورت ہے۔

اگرچہ حزقی ایل ایک پاسٹر نہیں تھا، وہ ایک ایسے رہنما کی ایک بہترین مثال ہے جس کی رہنمائی کرنے والے لوگوں کے ساتھ رہنے کے لیے

ضروری وقت نکالا جاتا ہے۔

حزقی ایل 15:3 ”اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو نہر کبار کے کنارے بستے تھے پہنچا اور جہاں وہ رہتے تھے میں

سات دن تک اُن کے درمیان پریشان بیٹھا رہا۔“

قوت کا وسیلہ

پاسٹران لوگوں کے لیے طاقت اور حوصلہ افزائی کا حقیقی ذریعہ بنتے ہیں جن سے وہ تعلق رکھتے ہیں۔

فلپیوں 27-28:1 ”صرف یہ کرو کہ تمہارا چال چلن مسیح کی خوشخبری کے موافق رہے تاکہ خواہ میں آؤں اور تمہیں دیکھوں خواہ نہ

آؤں تمہارا حال سُٹوں کہ تم ایک روح میں قائم ہو اور انجیل کے ایمان کے لئے ایک جان ہو کر جانفشانی کرتے ہو۔ اور کسی بات میں مخالفتوں سے دہشت نہیں کھاتے۔ یہ اُن کے لئے ہلاکت کا صاف نشان ہے لیکن تمہاری نجات کا اور یہ خُدا کی طرف سے ہے۔“

عبرانیوں 7:13 ”جو تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خُدا کا کلام سُنایا اُنہیں یاد رکھو اور اُن کی زندگی کے انجام پر غور کر کے اُن جیسے ایمان دار ہو جاؤ۔“

یہ وہ گہرا رشتہ ہے جو چرواہے کے لیے ضروری ہے کہ وہ بھیڑوں کے لیے حقیقی ہمدردی کا دل رکھنے کے قابل ہو۔

لوقا 15:4 ”تم میں کون ایسا آدمی ہے جس کے پاس بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھوجائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے۔“

اپنی جان دیتا ہے

ضروری ہے کہ ایک چرواہا بھیڑ کیلئے اپنی جان دینے کیلئے تیار ہو۔

یوحنا 15:10 ”اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔“

1 یوحنا 3:16 ”ہم نے محبت کو اُسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔“

مکاشفہ 11:12 ”اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔“

چرواہوں کو بھیڑوں کے ساتھ وابستگی اور وفاداری کا گہرا احساس ہونا چاہیے۔ جب لوگ جان لیں گے کہ ان کا چرواہا ان سے پوری طرح وابستہ ہے تو وہ مکمل طور پر چرواہے بن جائیں گے۔ اس وابستگی میں بھیڑوں کے لیے اپنی زندگی، وقت، فکر، اور طاقت صرف کرنا شامل ہے۔

یوحنا 11:10 ”اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔“

بے حسی کی وجہ سے سرزش

بھیڑوں کی ضروریات پر بے حسی کی وجہ سے چرواہوں کی سرزش کی گئی تھی۔

حزقی ایل 4:34 ”تم نے کمزوروں کو تو انانی اور بیماروں کو شفا نہیں دی اور ٹوٹے ہوئے کو نہیں باندھا اور جو جو نکال دئے گئے اُن کو واپس نہیں لائے اور گم شدہ کی تلاش نہیں کی بلکہ زبردستی اور سختی سے اُن پر حکومت کی۔“

یوحنا 12:10 ”مزدور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالک۔ بھیڑے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔“

یرمیاہ 2:23 ”اسی لئے خُداوند اسرائیل کا خُدا اُن چرواہوں کی مخالفت میں جو میرے لوگوں کی چوپائی کرتے ہیں یوں فرماتا ہے کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا اور اُن کو ہانک کر نکال دیا اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو میں تمہارے کاموں کی بُرائی تم پر لاؤں گا خُداوند فرماتا ہے۔“

گہری محبت

گہری محبت کی وجہ سے، چرواہے یہ جانتے ہوئے بھیڑوں کی نگرانی کریں گے کہ انہیں ہر ایک کا خدا کو حساب دینا ہوگا۔ عبرانیوں 17:13 ”اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری روحوں کے فائدے کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔“

چرواہا بھیڑوں کی بھلائی کو اپنی زندگی اور خدمت پر مقدم رکھے گا۔

چرواہے (پاسٹر) کی خدمت

کھوئے ہوؤں کی تلاش

چرواہے کی خدمت اُن کی تلاش کرنا ہے جو بھٹکے ہوئے ہیں۔

لوقا 4:15 ”تم میں کون ایسا آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے۔“

چرواہا ہمیشہ ان لوگوں تک پہنچتا ہے جو خدا کے ساتھ اپنے تعلقات کو ٹھنڈا کر چکے ہیں۔ وہ کسی بھی بھیڑ کے بارے میں ہوشیار رہے گا جو بھٹکنے لگی ہے۔ وہ ان کے پیچھے جائے گا۔ وہ اُن سے ملاقات کرے گا اور اُن کو واپس آنے کی تلقین کرے گا۔

گلہ کی حفاظت کرتا ہے

چرواہا گلہ کو خطرے سے بچائے گا۔

اعمال 29:20 ”میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑے تم میں آئیں گے جنہیں گلہ پر کچھ ترس نہ آئے گا۔“

چرواہا ہمیشہ باہر یا اندر سے بھیڑ کے لیے خطرے سے چوکنار ہے گا۔ وہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تکلیف میں ہیں یا جو پھسل گئے یا گرے

ہیں۔ وہ ہوشیار ہے اگر کچھ جھوٹی تعلیمات لانے کی کوشش کریں گے یا تقسیم یا جھگڑا کرنے کی کوشش کریں گے۔

ضرورت مند کی فکر

جو ضرورت مند ہیں چرواہا اُن کی فکر کرے گا۔

یسعیاہ 6-7:58 ”کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں اور جوئے کے بندھن کھولیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ کیا یہ نہیں کہ تُو اپنی روٹی بھوکوں کو کھلائے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لائے اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے اور تُو اپنے ہم جنس سے روپوشی نہ کرے۔“

چرواہا ہمیشہ مظلوموں، غریبوں، بیواؤں اور یتیموں کی مدد کرتا رہے گا۔ وہ بیماروں کی عیادت کرے گا اور شفا کی خدمت کرے گا۔ وہ اُن لوگوں کو تسلی دے گا جنہوں نے اپنے پیاروں کو موت میں کھو دیا ہے۔

درستی اور نظم و ضبط

پاسٹران لوگوں کو درست کرے گا اور ان کی تادیب کرے گا جنہوں نے گناہ کیا ہے۔

چرواہا ایک چھڑی اور لاٹھی دونوں اٹھائے ہوئے ہے۔ لاٹھی پہنچنے اور بچانے کے لیے استعمال ہوتی ہے، لیکن چھڑی درست کرنے اور بچانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

زبور 4:23 ”بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔“

رہنماؤں کے رہنما

چرواہا رہنماؤں کے رہنما ہوں گے۔

چرواہا اپنے وقت کے استعمال میں متوازن رہیں گے۔ وہ نہ صرف ان لوگوں کے ساتھ وقت گزاریں گے جو تکلیف میں ہیں، بلکہ وہ اپنا زیادہ وقت ان لوگوں کی ترقی میں صرف کریں گے جو اپنی مسیحی زندگی میں بڑھنے اور پختہ ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔

اپنا سارا وقت ”آگ بجھانے“ میں صرف کرنے کے بجائے وہ اپنا زیادہ تر وقت ان لوگوں کی زندگیوں میں ”آگ بڑھانے“ میں گزاریں گے جو مکمل طور پر پر عزم ہیں۔ وہ قیادت اور ان لوگوں کو پہچانیں گے جنہیں خُدا پانچ رُخی خدمت میں بلا رہا ہے اور اُن کو اُس کام کے لیے شاگرد بنانے کے لیے وقت گزاریں گے جس کے لیے خُدا نے اُنہیں بلا یا ہے۔

بھیڑوں کو کھلاتا ہے

چرواہا بھیڑوں کو محبت اور مہارت سے خُدا کے کلام سے سیر کریں گے۔

یوحنا 15:21 ”اور جب کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے تو ان سے زیادہ مجھ سے

محبت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں خُداوند تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا تو میرے برے چرانے“
محبت کا سب سے بڑا اظہار جو ایک چرواہا یسوع کو دے سکتا ہے وہ ہے اپنی بھیڑوں کو خُدا کے کلام کی سچائیوں سے سیر کرنے میں مستعد رہنا۔
یسوع کی ان ہدایات کے مطابق جن پر اس نے تین بار دہرانے پر زور دیا، چرواہے کا سب سے اہم کام بھیڑوں کو چرانا ہے۔

چرواہے (پاسٹر) کی خدمت کے ان تمام شعبوں کو اپنے وقت کے سب سے زیادہ مؤثر استعمال کے ساتھ توازن میں رکھنا چاہیے۔ جب چرواہے ان تمام علاقوں میں وفادار ہوتے ہیں تو بھیڑیں مقامی کلیسیا میں بھی وفادار اور خُداوند کے کام کے لیے پر عزم ہو کر جواب دیں گی۔ صحت مند بھیڑ خود افزائش نسل کرے گی۔ ایسا کرنے سے، مقامی کلیسیا ترقی کرے گی اور اپنی خدمت کو وسعت دے گی۔ جیسا کہ چرواہا اپنے پاس موجود بھیڑوں کے ساتھ وفادار ہے، خُداوند اسے زیادہ دے گا۔

متی 21:25 ”اُس کے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے نوکر شاہاش! تو تھوڑے میں دیانت دار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہوں۔“

نعمتوں میں کام کرتا ہے

1 کرنتھیوں 31:12 ”تُم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو لیکن اور بھی سب سے عمدہ طریقہ میں تمہیں بتاتا ہوں۔“
چرواہوں کو روح القدس کی تمام نعمتوں میں آزادانہ طور پر کام کرنا چاہئے۔ تاہم، مکاشفاتی نعمتیں چرواہے کی خدمت کے لیے خاص طور پر اہم ہیں۔

علمیت کے کلام اور حکمت کے کلام کے کام کے ذریعے، چرواہے کو معلوم ہو جائے گا کہ کسی خاص ایماندار کی زندگی میں کب ضرورت ہے۔ خُدا کے کامل وقت میں، وہ اُس ایماندار کو بلائے گا یا اُس وقت اُس کے گھر جائے گا جب ذاتی خدمت کی ضرورت ہے۔
خُدا روحوں کے امتیاز کرنے کی نعمت کے کام کے ذریعے چرواہے کو خطرے سے خبردار کرے گا۔ کلیسیا کے لیے بہت زیادہ تحفظ ہے اور چرواہے کی خدمت میں ایک بڑی تاثیر ہے کیونکہ وہ لمحہ بہ لمحہ، روح القدس کے مکاشفاتی نعمتوں کے کام کے ذریعے رہنمائی کرتا ہے۔

سوالات برائے نظر ثانی

1۔ کچھ اہم قابلیتوں کی وضاحت کریں جو خاص طور پر ایک حقیقی چرواہے کی زندگی اور خدمت میں درکار ہیں۔

2۔ ایک چرواہے کے کچھ اہم ترین کاموں کی فہرست بنائیں جب وہ بھیڑوں کی خدمت کرتا ہے۔

استاد کی خدمت

افسیوں 11:4 ”اور اُسی نے بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا“

1 کرنتھیوں 28-29:12 ”اور خُداوند نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے۔ پہلے رسول دوسرے نبی تیسرے اُستاد۔ پھر معجزے دکھانے والے۔ پھر شفا دینے والے۔ مددگار۔ مُنظّم۔ طرح طرح کی زبّانیں بولنے والے کیا سب رسول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟ کیا سب معجزہ دکھانے والے ہیں؟“

رومیوں 4-7:12 ”کیونکہ جس طرح ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضا ہوتے ہیں وہ تمام اعضا کا کام یکساں نہیں۔ اُسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضا اور چونکہ اُس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں اس لئے جس کو نبوت ملی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے موافق نبوت کرے اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے۔“

تعارف

ارشادِ اعظم

جب یسوع نے ارشادِ اعظم دیا، تو اس نے نہ صرف اپنے ایمانداروں کو خوشخبری سنانے کے لیے کہا، بلکہ اس نے تمام قوموں کو شاگرد بنانے کو بھی کہا۔ یہ کام انہیں تعلیم دے کر کرنا تھا۔

متی 19-20:28 ”پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔“

تعریف

استاد وہ ہوتا ہے جو ہدایت دیتا ہے، اور اپنی تعلیم سے دوسروں کو سیکھانے کا باعث بنتا ہے۔ اس کی تعلیم میں کلام کی تشریح اور وضاحت اور دوسروں کو کلام کی ہدایات شامل ہیں۔

نئے عہد نامے میں تعلیمی کی خدمت کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ کلام میں دی گئی خدمت کی نعمتوں کی تینوں فہرستوں میں استاد واحد ہے جس کے نام کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

مقصد

اتحاد، ترقی، پختگی اور ایمانداروں کو خدمت کے لیے آراستہ کرنے کے لیے تعلیم ضروری ہے۔

افسیوں 11-13:4 ”اور اسی نے بعض کو رسول بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔ تاکہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔“

اگر ایماندار کلام میں پختہ ہونے والے ہیں تو استاد کی خدمت نہایت ضروری ہے۔

افسیوں 15:4 ”بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔“

عبرانی الفاظ

پرانے عہد نامہ عبرانی میں استاد کے لیے دو الفاظ استعمال کیے گئے تھے جو استاد کی خدمت کی نوعیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆ آگاہ کرنا

”Yarah“ کا مطلب ہے پانی کی طرح بہنا (بارش کی طرح)، اشارہ کرنا (جیسے انگلی سے)۔ اس کا ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے: سمت دینا، آگاہ کرنا، ہدایت کرنا، رکھنا، مارنا، دکھانا، سکھانا، اور بارش۔

خروج 12,15:4 ”سواب تو جا اور میں تیری زبان کا ذمہ لیتا ہوں اور تجھے سکھاتا ہوں گا کہ تو کیا کیا کہے۔ سو تو اُسے سب کچھ بتانا اور یہ سب باتیں اُسے سکھانا اور میں تیری اور اُس کی زبان کا ذمہ لیتا ہوں اور تم کو سکھاتا ہوں گا کہ تم کیا کیا کرو۔“

خروج 20:18 ”اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں ان کو سکھایا کر اور جس راستہ ان کو چلنا اور جو کام ان کو کرنا ہو وہ ان کو بتایا کر۔“

خروج 34:35 ”اور اُس نے اُسے اخیسمک کے بیٹے اہلیاب کو بھی جو دان کے قبیلہ کا ہے ہنر سکھانے کی قابلیت بخشی ہے۔“

☆ تندہی سے ہدایت کرنا

”Lamad“ کا مطلب ہے ڈنڈے یا تعبیر سے، چھڑی کی ترغیب سے سکھانا۔ اس کا ترجمہ اس طرح کیا گیا ہے: تندہی سے ہدایت دینا، سیکھنا، ہنرمند، سکھانا، استاد، یا پڑھانا۔

استثنا 1:5 ”پھر موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کے بلوا کر ان کے کہا اے اسرائیلیو! تم ان آئین اور احکام کو سن لو جن کو میں آج تم کو سناتا ہوں تاکہ تم ان کو سیکھ کر ان پر عمل کرو۔“

زبور 7:119 ”جب تیری صداقت کے احکام سیکھ لوں گا تو سچے دل سے تیرا شکر ادا کروں گا۔“
 استثنا 19:11 ”اور تم ان کے اپنے لڑکوں کو سکھانا اور تو گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹے اور اٹھتے وقت ان کا ہی ذکر کیا کرنا۔“
 عزرا 10:7 ”اس لئے کہ عزرا آمادہ ہو گیا تھا کہ خداوند کی شریعت کا طالب ہو اور اس پر عمل کرے اور اسرائیل میں آئین اور احکام کی تعلیم دے۔“

زبور 4-5:25 ”اے خداوند اپنی راہیں مجھے دکھا۔ اپنے راستے مجھے بتا دے۔ مجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔ کیونکہ تو میرا نجات دینے والا خدا ہے۔ میں دن بھر تیرا ہی مُنظر رہتا ہوں۔“

ان عبرانی الفاظ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ استاد وہ ہے جو اپنی انگلی سے راستہ دکھاتا ہے، ہدایت دیتا ہے، مطلع کرتا ہے، ہدایت دیتا ہے اور خداوند کے راستے دکھاتا ہے۔

جب استاد ہدایت میں ماہر ہوگا تو تعلیم بارش کی طرح بر سے گی۔ اس سبب سے طلباء کو سیکھنا پڑتا ہے۔ تعلیم ایک ڈنڈے یا چھڑی کی مانند ہے جو لوگوں کو خدا کی راہوں پر چلنے کا باعث بنتی ہے۔

یونانی الفاظ

نئے عہد نامہ میں استاد سے متعلق چھ الفاظ استعمال کیے گئے تھے، تاہم، ان میں سے ہر ایک لفظ ایک ہی جڑ سے نکلا ہے۔

☆ ہدایت دینا

”Didasko“ کا مطلب ہے سیکھنا یا سکھانا۔ اس کا ترجمہ پڑھایا جانا ہے۔

☆ سبق آموز

”Didaktikos“ کا مطلب ہے تعلیم دینے والا۔ اس کا ترجمہ پڑھانے کے لیے موزوں ہے۔

☆ کی ہدایت کی گئی ہے

”Didaktos“ کا مطلب ہے ہدایت یافتہ، تعلیم کے ذریعے قابل شدہ، اور اس کا ترجمہ سکھایا جاتا ہے ہوا

ہے۔

☆ ہدایات (اسم)

”Dikaskalia“ کا مطلب ہے ہدایات، فنکشن یا معلومات۔ اس کا ترجمہ نظریہ، سیکھنا، سکھانا ہے۔

☆ ایک ہدایت دینے والا

”Dkaskolos“ کا مطلب ایک ہدایت دینے والا ہے اور اس کا ترجمہ ہوا ہے:

☆ ڈاکٹر 14 بار،

☆ مالک 47 بار،

☆ استاد 10 بار،

☆ مصنف/کاتب 67 بار

☆ ہدایت (فعل)

”Didache“ کا مطلب ہے ہدایات، ہدایات کا عمل۔ اس کا ترجمہ ”نظریہ، سکھایا گیا ہے“ کیا گیا ہے۔

اس لیے استاد وہ ہوتا ہے جو ہدایت دیتا ہے، اور پڑھانے سے دوسروں کو سیکھنے کا باعث بنتا ہے۔ اس میں دوسروں کو نظریے کی وضاحت، وضاحت اور ہدایات شامل ہیں۔

وہ استاد جو پانچ رُخی خدمت کا حصہ ہے خدا نے دوسروں کو ہدایت دینے کے لیے چنا ہے۔

یسوع، ایک اُستاد

یسوع ہمارے استاد کی بہترین مثال ہے۔ کوئی بھی جسے استاد ہونے کیلئے بلا ہا گیا ہے اسے بطور استاد اس کی زندگی کا

مطالعہ کرتے ہوئے انجیلوں میں سے گزرنا چاہیے۔

تسلیم کیا گیا

☆ شاگردوں سے

شاگرد یسوع کو بطور اُستاد جانتے تھے۔

”اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سوراہا تھا۔ پس انہوں نے اُسے جگا کر کہا اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم

مقس 38:4

ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟“

یوحنا 13:13 ”تم مجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔“

☆ فریسیوں سے

فریسی اور شریعت کے اساتذہ یسوع کو ایک استاد کے طور پر جانتے تھے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اس کی تعلیمی خدمت کو سیاسی اور مذہبی تنازعات میں ملوث کرنے کے لیے پھندے کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کی۔

متی 16-17:22 ”پس انہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور انہوں نے کہا اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچا ہے اور سچائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پراہ نہیں کرتا کیونکہ تُو کسی آدمی کا طرف دار نہیں۔ پس ہمیں بتا۔ تُو کیا سمجھتا ہے؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟“

☆ امیرنوجوان حکمران سے

امیرنوجوان حکمران نے یسوع کو ”اچھا اُستاد“ کہا۔

مرقس 17:10 ”اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑتا ہوا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھنے لگا کہ اے نیک اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوں؟“

☆ نیکدیمس سے

نیکدیمس خود ایک اُستاد تھا مگر وہ یسوع کو اُستاد کے طور پر لیتے ہوئے اُس کے پاس آیا۔

یوحنا 3:2 ”اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔“

یسوع جہاں بھی گیا

یسوع جہاں بھی گیا وہ ایک اُستاد تھا۔ اُس نے بڑی بھیڑ کو سکھانے کے لئے خاصہ وقت صرف کیا۔

متی 35:9 ”اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی مُنادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا۔“

متی 1:11 ”جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور مُنادی کرے۔“

متی 54:13 ”اور اپنے وطن میں آ کر اُن کے عبادت خانہ میں اُن کو ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہو کر کہنے لگے کہ اس میں یہ حکمت اور معجزے کہاں سے آئے۔“

متی 23:21 ”اور جب ہیکل میں آ کر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس کے پاس آ کر کہا تو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور یہ اختیار تجھے کس نے دیا ہے؟۔“

مرقس 1:10 ”پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یہودیہ کی سرحدوں میں اور یردن کے پار آیا اور بھیڑ اُس کے پاس جمع ہو گئی اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُن کو تعلیم دینے لگا۔“

یسوع نے عبادت خانوں میں، ہیکل میں، گلیوں اور پہاڑی علاقوں میں اور جہاں بھی وہ گیا تعلیم دی۔
مرقس 49:14 ”میں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اس لئے ہوا ہے کہ نوشتے پورے ہوں۔“

لوقا 37:21 ”اور ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور رات کو باہر جا کر اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتون کا کہلاتا ہے۔“

یسوع نے مختلف طریقے سے سیکھایا

اختیار کے ساتھ

یسوع کے زمانے میں بہت سے اساتذہ تھے، لیکن اس کی تعلیم کے بارے میں کچھ ایسا تھا جس کی وجہ سے لوگ نوٹس لیتے تھے۔ ہجوم اُس کی طرف متوجہ ہوئی کیونکہ اس کی تعلیم پر ایک قدرت اور مسح کیا گیا تھا جیسا کہ انہوں نے کبھی نہیں سنا تھا۔ وہ سب حیران رہ گئے کیونکہ اس نے اتنے اختیار کے ساتھ تعلیم دی۔

متی 28-29:7 ”جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہوا کہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئی۔ کیونکہ وہ اُن فقہیوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح اُن کو تعلیم دیتا تھا۔“

یسوع کی تعلیم کی کامیابی اس کی تکنیک یا پیشکش میں نہیں تھی۔ یہ اس کی ظاہری شکل یا لباس کے انداز میں نہیں تھی۔ یہ اس کے اختیار میں تھی۔

خُدا سے روح القدس کی حضوری حاصل کی

جس چیز نے یسوع کو ایک استاد کے طور پر کامیاب بنایا وہ یہ تھا کہ اس نے صرف

وہی سکھایا جو اسے اپنے باپ سے ملاتا اور وہی اس نے روح القدس کے مسح اور قدرت میں سکھایا تھا۔

یوحنا 8:28 ”پس یسوع نے کہا جب تم ابن آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ

نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔“

یوحنا 7:16 ”یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔“

مثالوں کا استعمال کیا

جب یسوع دیہاتی علاقوں میں سے گزرا تو اُس نے بصری اور زبانی مثالوں کا استعمال کیا۔

متی 9:16 ”کورے کپڑے کا پیوند پرانی پوشاک میں کوئی نہیں لگاتا کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور وہ

زیادہ پھٹ جاتی ہے۔“

تمثیلوں کا استعمال کیا

یسوع ایک کہانی، یا تمثیل سناتا، اور پھر اس کی وضاحت کرتا، لوگوں کی زندگیوں سے سچائی سے تعلق قائم کرتا۔

وہاں سے شروع کیا جہاں لوگ تھے۔

یسوع وہاں تعلیم دینا شروع کرتا جہاں لوگ ہوتے اور پھر انہیں وہاں لے جاتا جہاں وہ چاہتا تھا کہ وہ ہوں۔ کنویں پر موجود سامری عورت

اس کی ایک بہترین مثال ہے۔

یوحنا 4:10,15,25,16 ”یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر تو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا

ہے مجھے پانی پلا تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔ عورت نے اُس سے کہا اے خُداوند وہ پانی جو مجھ کو دے تاکہ نہ میں پیاسی

ہوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤں۔ عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح جو خرسٹس کہلاتا ہے آنے والا ہے جب وہ آئے گا تو

ہمیں سب باتیں بتا دے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں۔“

معجزات نے پیغام کو ثابت کیا

نشانات اور عجائبات لوگوں کو یسوع کے قریب لے آئے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ اُس کا پیغام خُدا

کی طرف سے تھا۔

لوقا 5:17 ”اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے معلم وہاں بیٹھے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور

یہودیہ اور یروشلم سے آئے تھے اور خُداوند کی قدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔“

جب نیکدیمس یسوع کے پاس آیا تو وہ ایک فریسی اور یہودی حکمرانی کونسل کا رکن تھا۔ نیکدیمس نے کہا کہ وہ یسوع کے معجزاتی کاموں کی وجہ سے اُسے جانتا تھا کہ وہ کون تھا۔

یوحنا 3:2-1 ”فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آ کر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔“

اُستاد کی مثالیں

پولس

پولس ایک رسول، ایک مبشر اور وہ ایک اُستاد بھی تھا۔

- 1 تیمتھیس 7:2 ”میں سچ کہتا ہوں۔ جھوٹ نہیں بولتا کہ میں اسی غرض سے مُنادی کرنے والا اور رسول اور غیر قوموں کو ایمان اور سچائی کی باتیں سکھانے والا مقرر ہوں۔“
- 2 تیمتھیس 11:1 ”جس کے لئے میں مُنادی کرنے والا رسول اور اُستاد مقرر ہوں۔“

برنباس اور پولس

انطاکیہ میں کچھ ایمانداروں نے جو ایذا رسانی سے بھاگے تھے یونانیوں کے سامنے گواہی دی اور کلیسیا کا آغاز ہوا۔ اعمال 11:26-21 ”اور خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا اور بہت سے لوگ ایمان لا کر خُداوند کی طرف رجوع ہوئے۔ اُن لوگوں کی خبر یروشلیم کی کلیسیا کے کانوں تک پہنچی اور اُنہوں نے برنباس کو انطاکیہ تک بھیجا۔ وہ پہنچ کر اور خُدا کا فضل دیکھ کر خوش ہوا اور اُن سب کو نصیحت کی کہ دلی ارادہ سے خُداوند سے لپٹے رہو۔ کیونکہ وہ نیک مرد اور روح القدس اور ایمان میں معمور تھا اور بہت سے لوگ خُداوند کی کلیسیا میں آئے۔ پھر وہ ساؤل کی تلاش میں تُرسس کو چلا۔ اور جب وہ ملا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اور ایسا ہوا کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے۔“

☆ نئے ایمانداروں کو سیکھایا

پولس ہی وہ شخص تھا جس نے ایمانداروں کو سستا کر انطاکیہ جانے پر مجبور کیا، بعد از برنباس نے اُس

سے ملا اور انطاکیہ میں نئے ایمانداروں کو سیکھانے کیلئے اُسے وہاں لایا۔

☆ نبی۔۔۔ اُستاد

بطور رسول بھیجے جانے سے پہلے پولس اور برنباس نے نبیوں اور اُستاد کے طور پر کام کیا۔
اعمال 1:13 ”انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے متعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور معلم تھے یعنی برنباس اور شمعون جو کالا کہلاتا ہے اور لوکیس کُرنی اور مناہیم جو چوتھائی مُلک کا حاکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل۔“

☆ رسول۔۔۔ اُستاد

پولس نے بطور رسول۔۔۔ اُستاد خدمت کرنا جاری رکھا۔
1 تیمتھیس 7:2 ”میں سچ کہتا ہوں۔ جھوٹ نہیں بولتا کہ میں اسی غرض سے مُنادی کرنے والا رسول اور غیر قوموں کو ایمان اور سچائی کی باتیں سکھانے والا مُقرر ہوں۔“
2 تیمتھیس 11:1 ”جس کے لئے میں مُنادی کرنے والا رسول اور اُستاد مُقرر ہوں۔“

اپلوس

اپلوس ایک اُستاد تھا۔

اعمال 24-26:18 ”پھر اپلوس نام ایک یہودی اسکندریہ کی پیدائش جو خوش تقریر اور کتاب مُقدس کا ماہر افسس میں پہنچا۔ اس شخص نے خداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور روحانی جوش سے کلام کرتا اور یسوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا مگر صرف یوحنا ہی کے ہتسمہ سے واقف تھا وہ عبادت خانہ میں دلیری سے بولنے لگا مگر پرسکھ اور اکولہ اُس کی باتیں سُن کر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُسے خدا کی راہ اور زیادہ صحت سے بتائی۔“

تعلیم یگانگت پیدا کرتی ہے

تعلیم کو مسیح کے بدن کو تقسیم نہیں کرنا چاہیے، اسے یگانگت پیدا کرنی چاہیے۔

1 کرنتھیوں 3:11-5 ”اپلوس کیا چیز ہے؟ اور پولس کیا؟ خادم۔ جن کے وسیلہ سے تم ایمان لائے اور ہر ایک وہ حیثیت ہے جو خداوند نے اُسے بخشی۔ میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے پانی دیا مگر بڑھا یا خدا نے۔ پس نہ لگانے والا کچھ چیز ہے نہ پانی دینے والا مگر خدا

جو بڑھانے والا ہے۔ لگانے والا اور پانی دینے والا دونوں ایک ہیں لیکن ہر ایک اپنا اجر اپنی محنت کے موافق پائے گا۔ کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔ تم خُدا کی کھیتی اور خُدا کی عمارت ہو۔ میں نے اُس توفیق کے موافق جو خُدا نے مجھے بخشی اور دوسرا اُس پر عمارت اٹھاتا ہے۔ پس ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کیسی عمارت اٹھاتا ہے۔ کیونکہ سوائے اُس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسوع مسیح ہے کوئی شخص دوسرا نہیں رکھ سکتا۔“

سوالات برائے نظر ثانی

1- متی 28:20-19 کے مطابق ہم تمام قوموں میں شاگرد کیسے بنا سکتے ہیں؟

2- اُستاد کیلئے استعمال کئے جانے والے یونانی یا عبرانی لفظ کی تعریف یا تشریح بیان کریں۔

3- یسوع کی خدمت کے بارے تین چیزیں بیان کریں جو اُسے بطور اُستاد آج کے اُستادوں سے جُدا کرتی ہیں۔

اُستاد کی خدمت (جاری)

اُستاد کی نشانیاں

خاص مسیح

کوئی بھی ایماندار بائبل کے بارے میں جو کچھ جانتا ہے وہ سکھا سکتا ہے، لیکن استاد کا بلاوا ایک الہی نعمت ہے۔ استاد کی پانچ رُخی خدمت فطری قابلیت یا پڑھانے کے رجحان پر مبنی بلاوا نہیں ہے۔

استاد کی خدمت کی نعمت خشک نہیں ہوگی۔ یہ زندہ پانی کی ندیوں کو بہائے گا اور روح القدس کے ذریعہ مسیح کیا جائے گا۔

یوحنا 2:27, 20 ”اور تم کو تو اُس قدوس کی طرف سے مسیح کیا گیا ہے اور تم سب کچھ جانتے ہو اور تمہارا وہ مسیح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تم میں قائم رہتا ہے اور تم اُس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے بلکہ جس طرح وہ مسیح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تمہیں سب باتیں سکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جس طرح اُس نے تمہیں سکھایا اسی طرح تم اُس میں قائم رہتے ہو۔“

نرم روح

اساتذہ کو شائستہ ہونا چاہیے اور ان میں قابل تدریس جذبہ ہونا چاہیے۔ وہ تکراری رویہ نہیں رکھ سکتے۔

2 تیمتھیس 2:24-25 ”اور مناسب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلیم دینے کے لائق اور بُردبار ہو۔ اور مخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے شاید خُدا انہیں توبہ کی توفیق بخشے کہ وہ حق کو پہچانیں۔“

مسیح کے بدن کو اُستاد کی خدمت کی ضرورت ہے۔

روح القدس پر انحصار کرتے ہیں

ممسوح اساتذہ جب تیاری اور تعلیم دے رہے ہوں گے تو وہ روح القدس پر انحصار کریں گے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ روح القدس ہے جو خدا کے کلام میں روشنی اور زندگی لاتا ہے۔

یوحنا 14:26 ”لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔“

افسیوں 17:1 ”کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور مُکاشفہ کا روح بخشے۔“

13:2 کرنتھیوں ” اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔“

اختیار کے ساتھ بولتا ہے

جس طرح ہماری مثال اور عظیم استاد نے اختیار کے ساتھ تعلیم دی، استاد بھی اختیار کے ساتھ سکھا سکتا ہے۔

متی 28-29:7 ”جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہوا کہ بھیر اُس کی تعلیم سے حیران ہوئی۔ کیونکہ وہ اُن فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح اُن کو تعلیم دیتا تھا۔“

بڑھوتی

اچھے، کامیاب اساتذہ اپنے آپ کو ان لوگوں کی زندگیوں میں بڑھائیں گے جنہیں وہ تعلیم دیتے ہیں۔
2 تیمتھیس 2:2 ”اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں اُن کو ایسے دیا نندار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔“
وہ اپنے آپ کو خدا کے کلام کے مطالعہ کے لیے وقف کر دیں گے۔ ان کی تعلیم خدا کے لوگوں میں کلام کے لیے محبت اور احترام پیدا کرے گی، اور انہیں ایمان میں پختگی کے مقام پر لے آئے گی۔

دوسروں سے قبول کرنے والے

اُستاد سیکھائے جائے کیلئے ہمیشہ وسیع الفکر ہیں۔
رومیوں 21:2 ”پس تُو جو اوروں کو سکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سکھاتا۔۔۔“

کلام کے طالب علم

ہم جانتے ہیں کہ تیمتھیس ایک مسموح استاد ہونے کے ساتھ ساتھ رسول بھی تھا اور پھر بھی پولس نے اسے مطالعہ کرنے کی ترغیب دی۔
2 تیمتھیس 15:2 ”اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور

جو حق کے کلام کو درستی سے کام میں لاتا ہو۔“
 ایک استاد کو خدا کے کلام کا مکمل علم ہونا چاہیے۔
 طلباء اپنی فطرت کے مطابق مشکل سوالات کریں گے۔

ہمیشہ دوسروں کو سکھاتا ہے

ممسوح اساتذہ کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اپنی تعلیم میں ڈالیں گے۔ وہ کسی بھی سچائی سے باز نہیں آئیں گے جو وہ جانتے ہیں۔

اعمال 20:20 ”اور جو باتیں تمہارے فائدے کی تھیں اُن کے بیان کرنے اور اعلانیہ اور گھر گھر سکھانے میں سے کبھی نہ جھجھکا۔“

اعمال 27:20 ”کیونکہ میں خُدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجھکا۔“

مخاطب ہے

ایک استاد درستی کے لیے ضروری الفاظ کے استعمال میں محتاط رہے گا۔

متی 15:22 ”اس وقت فریسیوں نے جا کر مشورہ کیا کہ اُسے کیوں کرباتوں میں پھنسانیں۔“

استاد کو زندگی کی ہر صورت حال پر کلام کا اطلاق کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ استاد مسلسل کلام میں یقین رکھنے والوں کو قائم اور بنیاد بناتا رہے گا۔

عبرانیوں 12:5 ”وقت کے خیال سے تو تمہیں اُستاد ہونا چاہیے تھا مگر اب اس بات کی حاجت ہے کہ کوئی شخص خُدا کے کلام کے ابتدائی اصول تمہیں پھر سکھائے اور سخت غذا کی جگہ تمہیں دودھ پینے کی حاجت پڑ گئی۔“

مثالی زندگی

اس سے پہلے کہ وہ اس کی تعلیم سے سیکھتے شاگردوں میں سے سیکھا۔

اعمال 1:1 ”اے تھفلس! میں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا۔“

ایک اُستاد کی مثالی زندگی ہونی چاہیے اور جو کچھ وہ سیکھاتا ہے اُس کی مشق بھی کرنی چاہیے۔

متی 1-3:23 ”اس وقت یسوع نے بھیڑ اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کیں کہ: فقیر اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے

ہیں۔ پس جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔“

زندگیوں کو تبدیل کرنے کیلئے تعلیم دیتا ہے

اساتذہ کی تکمیل اس وقت ہوتی ہے جب وہ جانتے ہیں کہ انہوں نے اپنے طالب علموں کو خدا کے دل و دماغ کی تعلیم دی ہے، اور پھر اپنے طلباء کو ان چیزوں کی اطاعت کرتے ہوئے دیکھتے ہیں جو انہوں نے سیکھی ہیں۔

استثنا 4:5 ”دیکھو! جیسا خُداوند میرے خُدا نے مجھے حکم دیا اُس کے مطابق میں نے تمہیں آئین اور احکام سکھا دئے ہیں تاکہ اُس ملک میں اُس پر عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لئے جا رہے ہو۔“

استثنا 12-13:31 ”تو سب لوگوں کو یعنی مردوں اور عورتوں اور بچوں اور اپنی بستی کے مسافروں کو جمع کرنا تاکہ وہ سُنیں اور سیکھیں اور خُداوند تمہارے خُدا کا خوف مانیں اور اس شریعت کی سب باتوں پر احتیاط رکھ کر عمل کریں۔ اور اُن کے لڑکے جن کو کچھ معلوم نہیں وہ بھی سُنیں اور جب تک تم اُس مُلک میں جیتے رہو جس پر قبضہ کرنے کو تم یرون پار جاتے ہو تب تک وہ برابر خُداوند تمہارے خُدا کا خوف ماننا سیکھیں۔“

اچھے نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے جب ایک استاد خُدا کے کلام سے عملی، زندگی سے متعلق سچائیوں کی تعلیم دے رہا ہو۔ جیسا کہ پولس نے افسس میں ایمانداروں کو سکھایا، اس نے اپنے آپ کو شاگردوں کی زندگیوں میں بڑھایا۔ نتیجے کے طور پر، ایشیا کوچک میں ہر کسی نے خوشخبری سنی۔

اعمال 9-10:19 ”۔۔۔ تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز تُرُنس کے مدرسہ میں بحث کیا کرتا تھا۔ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کو یہودی کیا یونانی سب نے خُداوند کا کلام سنا۔“

مالی معاونت

ایک استاد جن کو پڑھا رہا ہے انہیں اُستاد کی مالی مدد کرنی چاہیے۔

گلتیوں 6:6 ”کلام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینے والے کو سب اچھی چیزوں میں شریک کرے۔“

چرچ میں رسول، نبی، مبشر اور استاد کی مالی مدد کے لیے ویسا ہی نمونہ ہونا چاہیے جیسا کہ پاسٹر کے لیے ہے۔

جب ایک نئی کلیسیا قائم کی جا رہی ہے تو رسول اور نبی کو بھیجنے والی کلیسیا کی طرف سے مالی مدد کی جائے گی۔ تاہم، جیسے ہی ایک کلیسیا بڑھنا شروع ہوتی ہے اسے مبشرین اور اساتذہ کے ساتھ ساتھ پاسٹرز کا تعاون حاصل کرنا شروع کر دینا چاہیے۔

ایک بار جب ایک کلیسیا کی تعداد کافی ہو جاتی ہے، تو اسے بھی مالی مدد کے ساتھ رسولوں اور نبیوں کو بھیجنے کی توقع کرنی چاہیے۔

مثال سے

ایک اُستاد اُسی سے تعلیم دیتا ہے جو وہ ہے اور کرتا ہے۔ اُستاد کی زندگی کو ایک کھلی کتاب ہونا ہے، دوسروں کیلئے ایک

اچھی مثال۔

2 تیمتھیس 10:3 ”لیکن تُو نے تعلیم۔ چال چلن۔ ارادہ۔ ایمان۔ تخیل۔ محبت۔ صبر۔ ستائے جانے اور دکھ اُٹھانے میں میری

پیروی کی۔“

یوحنا 12-15:3 ”پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکا تو اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے

تمہارے ساتھ کیا کیا؟ تم مجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ پس جب میں تجھ خُداوند اور اُستاد نے تمہارے

پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تمہیں ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے

ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔“

اعلان سے

ایک اُستاد نہ صرف مثال سے تعلیم دیتا ہے بلکہ وہ خُدا کے کلام کی سچائیوں کا اعلان کرنے سے تعلیم دیتا ہے۔ جب وہ تعلیم

دیتا ہے تو اُسے خُدا کے کلام کا اچھا توازن قائم رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہ ضروری ہے کہ اُس کی تعلیم کی بُنیا د کلام کے علم پر، اور

اُس سچائی کی سمجھ پر ہو اور اُس حکمت کے ساتھ کہ اس سچائی کا اطلاق کیسے کیا جائے۔

استاذ تہذہ کو کیسے پرکھا جانا چاہیے

1 یعقوب 3:1 ”اے میرے بھائیو! تم میں سے بہت اُستاد نہ بنیں کیونکہ جانتے ہو کہ ہم جو اُستاد ہیں زیادہ سزا

پائیں گے۔“

اُستاد کی خدمت کو ہلکانہ لیا جائے۔ اُستاد کی ایک بڑی ذمہ داری ہے اور اس کی کلیسیا کے لئے ایک بہت ہی بااثر خدمت ہے۔

ہمیں کہا جاتا ہے کہ ہم ان لوگوں کو جانیں جو ہمارے درمیان محنت کرتے ہیں۔ ہمیں کسی شخص کو کلیسیا کی کسی بھی خدمت میں قائم کرنے

سے پہلے اُس کے کردار اور خدمت کو جاننا چاہیے۔

1 تھسلونیکیوں 12:5 ”اور اے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور خُداوند میں تمہارے

پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں انہیں مانو۔“

کس چیز کو دیکھنا ہے؟

تیمتھیس نے ہمیں ان چیزوں کی فہرست دی جن کے ذریعے اُستاد کو پرکھنا ہے۔

1 تیمتھیس 3-5:6 ”اگر کوئی شخص اور طرح کی تعلیم دیتا ہے اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی باتوں اور اُس تعلیم کو نہیں مانتا جو دین داری کے مطابق ہے۔ وہ مغرور ہے اور کچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے بحث اور لفظی تقرر کرنے کا مرض ہے جن سے حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں۔ اور اُن آدمیوں میں رد و بدل پیدا ہوتا ہے جب کی عقل بگڑ گئی ہے اور وہ حق سے محروم ہیں اور دین داری کو نفع ہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔“

☆ جھوٹی تعلیم

اگر کوئی شخص کوئی ایسی بات سکھاتا ہے جو خُدا کے لکھے ہوئے کلام کے خلاف ہو تو یہ غلط نظریہ ہے اور احتیاط سے بچنا

چاہیے۔

2 پطرس 1:2 ”اور جس طرح اُس اُمت میں جھوٹے نبی بھی تھے اُسی طرح تم میں بھی جھوٹے اُستاد ہوں گے جو پوشیدہ طور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نکالیں گے اور اُس مالک کا انکار کریں گے جس نے انہیں مول لیا تھا اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالیں گے۔“

2 تیمتھیس 3:4 ”کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی گجھلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے اُستاد بنائیں گے۔“

☆ برباد کرنے والی بدعات

☆ انسانی روایات

اگر کوئی شخص تباہ کن بدعتوں یا انسانوں کی روایات خُدا کے نازل کردہ کلام کے خلاف سکھارہا ہے تو اُسے نظم و

ضبط، اصلاح کرنے یا ہٹانے کی ضرورت ہے۔

☆ کلام سے پرکھیں

ہمیں سچائیوں کو بڑی احتیاط سے کلام سے پرکھنا ہے۔

اعمال 11:17 ”یہ لوگ تھسلنیکے کے یہودیوں سے نیک زاد تھے کیونکہ انہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا

اور روز بروز کتاب مقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں۔“

☆ محرکات سے پرکھیں

ہمیں رہنما کے محرک کا بغور جائزہ لینا چاہیے اور ان لوگوں پر نظر رکھنی چاہیے جو بے ایمانی سے فائدہ اٹھانے

کے لئے تعلیم یا خدمت کر رہے ہیں۔

ططس 10-11:1 ”کیونکہ بہت سے لوگ سرکش اور بیہودہ گواورد غاباز ہیں خاص کر مختونوں میں سے۔ ان کا منہ بند کرنا چاہیے یہ

لوگ ناجائز نفع کی خاطر ناشائستہ باتیں سکھا کر گھر گھر تباہ کر دیتے ہیں۔“

☆ رشتوں کو پرکھیں

کسی بھی خدمت سے محتاط رہیں جو مقامی کلیسیا کے چیک اور بیلنس سے باہر کام کر رہی ہے۔

رومیوں 1-2:13 ”ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابع رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو۔ اور جو حکومتیں

موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔ پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خدا کے انتظام کا مخالف ہے اور جو مخالف ہیں وہ سزا

پائیں گے۔“

نتیجہ

اساتذہ مسیح کے بدن میں ایک بہت اہم خدمت ہیں۔ کچھ اساتذہ کی خدمت صرف ایک مخصوص مقامی کلیسیا تک محدود ہوگی۔

بعض کو دوسری کلیسیاؤں تعلیم دینے کے لئے بھیجا جائے گا۔

اساتذہ کلام میں متوازن رہنے میں ہماری مدد کریں گے۔ وہ ہمیں خدا کے کلام پر قائم رکھ کر ہمیں صحیح راستہ پر رکھیں گے۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- استاد کی تین نشانیاں بتائیں جو خاص طور پر ان کے کردار یا محنت کو ظاہر کرتی ہیں

2- استاد کی خدمت کی وضاحت کریں۔

3- کسی کی تعلیم کا فیصلہ کرتے وقت تین چیزوں کے نام بتائیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

ایک مکمل تربیتی سلسلہ

بائبل تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے سکولوں،
مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدم معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ ہم کافی کچھ کھو چکے ہیں کیونکہ ہم ناواقف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لئے کیا مہیا کر رکھا ہے۔ جن چیزوں سے ہم ناواقف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کر سکتے! یہ تربیتی سلسلہ اسی لئے تشکیل دیا گیا ہے تاکہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رہ سکیں!

ہمیں مضبوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہیے۔ یہ طاقتور، بُیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سلسلہ اس مقصد کے لئے ہے۔۔۔۔ ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔ (افسیوں 12:4-13) ہر ایمان دار کا یسوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ ان مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

نئی مخلوق کی شبیہ۔۔۔۔ جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کس لئے تخلیق کیا گیا! ”نئے سرے پیدا“ ہونے کا کیا مطلب ہے۔ راستبازی کا یہ بھیدا ایمانداروں کو احساسِ جرم، مذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لئے آزاد کرتا ہے تاکہ وہ مسیح کی شبیہ کی مانند ہو جائیں۔

ایماندار کا اختیار۔۔۔۔ کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ”وہ اختیار رکھیں!“ تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کیا۔ آپ ایک نئی دلیری میں چلیں گے۔ آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پر روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

ما فوق الفطرت زندگی۔۔۔۔ پاک رُوح کی نعمتوں کے وسیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیا اور گہرا رشتہ تعمیر ہوتا ہے۔ یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو (9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔ سرگرم خواہش پیدا ہوتی ہے کہ آپ ان نعمتوں کو حاصل کریں اور نئی ما فوق الفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہوا دیں تاکہ یہ شعلے بن جائیں۔

ایمان۔۔۔۔۔ مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لئے عظیم دھماکے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دُنیا کو خُدا کی عظمت دکھائیں۔

شفا کے لئے خُدا کی فراہمی۔۔۔۔۔ خُدا کی شفا یا قدرت کو لینا اور خدمت میں لانا

کلام کی پختہ بنیاد جو شفا پانے اور شفا کی موثر خدمت کرنے کے لئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لئے یسوع اور رسولوں کی خدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

حمد و ستائش۔۔۔۔۔ خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حمد و ستائش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پُر لطف بائبل اظہار میں ستائش کی بلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حُضوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

جلال۔۔۔۔۔ خُدا کی حُضوری

کیسا شاندار دن ہے جس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اس کا تجربہ کیا جاسکتا ہے۔

معجزانہ بشارت۔۔۔۔۔ دُنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذکر اعمال کی کتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حصہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

دُعا۔۔۔۔۔ آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دُعاؤں کے وسیلہ آپ اپنی زندگی جیسی کہ دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا ”میں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے“۔ اس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کتاب ابتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لئے بحال کردہ نشانات اور عجائبات کا نمونہ ہے۔

خدمت کی نعمتیں۔۔۔۔رسول، نبی، مبشر، خادم، استاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں

کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تاکہ خُدا کے کام کے لئے لوگ تیار ہو سکیں۔ اپنی زندگی میں خُدا کی بُلَاہٹ کا جائیں!
رہنے کے لئے نمونے۔۔۔۔پرانے عہد نامہ سے

خُدا کی عظیم بُنیادی سچائیاں اس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زندہ ہو جاتی ہیں۔ مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدیں، قُرَبانیاں اور
پرانے عہد نامہ کے معجزات، یہ تمام خُدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ ایل اور جوئیس گل کی کتابیں:

حکومت کے لئے مُقرر
نِکلو! یسوع کے نام میں
دھوکے پر فح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لئے پیش رفت
بدکاری سے رہائی

تمام کتابچے، کتابیں اور مطالعاتی گائیڈز

www.gillministries.com پر مُفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔